بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مناظرہ بنگال

## سنی دیوبندی مناظرہ کی روداد

منعقدہ ۱۲۔جون ۱۹۹۴ء

پیشکش: مولانا محمد آل مصطفےٰ کیٹہاری

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

۷۱۹

# سنّی دیوبندی مناظرہ کی روداد

منعقدہ ۱۲ر جون ۱۹۹۴ء

بمقام:- بالیرپور، ڈاکخانہ شام پور، علاقہ رائے گنج (بنگال)

سنّی مناظر:- مفتی محمد مطیع الرحمٰن رضوی

دیوبندی مناظر:- مولوی طاہر حسین گیاوی

پیشکش

مولانا محمد آل مصطفےٰ کیٹہاری

ناشر

سیّد ولی الدین رضوی

ڈائرکٹر رضا اکیڈمی، پٹنہ و بانی الجامعۃ الرضویہ، مغلپورہ، پٹنہ سیٹی

پھر اصل اختلاف کیا ہے؟ اور اس کے اسباب وعلل کیا ہیں؟ ان سوالوں کا تفصیلی جواب زیر نظر روداد کے مطالعہ سے مل جائے گا ــــــ یہاں اجمالی طور پر اتنا جان لیجیے کہ علمائے دیوبند نے اپنی کتابوں میں اللہ عز وجل و رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح توہین کی ہے۔ ضروریات دین کا انکار کیا ہے۔ عہد رسالت اور دور صحابہ سے چلے آرہے عقائد حقہ کے خلاف نئے عقائد گڑھے، لکھے اور چھاپے ہیں۔

## ہندوستان میں وہابی، دیوبندی مذہب کی بنیاد

برصغیر ہند و پاک میں وہابی، دیوبندی مذہب کی بنیاد مولوی اسمٰعیل دہلوی نے رکھی۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی کے اس مذہب کی داغ بیل ڈالنے سے پہلے یہاں کے عام مسلمانوں کا عقیدہ و مسلک کیا تھا؟ اسے جاننے کے لیے وہابی مذہب ہی کے مشہور عالم مولانا ثناء اللہ امرتسری کا یہ بیان پڑھیے۔

مولانا ثناء اللہ امرتسری لکھتے ہیں:۔

> "امرتسر میں مسلم آبادی، ہندو، سکھ وغیرہ کے مساوی ہے، اسّی سال قبل قریباً سب مسلمان اسی خیال کے تھے جن کو آج کل بریلوی حنفی خیال کیا جاتا ہے۔" (شمع توحید ص ۴۰)

مولانا ثناء اللہ امرتسری کا مذکور الصدر بیان پڑھ لینے کے بعد اس حقیقت کے اعتراف میں آپ کو ذرّہ برابر تامل نہیں ہونا چاہیے کہ ایک صدی پہلے ہند و پاک کے عام مسلمان آج کی معروف اصطلاح میں بریلوی مسلک کے حامل تھے۔ وہابی، دیوبندی تھے ــــــ سب سے پہلے مسلمانوں کے پرانے عقائد و نظریات کے خلاف نئے عقائد و افکار کی اشاعت کرکے ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے، اور ان کو مختلف فرقوں میں بانٹنے کی بنیاد دیوبندی جماعت کے سرخیل مولوی اسماعیل دہلوی نے رکھی۔ جس نے محمد بن عبدالوہاب

ـــــــــــــــ

لہ دیکھیے فیصلہ کن مناظرہ ص۱۰ از مولانا منظور احمد سنبھلی ۱۲

# کلماتِ تقدیم

احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے لیے "بحث و نظر اور مناظرہ" کوئی نئی چیز نہیں۔ عہدِ قدیم ہی سے اہلِ حق اور اربابِ باطل کے درمیان مناظرے، مباحثے ہوتے آئے ہیں۔ خوارج و روافض اور معتزلہ وغیرہ سے اہلِ سنت کے مناظروں کی تفصیلات تاریخ اور عقائد کی کتابوں سے آج بھی دریافت کی جاسکتی ہیں۔

ان بحث و تمحیص اور حق و باطل کی معرکہ آرائیوں سے ایک طرف اہلِ حق کے فکر و اعتقاد کی راستی و سلامت روی واضح ہوئی ہے، تو دوسری طرف باطل فرقوں کے عقیدہ و ایمان کا نفاق اور عمل و کردار کا دوغلہ پن بھی کھل کر سامنے آگیا ہے ـــــــ کم و بیش ایک صدی سے اہلِ سنت اور دیوبندیوں کے درمیان جو مناظرے ہوئے ہیں ان کی بھی رودادیں پڑھیے تو سطر سطر سے آپ یہی محسوس کریں گے۔

## سنی، دیوبندی اختلافات کی بنیادی وجہ

علمائے دیوبند کے ساتھ علمائے اہلِ سنت کا جو اختلاف عرصہ سے چلا آرہا ہے اور جس کی دھمک آج پوری دنیا میں محسوس کی جارہی ہے، اس کے تعلق سے علمائے دیوبند کو بھی اعتراف ہے کہ اس کا اصل مبنیٰ فرعی مسائل نہیں ہیں۔ (حاشیہ اگلے صفحہ پر)

نجدی کی کتاب کتاب التوحید کا خلاصہ اردو زبان میں تقویۃ الایمان کے نام سے لکھا۔ خود مولوی اسماعیل دہلوی کا یہ بیان ملاحظہ کیجیے:

"میں نے یہ کتاب لکھی ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس میں بعض جگہ ذرا تیز الفاظ آگئے ہیں اور بعض جگہ تشدد بھی ہوگیا ہے، مثلاً ان امور کو، جو شرک خفی تھے شرک جلی لکھ دیا گیا ہے۔ ان وجوہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ اس کی اشاعت سے شورش ضرور ہوگی۔ گو اس سے شورش ہوگی مگر توقع ہے کہ لڑ بھڑ کر خود ٹھیک ہوجائیں گے۔"

(ارواح ثلثہ ص ۸۱)

اور ہوا بھی یہی کہ اس کتاب کے چھپتے ہی مسلمانوں میں آگ لگ گئی۔ خود مولوی اسماعیل کے چچازاد بھائیوں مولانا مخصوص اللہ، مولانا محمد موسیٰ، صاحبزدگان شاہ رفیع الدین نے اس کتاب کے رد میں معید الایمان اور حجۃ العمل فی اثبات الحیل نامی کتابیں لکھیں[1] ــــ علامہ فضل حق خیرآبادی شاگرد رشید شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے دہلی کی جامع مسجد میں ان سے مناظرہ کیا ــــ اور جب وہ تقویۃ الایمان میں مذکور اپنی کفری عبارتوں کی صفائی نہ دے سکا۔ تو اس کی تکفیر کی[2] جس پر اس وقت کے تمام اکابر علمائے تصدیقی دستخط ثبت فرمائے[3]۔ اس طرح ان دنوں وہ مذہب بہت ماند پڑگیا۔

## دیوبندی مذہب کی نشاۃ ثانیہ

جامع مسجد دہلی کے مناظرہ میں مولوی اسماعیل دہلوی کی شکست اور تمام اکابر علما کی طرف سے اس کی تکفیر کے نتیجہ میں وہابیت بے جان ہوچکی تھی کہ تقریباً پچاس سال بعد مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی اور

---

[1] ملاحظہ ہو "مولانا اسماعیل اور تقویۃ الایمان" ص ۱۴ از مولانا ابوالحسن زید فاروقی دہلوی۔

[2] تسیف الجبار ص ۵۸، ۵۹ از مولانا فضل رسول بدایونی۔

[3] دیکھیے تحقیق الفتوی کے اختتام پر علما کی تصدیقات۔

مولوی اشرف علی تھانوی نے پھر شد و مد سے یکے بعد دیگرے اس مذہب کا پرچار شروع کیا اور اہانتِ خدا و رسول میں تمام سابقہ ریکارڈ توڑ ڈالے۔ جیسا کہ زیر نظر روداد کے مطالعے سے آپ پر منکشف ہو گا۔

مولوی محمد قاسم نانوتوی نے تحذیر الناس میں لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

"رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی نیا نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم کی آیت ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین میں خاتم النبیین کا معنی آخری نبی مراد لینا جاہل عوام کا خیال ہے، اہل فہم کا نہیں۔"

اس کتاب کا چھپنا تھا کہ پورے غیر منقسم ہندوستان میں ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ جہاں جہاں یہ کتاب پہنچی وہاں کے علمانے اس کا سخت نوٹس لیا اور تردید کی۔ مولانا عبدالرب مولانا ضیاء الدین دہلوی، مولانا عبدالقادر بدایونی، مولانا امداد حسین، مولانا سلامت اللہ رام پوری، مولانا عبدالحیٔ فرنگی محلی وغیرہ، دہلی، بدایوں، رام پور، لکھنؤ کے علمانے کفر کے فتوے دیے[1] جس کا اعتراف مولوی اشرف علی تھانوی نے بھی کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"جس وقت مولانا نانوتوی نے تحذیر الناس لکھی ہے۔ کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا کی موافقت نہیں کی۔"[2]

مولانا رشید احمد گنگوہی اور ان کے خلیفہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے براہین قاطعہ میں لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

"شیطان کا علم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ شیطان کی وسعت علم نص سے ثابت ہے۔ حضور کی وسعت علم پر کوئی نص نہیں۔ اس لیے شیطان کے لیے وسعت علم کا اعتقاد صحیح ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وسعت علم کا اعتقاد شرک۔"

ایک ہنگامہ تو پہلے ہی سے تھا اس کتاب نے اور شورش بڑھا دی۔ بھاول پور،

---

[1] دیکھیے "اغلاط قاسمیہ" [2] "الافاضات الیومیہ" جلد ۴ ص ۵۸۔

جہاں انبیٹھوی صاحب رہتے تھے، وہاں کے لوگوں کو اس کتاب کے گمراہ کن مندرجات کا علم ہوا تو وہ چیخ پڑے۔ نواب محمد صادق عباسی نے اپنی نگرانی میں مولانا غلام دستگیر اور انبیٹھوی صاحب میں مناظرہ کرایا۔ جس میں انبیٹھی صاحب کو شکست ہوئی اور نواب صاحب نے خلیل احمد کو ریاست بدر کر دیا۔[1]

• مولوی اسماعیل دہلوی نے تو خدا کے لیے جھوٹ بولنا ممکن ہی بتایا تھا۔ مولوی رشید احمد گنگوہی نے اپنے ایک دستخطی و مہری فتویٰ میں لکھ دیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

"اللہ عز و جل کے لیے جھوٹ بولنے کے معنی درست ہیں، اس کا قائل اہلسنت وجماعت سے ہے، گمراہ یا فاسق نہیں۔

مولوی رشید احمد گنگوہی کا یہ فتویٰ جب ماہ ربیع الآخر ۱۳۰۸ھ مطابق ۱۸۹۰ء میں میرٹھ سے چھپ کر شائع ہوا تو پورے ملک میں ہلچل مچ گئی۔ مولانا نذیر احمد خاں رام پوری ثم احمد آبادی نے کفر کا فتویٰ صادر فرمایا، جو ۱۳۰۹ھ میں مطبع خیر المطابع میں چھپا۔ ایک اور رسالہ صیانۃ الناس مطبع حدیقۃ العلوم میرٹھ سے شائع ہوا۔ پھر ایک اور رد ۱۳۱۸ھ میں مطبع گلزار حسنی بمبئی سے اور ۱۳۲۰ھ میں تحفۂ حنفیہ پٹنہ سے چھپ کر شائع ہوا۔

مولوی اشرف علی تھانوی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پاک کو زید و عمر، بچوں اور پاگلوں، کتوں اور سوروں کے علم کے برابر قرار دیا اور تشبیہ دی۔ چنانچہ **حفظ الایمان** میں لکھا:

"بعض علوم غیبیہ میں حضور ہی کی کیا تخصیص؟ ایسا علم تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے۔"

اس رسالہ کے چھپتے ہی ملک کے طول و عرض میں کہرام بپا ہو گیا اور عام بے چینی کی لہر

---

[1] مقدمہ تقدیس الوکیل۔

وو ڈگی ہر طرف سے توبہ کا مطالبہ ہوا یہاں تک کہ حیدرآباد سے خود مولوی اشرف علی تھانوی کے بعض معتقدین نے بھی اس کا مطالبہ کیا۔ مگر وہ کسی طرح راضی نہیں ہوئے[1]۔

تمام امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص خاتم نبوت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کا پیدا ہونا شرعاً ممکن بتائے، خداوند قدوس کے وقوع کذب کا قائل ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے کسی کے علم کو زیادہ بتائے اور آپ کی توہین وتنقیص کرے وہ مسلمان نہیں، کافر و مرتد ہے اور ایسا کافر و مرتد ہے کہ جو شخص اطلاع یقینی کے باوجود ان کے کافر و مرتد ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ شفا اور اسکی شرح ملا علی قاری پھر رد المحتار میں ہے۔ اجمع المسلمون علی انہ شاتمہ کافر و من شك فی کفرہ وعذابہ کفر۔

اسی لیے ہندوستان اور عجم و عرب کے سیکڑوں علمائے اسلام نے متفقہ طور پر ان دیوبندی مولویوں کو نام بنام کافر قرار دیا اور انھیں اسلام سے خارج بتایا[2]۔

## بالیر پور مناظرہ کا سبب

مئی ۹۴ء کی کسی ابتدائی تاریخ میں موضع بالیر پور ڈاکخانہ شام پور وایا رائے گنج ضلع اتر دیناجپور کے مٹھی بھر خوش عقیدہ سنی مسلمانوں نے میلاد پاک کی ایک مجلس منعقد کی جس میں تقریر کے لیے مرشد آباد بنگال سے مولانا نعیم الدین صاحب کو مدعو کیا۔ اس علاقہ میں چونکہ غالب اکثریت دیوبندی حلقہ سے تعلق رکھنے والوں کی تھی۔ اس لیے انھوں نے اپنی کثرت تعداد کی گھمنڈ میں مولانا موصوف کی تقریر کے دوران ان کو پرچہ پہ پرچہ بھیجنا شروع کر دیا۔ ان کی اس نازیبا حرکت پر مولانا کو جوش آیا اور انھوں نے تقریر کا رُخ دیوبندیوں کے گمراہ کن عقائد کی طرف موڑ دیا۔

مولانا نے بتایا کہ،

---

[1] ملاحظہ ہو" بزم خیر از زید ص ۲۷-۳۰ از مولانا زید ابوالحسن فاروقی دہلوی۔

[2] دیکھیے "حسام الحرمین" اور "الصوارم الہندیہ"۔

"علمائے دیوبند خدا اور رسول کی توہین کے مرتکب ہیں اس لیے وہ مسلمان نہیں اور ان کے پیچھے مسلمانوں کی نماز نہیں ہو سکتی۔"

یہ سُن کر دیوبندی بلبلا اٹھے۔ پرچہ بازی بند کر دی اور بھرم بچانے کے لیے مناظرہ کا چیلنج دے دیا۔ سنّی عالم مولانا نعیم الدین صاحب نے "چھیڑو مت اُبھر جائے تو چھوڑو مت" کے مطابق ان کے اس چیلنج کو قبول فرما لیا اور جون کے دوسرے ہفتہ کے لیے دیوبندیوں کے پیہم اصرار پر ۱۲ر جون ۹۲ء مطابق ۷ر محرم ۱۴۱۳ھ کی تاریخ متعین کر لی۔

## جون کے دوسرے ہفتہ کی تاریخ کے لیے دیوبندیوں کو اصرار کیوں ؟؟؟؟؟؟؟

جون کے دوسرے ہفتہ کی تاریخ رکھے جانے پر دیوبندیوں کو اصرار کیوں تھا؟ غالباً اس کی وجہ یہ تھی کہ محرم کا پہلا عشرہ جون کے اسی ہفتہ میں تھا اور محرم کے اس عشرہ میں عموماً علمائے اہل سنّت تقریر و تبلیغ کے لیے ملک کے مغربی حصّوں میں چلے جاتے ہیں، ان دنوں اہل سنت کو مناظر ملنا دشوار ہو گا۔ اس طرح مناظرہ ٹل جائے گا اور دیوبندی اپنا بھرم بچا لیں گے مگر انھیں کیا معلوم تھا کہ ع نور خدا ہے کفر کی حرکت پر خندہ زن! ــ جون کی ابتدائی تاریخوں میں استاذ گرامی فقیہ النفس حضرت مفتی محمد مطیع الرحمٰن صاحب رضوی مدظلہ العالی جنھوں نے راج محل ضلع سنتھال پرگنہ، آشا پور ضلع مالدہ، گلسی بازار ضلع بردوان اور بنہ جانے کتنے مناظروں میں دیوبندی مناظروں کو کھلی ہوئی شکستوں سے دوچار کر کے ان کے مقدر کی ذلتوں اور رسوائیوں کو اجاگر کیا ہے۔ وہ اپنے دینی تبلیغی پروگراموں کے سلسلہ میں کلیا چک، مالدہ اور مرشد آباد پہنچے۔ اسی دوران بالیر پور کے سنی مسلمانوں نے ان سے رابطہ قائم کر لیا۔ حالانکہ حضرت موصوف کو بھی جون کے دوسرے ہفتے میں گجرات جانا تھا۔ لیکن آپ نے گجرات کا پروگرام منسوخ کر کے مناظرہ میں شریک ہونا منظور فرما لیا۔

**مقام مناظرہ کا تعین** بات معمولی ہے مگر ہے دلچسپ ۔مناظرہ کا چیلنج چونکہ دیوبندیوں نے دیا تھا اس لیے ہونا یہ چاہیے تھا کہ اہلسنت مناظرہ کے لیے شام پور، رائے گنج وغیرہ جو جگہیں متعین کر رہے تھے ۔ دیوبندی حضرات ان میں سے کسی ایک جگہ کو تسلیم کر لیتے ۔ بالخصوص جب کہ وہ جگہیں آمد و رفت کے لیے بھی موزوں تھیں ۔ مگر اسے مناظرہ سے راہ فرار اختیار کرنا کہیے یا شاطرانہ چال کہ دیوبندی حضرات نے ان تمام جگہوں کی تجویزوں کو مسترد کر دیا اور ایسی جگہ مناظرہ کے لیے زور باندھا، جہاں پر چہار جانب حلقۂ دیوبند ہی سے تعلق رکھنے والوں ہی کی آبادیاں تھیں، بالآخر کافی بحث و تمحیص کے بعد طے یہ پایا کہ مجلس مناظرہ کا انعقاد اسی گاؤں میں ہو جہاں سے مناظرہ کی بات پیدا ہوئی ہے ـــــ اس طرح مناظرہ کے لیے بالیر پور کا انتخاب عمل میں آیا، جس کے اطراف میں دیوبندی مسلک کے ماننے والوں کی تعداد غالب اکثریت میں تھی۔ حالانکہ یہ ایک نہایت ہی کوردہ گاؤں ہے جہاں آمد و رفت کی سہولتیں اس ترقی پذیر زمانے میں بھی یکسر مفقود ہیں۔

**آغازِ مناظرہ** مناظرہ ۲ محرم ۱۴۱۴ھ مطابق ۲۰ جون ۹۴ء بروز اتوار کی صبح ۸ بجے سے ہونا طے تھا اہل سنت کے ترجمان و مناظر، استاذ گرامی فقیہ النفس حضرت مفتی محمد مطیع الرحمٰن صاحب رضوی مدظلہ العالی اپنے چند تلامذہ و علماء جن میں فقیر راقم الحروف بھی شامل تھا، کو ساتھ لے کر صبح ۷ بجے ہی اسٹیج پر رونق افروز ہو گئے۔ ہر چہار جانب سے سامعین کا سیل رواں امڈا چلا آ رہا تھا۔ تھوڑی دیر میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ کا مجمع اکٹھا ہو گیا تھا۔ جب ۸ بجنے میں ۵ منٹ رہ گئے تو دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین گیاوی اپنے معاونین مولوی اختر بھاگلپوری، مولوی عبدالحکیم دیناجپوری، مفتی ہشمشیر دارالعلوم کٹیہار وغیرہ کے ساتھ آ کر اپنے اسٹیج پر بیٹھے۔

**تلاوت قرآن پر دیوبندی مناظر کا اعتراض** جب دیوبندی مناظر اور ان کے

معاونین اسٹیج پر آکر بیٹھ گئے، تو طے شدہ وقت پر معمول کے مطابق اہل سنّت کے اسٹیج سے قرآن کریم کی تلاوت شروع ہوئی۔۔ اس پر دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین کھڑے ہو گئے اور سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

"مولوی مطیع الرحمٰن صاحب نے قرآن کی تلاوت بے موقع شروع کرادی ہے۔ ابھی ضابطہ کی کاروائی نہیں ہوئی اور تلاوت کا آغاز کرادیا گیا۔ انھوں نے بنیادی مراحل طے کیے بغیر قرآن کی تلاوت کرادی۔ یہ انھوں نے غیر اصولی کام کیا۔ ہوٹنگ اور ہلاّ کرایا۔ مولانا مطیع الرحمٰن اس غلطی کا اعتراف کریں کہ قرآن کی تلاوت شروع کراکر انھوں نے فریب دینے کی کوشش کیوں کی؟ ابھی تو قرآن کی تلاوت کا کوئی محل نہیں تھا۔"

## دیوبندی مناظر کی طرف سے حکم کی تجویز

مولانا طاہر گیاوی نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا:

"پہلے یہ فیصلہ کیجیے کہ مناظرہ کا حکم کون ہوگا؟ یہ کون فیصلہ کرے گا کہ دیوبندی حق پر ہیں یا بریلوی حق پر ہیں؟ اگر حکم مقرر نہیں کیا جاتا ہے تو کیسے معلوم ہوگا کہ کس کی جیت ہوئی اور کون ہارا؟ اسی لیے اختلاف کی صورت میں قرآن نے حکم مقرر کرنے کا اصول بتایا ہے۔ اللہ میاں فرماتے ہیں۔ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِہِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِّنْ اَہْلِہٖ وَحَکَمًا مِّنْ اَہْلِہَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَہُمَا ۗ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ۝ اور اگر تم میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا اندیشہ کرتے ہو تو ایک حکم میاں کی طرف سے اور ایک حکم بیوی کی طرف سے بھیج دو۔ یہ اصلاح چاہیں گے تو اللہ میاں ان کو ضرور توفیق دے دیگا، بے شک وہ علیم و خبیر ہے ـــــــ تو اللہ میاں کے ارشاد کے مطابق حکم مقرر کرنا ضروری ہے ـــــــ اور میری تجویز یہ ہے کہ حکم کوئی ایسا آدمی ہو جو نہ ہمارا آدمی ہو نہ مولوی مطیع الرحمٰن کا آدمی۔ وہ دیوبندی بھی نہ ہو بریلوی بھی

نا ہو۔ وہ کوئی تیسرا آدمی ہو جس پر مولوی مطیع الرحمٰن کو بھی اعتراض نہ ہو اور مجھے بھی اعتراض نہ ہو ——— بہرحال مناظرہ سے پہلے حکم مقرر کر لینا ضروری ہے"

## مناظر اہل سنت کا جواب

دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین گیاوی نے اپنی تقریر ختم کی، تو حضرت مناظر اہل سنّت کھڑے ہو گئے اور فرمایا:

"حضرات! آج آپ یہاں دور دراز سے اس لیے آئے ہیں کہ حق و باطل کے درمیان خط فاصل اور امتیازی نشان اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور واضح طور پر محسوس کریں۔ الحمدللہ کہ باقاعدہ مناظرہ شروع ہونے سے پہلے ہی دیوبندی مناظر مولانا طاہر صاحب گیاوی کی تقریر سے آپ پر واضح ہو گیا کہ حق پرستی کس جماعت کا شعار ہے اور حق سے فرار کس جماعت کا علامتی نشان؟ ہمارے اہل سنت کے اسٹیج سے خدا کے مقدس کلام قرآن کریم کی تلاوت ہوئی ہے، کوئی وید، رامائن اور گیتا کا پاٹ نہیں ہوا ہے۔ مگر آپ نے دیکھ لیا کہ قرآن مقدس کی تلاوت سن کر دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی کے سینے پر سانپ لوٹ گیا، اور وہ یہ برداشت نہ کر سکے۔ اسے بے موقع اور ہوٹنگ، ہلّا کے لفظوں سے تعبیر کیا ——— مولانا طاہر مجھے بتائیں کہ کیا قرآن کریم کی تلاوت بھی دیوبندی مذہب میں ہوٹنگ اور ہلّا ہے؟

حضرات! جس جماعت کا نمائندہ اور مناظر قرآن کریم کو ہوٹنگ اور ہلّا کہے۔ کیا اس جماعت کا ایمان قرآن پر ہو سکتا ہے؟ کیا وہ جماعت حق پر ہو سکتی ہے؟ الحمدللہ! ہم سنّی مسلمان ہیں، حق پرست مسلمان ہیں۔ قرآن پر ہمارا ایمان ہے۔ اسی لیے ضابطہ کی کاروائی شروع کرنے سے پہلے ہم قرآن کریم کی تلاوت کو مستحسن اور کار خیر سمجھتے ہیں اور یہی سمجھ کر ہم نے قرآن کریم کی تلاوت کرائی ہے ——— دیوبندی حضرات، قرآن کریم پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اپنے امام مولوی اسماعیل دہلوی کی کتاب

تقویۃ الایمان پڑھنے کو عین اسلام سمجھتے ہیں۔ تو وہ قرآن کریم کی تلاوت کے بجائے تقویۃ الایمان پڑھ کر ضابطہ کی کارروائی شروع کریں — مگر ہم مسلمانوں کے قرآن کریم کی تلاوت کرانے پر اعتراض کا، ان کو حق کیا ہے؟"

اور جہاں تک حکم مقرر کرنے کی بات ہے اور اس کے تعلق سے مولانا طاہر صاحب نے قرآن کریم کا حوالہ دے کر عوام کو فریب دینے کی کوشش کی ہے — تو اس سلسلہ میں عرض کروں گا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ میاں بیوی میں اختلاف اور جھگڑا ہو جائے اور دونوں گروپ کی طرف سے ایک ایک حکم مل کر میاں بیوی میں صلح کرا دینا چاہیں تو خدائے علیم و خبیر توفیق عطا فرمائے گا — یہ نہیں فرمایا ہے کہ اسلام و کفر کا جھگڑا ہو جائے، عقیدہ و ایمان کا اختلاف ہو جائے تو ایک شخص کو حکم مان کر اس سے فیصلہ کرا لو۔ وہ جسے اسلام کہہ دے، اسے اسلام مان لو، اور جسے کفر کہہ دے اسے کفر یقین کر لو۔

مولوی طاہر صاحب! ہمارا اور آپ کا جھگڑا میاں، بیوی کا جھگڑا نہیں ہے۔ ہمارا اور آپ کا اختلاف میاں بیوی کا اختلاف نہیں ہے۔ ہم یہاں میاں بیوی کے جھگڑے اور اختلاف کا تصفیہ کرانے اور فیصلہ لینے نہیں آئے ہیں — ہمارا تمہارا جھگڑا حق و باطل کا جھگڑا ہے۔ ہمارے تمہارے درمیان اختلاف کفر و اسلام کا ہے۔ ہم یہاں حق و باطل کا فیصلہ اور اسلام و کفر کا تصفیہ کرنے آئے ہیں — اور ایمان و کفر کا تصفیہ کے لیے اسلام نے دلیل و برہان کو حکم قرار دیا ہے۔ کسی فرد واحد کو نہیں۔ حضرات! مولانا طاہر نے کہا ہے کہ حکم کوئی ایسا آدمی ہو جو نہ دیوبندی جماعت کا فرد ہو، نہ بریلوی جماعت کا۔ بلکہ دیوبندی و بریلوی دونوں جماعتوں سے الگ تھلگ اس کا عقیدہ ہو — تو عرض کروں گا کہ دیوبندی جماعت کے

---

لہ دیکھیے "فتاوی رشیدیہ" از مولوی رشید احمد گنگوہی۔

عقیدے میں خدا کا جھوٹ بولنا ممکن ہے اور اہلسنت بریلوی جماعت کے عقیدے میں خدا کا جھوٹ بولنا محال ہے ـــ اب اگر کسی ایسے آدمی کو حکم بنایا جائے جس کا عقیدہ دیوبندی و بریلوی دونوں جماعتوں کے عقیدوں سے الگ تھلگ ہو، تو لامحالہ اس کے عقیدے کے مطابق خدا کا جھوٹ بولنا واجب ہوگا، کیونکہ مفہوم کی تین قسمیں ہیں۔ ممکن، محال اور واجب ـــ جب ممکن اور محال نہیں ہوگا، تو لامحالہ واجب ہی ہوگا۔

مولانا طاہر! پہلے آپ کسی ایسے آدمی کو پیش کیجیے جو یہ کہے کہ میرا عقیدہ دیوبندیوں کے عقیدے کے مطابق ہے نہ بریلویوں کے عقیدے کے مطابق۔ میرے نزدیک خدا کا جھوٹ بولنا ممکن ہے نہ محال۔ بلکہ واجب ہے ـــ جب تک آپ کسی ایسے آدمی کو پیش نہیں کر دیتے ہیں جو یہ اقرار کرے کہ خدا کا جھوٹ بولنا واجب ہے، اس وقت تک اسے اس عقیدے کے سلسلہ میں دیوبندی، بریلوی دونوں جماعتوں سے الگ تھلگ نہیں مانا جا سکتا ـــ اس لیے حکم کی تجویز قطعی معقول نہیں۔

علاوہ ازیں یہ لاکھ سے زائد کا مجمع پورا کا پورا اتنا ان پڑھ اور جاہل نہیں ہے کہ وہ کفر و ایمان کے سلسلے میں یہ فیصلہ نہ کر سکے کہ کون گستاخ رسول ہے اور کون محب رسول؟ آج یہاں یہ مجمع خود اپنے کانوں سے سننے اور آنکھوں سے دیکھنے آیا ہے کہ اللہ و رسول کے تعلق سے کس جماعت کے عقیدے صحیح اور اسلامی ہیں اور کس جماعت کے عقیدے غلط و باطل اور کفری ـــ یہاں یہ لوگ اس لیے نہیں آئے ہیں کہ ایک آدمی کو حکم بنا دیا جائے اور وہ ایمان و کفر کے تعلق سے صحیح یا غلط جو بھی فیصلہ کر دے، لوگ اسے تسلیم کر لیں۔

## دیوبندی مناظر کے فرار کی کوشش

دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین گیاوی اور حضرت مناظر اہل سنت، دونوں کے بیانات کو سننے کے بعد مناظرہ کمیٹی نے حکم کی تجویز کو مسترد کر دیا اور اعلان کیا کہ:

"یوں تو موضوعات پانچ ہیں۔ لیکن پہلے مناظرہ ایمان وکفر کے موضوع پر ہوگا۔۔ اور مناظرہ چونکہ بریلوی عالم مولانا نعیم الدین صاحب کی اس تقریر کے نتیجے میں طے پایا ہے کہ "علمائے دیوبند کافر ہیں، ان کی اقتدا میں مسلمانوں کی نماز نہیں ہوگی" اس لیے ہم پہلے بریلوی مناظر کو دعوت دیتے ہیں اور انھیں ۲۵ منٹ کا وقت دیتے ہیں کہ وہ دیوبندیوں کے ایمان وکفر کے تعلق سے اپنا دعویٰ پیش کرکے اسے دلیل سے ثابت کریں۔

مگر دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین نے کمیٹی کے اس فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا اور بات طول پکڑ گئی۔۔ ایسے موقع پر مناظرہ کمیٹی کا فریضہ تھا کہ وہ مولوی طاہر کو اپنے اس اصولی فیصلہ پر عمل کرنے کے مجبور کرتے۔ لیکن اس میں چونکہ مقامی ہونے کے ناتے سارے افراد حلقۂ دیوبند سے تعلق رکھنے والوں کے ہی تھے۔۔ بالیر پور کے سیدھے سادے مٹھی بھر سنی مسلمانوں نے جس شخص کو اپنا نمائندہ مان لیا تھا، وہ، وہ تھا جو آباد اجداد کے زمانہ سے چلی آرہی میلاد وقیام کی مجلسوں میں مصلحتاً شریک ہولیتا تھا ورنہ ایک عرصہ سے وہ دیوبندیوں کے علاقائی مرکزی مدرسہ میں ملازم تھا اور وہاں سے تنخواہ پاتا تھا۔ اس لیے مناظرہ کمیٹی نے دیوبندی مناظر کو اپنے اس اصولی اور آئینی فیصلہ اور اعلان پہ عمل کرنے پر مجبور کردینے کے بجائے، قرعہ اندازی کی تجویز کی پیش کش کی۔

## قرعۂ فال؛ مناظر اہل سنت کے نام

مناظر اہل سنت، قرعہ اندازی کی اس تجویز کو اگر رد کردیتے تو کوئی غلط بات نہ ہوتی، اصول کے عین مطابق ہوتا۔۔ مگر انھوں نے محسوس فرمالیا کہ دیوبندی مناظر، مناظرہ سے فرار کا بہانہ ڈھونڈ رہا ہے۔ اس لیے آپ نے کمیٹی کی یہ تجویز منظور فرمالی کہ قرعہ اندازی ہو۔۔ اور جب قرعہ اندازی ہوئی تو الحمد للہ کہ قرعۂ فال مناظر اہل سنت کے نام نکلا جس سے دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی بمعیت ان کے اسٹیج کے تمام معاون مولویوں

کے چہروں پر یاسیت کے بادل چھا گئے۔

**باضابطہ مناظرہ کا آغاز** اب مناظر اہل سنت نے مختصر خطبۂ مسنونہ کے بعد مناظرہ کا آغاز کیا اور علمائے دیوبند کے تعلق سے کفر و ارتداد کا دعویٰ کرتے ہوئے ان کی اقتدا میں نماز پڑھنے کو ناجائز بتایا اور اسے دلائل و براہین سے مزین فرمایا۔
جس کے بعد اصولی طور پر دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی پر لازم تھا کہ وہ اپنے اکابر کی صفائی دیتے اور مناظر اہل سنّت کے دلائل کی تغلیط کر کے ان کے دعویٰ کا بطلان ثابت کرنے کی کوشش کرتے ۔ لیکن مناظر اہل سنّت نے صفائی دینے کے لیے ان کی کوئی راہ باقی نہیں رکھی تھی اور اپنے دعوٰی کو ناقابل تردید دلائل سے اس طرح مبرہن کر دیا تھا کہ اس کے ابطال کی کوئی صورت ہی نہ تھی تو دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی مجبور ہو کر صفائی دینے کے بجائے غیر متعلق باتیں اور لایعنی بحثیں کرنے لگ گئے ۔ پہلے تو یہ کہا کہ۔

مکہ و مدینہ میں کافر کی حکومت نہیں ہو سکتی۔ وہاں جس کی حکومت ہوگی، وہ مسلمان ہوگا اور آج وہاں نجدیوں کی حکومت ہے تو نجدی مسلک کے لوگ مسلمان ہوئے اور علمائے دیوبند چونکہ ان ہی کے ہم مذہب و ہم عقیدہ ہیں۔ اس لیے علمائے دیوبند بھی مسلمان ہیں۔

پھر پریس اور کاتب کی بعض خامیوں کو صاحب کتاب کی طرف محول کر کے غلط سلط احکام نافذ کرنے لگے ۔ حالانکہ یہ کاتبوں سے عام طور پر ہوتی رہتی ہے ۔ یہاں تک کہ قرآن کریم کی کتابت میں بھی ہو جاتی ہے ۔ خود علمائے دیوبند کی کتابوں میں بھی اس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔

اس کے بعد داڑھی منڈانے یا ایک مشت سے کم کرانے کے حکم شرعی پر پولیس کے افسران اور اس فعل کے مرتکب عام مسلمانوں کو برانگیختہ کرنا چاہا ۔ حالانکہ خود دیوبندی مسلک کی کتابوں میں بھی داڑھی منڈانے یا ایک مشت سے کم کرانے والوں کے تعلق سے یہی حکم موجود ہے۔

اسی طرح ایک مجہول الحال غیر معروف کتابچہ سے کچھ اشعار پڑھ کر اہل سنّت کے خلاف الزام قائم کرنے کی سعی لاحاصل کی ــــ حالانکہ وہ کتابچہ اہل سنت کے کسی ذمہ دار عالم کی تصنیف نہیں کہ اس کی ذمہ داری اہل سنّت پر عائد ہوتی ہے۔

دیوبندی مناظر مولانا طاہر حسین گیاوی کی تقریر کے بعد پھر مناظر اہل سنّت کھڑے ہوئے اور اس طرح جواب پھر جواب الجواب کا سلسلہ تقریباً چار بجے تک جاری رہا۔

## دیوبندی مناظر کا مناظرہ گاہ سے فرار اور مناظرہ کا اختتام

مناظرہ کی ابتدائی کارروائی صبح ۸ بجے سے شروع ہوئی تھی اور اب مناظر اہل سنّت کی تقریر کے بعد، شام کے چار بجنے والے تھے، ظہر کی نماز ادا نہیں کی جا سکی تھی، اس لیے دیوبندی مناظر کے جواب کے لیے نماز کے بعد کا وقت رکھا گیا اور ظہر کی نماز ادا کی گئی ــــ نماز کے بعد دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی کے جواب کا نمبر آیا اور مناظر اہل سنّت نے جواب کا مطالبہ کیا تو معلوم ہوا کہ مولوی طاہر صاحب گیاوی، موقع غنیمت جان کر وضو کرنے کے بہانے اسٹیج کے پیچھے سے فرار ہو چکے ہیں اور اب دیوبندی اسٹیج اپنے مناظر سے خالی ہے۔

## اہل سنت کی فتح مبین

دیوبندی مناظر وضو کرنے کے بہانے فرار ہو چکے تھے، اور انکا خالی اسٹیج زبان حال سے اپنی بے بسی کا ماتم کر رہا تھا تو مناظر اہل سنّت نے، اہل سنّت کی فتح مبین کا اعلان فرمایا اور صلوٰۃ وسلام پڑھ کر دعا کی۔ دعا کے بعد لوگ اہل سنّت زندہ باد، مناظر اہل سنّت پائندہ باد کے نعروں کے ساتھ مناظر اہل سنّت سے مصافحہ اور دست بوسی کے لیے ٹوٹ پڑے ــــ مگر چونکہ عصر کا وقت بھی حد کراہت میں داخل ہونے کے قریب آگیا تھا، اس لیے لوگوں کو اس سے روک دیا گیا، اور مناظر اہل سنت ہزاروں فدائیوں کے جھرمٹ میں قیام گاہ تشریف لائے اور عصر کی نماز ادا کی۔

## دوسرے دن کے مناظرہ کے لیے مناظر اہلسنت کا اصرار اور دیوبندی مناظر کا انکار

عصر کی نماز سے فراغت پاکر مناظر اہل سنت نے، آئندہ کل کے مناظرہ کے لیے اہل سنت کا ایک وفد دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین گیاوی کے پاس روانہ کیا، مگر دیوبندی مناظر نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ حکومت کی طرف سے ایک دن کے مناظرے کا پرمیشن تھا اور وہ، ہو گیا۔ آئندہ کل کے لیے پرمیشن نہیں ہے اس لیے کل اور مناظرہ نہیں ہو سکتا۔

## مناظرہ کا نتیجہ

الحمد للہ کہ اس مناظرہ کے نتیجہ میں سامعین کا وہ طبقہ، جو پہلے سے مسلک اہل سنت پر گامزن تھا، اسے اپنے مسلک کے حق اور دیوبندی مذہب کے باطل ہونے کا اور پختہ یقین ہو گیا — اور وہ طبقہ جو تذبذب کی حالت میں تھا، اسے یقین آگیا کہ واقعی اہل سنت حق پرست ہیں اور دیوبندی باطل پرست — اسی طرح وہ طبقہ جسے کبھی دیوبندیوں کے گھنونے عقائد کی بھنک بھی نہیں ملی تھی۔ وہ دیوبندی مولوی کے ظاہر اعمال اور جبہ و دستار دیکھ کر ان کو مسلمان سمجھے ہوئے تھا، اس کے تصور میں بھی نہیں تھا کہ کوئی مسلمان کہلا کر بھی اس طرح کے گندے عقیدے رکھ سکتا ہے، وہ دیوبندی کے ظاہری اعمال اور جبہ و دستار دیکھ کر ان کا معتقد ہو گیا تھا، تذبذب کی حالت میں آگیا — ہاں! صرف وہ طبقہ جن کے دلوں میں دیوبندیت راسخ ہو چکی تھی اور وہ ارشاد رسول "ثم لا یعودون" پھر وہ اسلام کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے" کے مصداق ہو چکے تھے، اپنی دیوبندیت پر قائم رہا۔

عام سامعین کی تفہیم کے لیے مقامی الفاظ کا استعمال اور خطابی انداز بلاغت کا ایک حصہ ہے۔ یونہی سنجیدہ علمی سوال کا سنجیدہ علمی جواب۔ اور۔ ضد وعناد اور ہٹ دھرمی کا بروقت تیکھا الزامی جواب، علمی مہارت ومہارت، خداداد ذہانت وفطانت اور حاضر جوابی کے علاوہ خاص مناظرانہ ٹیکنک ہے۔ جس کے جلوے اس مناظرہ میں حضرت مناظر اہلسنت کی تقریروں کے درمیان آپ کو ہر جگہ نظر آئیں گے۔ اس کی ایک جھلک تو آپ قرآن کریم کی تلاوت پر دیوبندی مناظر کے اعتراض اور حکم کی تجویز کے جواب میں دیکھ چکے ہیں۔ اختصار کے ساتھ چند مثالیں یہاں بھی ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) مناظرہ میں سامعین کی زیادہ تعداد ایسے لوگوں کی تھی جن کی بولی بنگلہ یا اس سے ملتی جلتی ہے اور اس بولی میں درخت کے لیے "گاچھ، برک"۔ یقیناً کے لیے "نسچوئی" کے الفاظ مستعمل ہیں۔ تو مناظر اہلسنت نے بطور ترادف یقیناً کے ساتھ "نسچوئی" درخت کے ساتھ "گاچھ، برک" کے بھی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اسی طرح اردو میں سرورِ کائنات یا فخرِ دوعالم کے الفاظ سے مراد کنایۃً محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک ہے۔ مگر وہاں کے لوگوں کے لیے ان کنائی الفاظ کا سمجھنا دشوار تھا، وہ لوگ اپنی بول چال میں "نوبی صاحب" کہتے ہیں تو مناظر اہل سنت نے ان کی تفہیم کے لیے جابجا "نبی صاحب" کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔

(۲) حضرت امام حسین کا حق پر ـ اور ـ یزید کا باطل پر ہونا ـ اسی طرح مدینہ منورہ پر یزید کی حکومت ہو جانا اور وہاں اس کا مظالم ڈھانا ایک عامی سے عامی مسلمان بھی جانتا ہے تو دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین گیاوی کے اس دعویٰ کے جواب میں کہ عرب میں اہل باطل کی حکومت نہیں ہو سکتی اور آج نجدی مسلک والوں کی حکومت ہے ـ تو ثابت ہوا کہ وہ اہل باطل نہیں اہل حق ہیں اور علماء دیوبند انہیں کے ہم مسلک ہیں تو یہ بھی حق پر ہوئے ـــ حضرت مناظر اہل سنت نے علمی و تحقیقی جواب کے بجائے ارشاد فرمایا ـ

> مولوی طاہر نے کہا کہ عرب میں کافر کا تسلط نہیں ہوگا، کافر کی حکومت نہیں ہوگی۔ عرب میں جو حاکم ہوگا سُنّی مسلمان ہوگا۔ یہ بتایا انہوں نے ـــ اجی، یزید کا قبضہ نہیں ہوا تھا وہاں ؟ ـــ تو یزید ان کا پیشوا تھا، امام تھا۔ اس لیے یہ کہتے ہیں کہ وہاں غلط آدمی کی حکومت نہیں آئی، جو وہاں کا حاکم ہوتا ہے بڑا نیک مسلمان ہوتا ہے ـ تو یزید ان کا پیشوا یزید ان کا گرو ـــ اس لیے کہتے ہیں کہ وہاں جب بھی کوئی حاکم ہوگا وہ پکا سُنّی مسلمان ہوگا ـــ جب یزید کا قبضہ وہاں ہوا تھا تو یہ کہتے ہیں کہ یزید بھی سچا پکا مسلمان تھا ـــ الحمد للہ ہم بریلوی مسلمان امام حسین کے ماننے والے حسینی مسلمان ہیں، یزید کو نہیں مانتے ـــ یزید کے ماننے والے یہ لوگ ہیں ۔

(۳) مناظر اہل سنت نے علمائے دیوبند کے کفریات و ہفوات شمار کراتے ہوئے "تقویۃ الایمان" کی وہ عبارت پیش کی تھی جس میں مولوی اسماعیل دہلوی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے معاذ اللہ مر کر مٹی میں مل جانے کی بات کہی ہے ـ تو دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی نے یہ صفائی دی کہ یہاں لفظ "میں" "سے" کے معنی میں ہے اس لئے کوئی

توہین نہیں ۔

اس پر حضرت مناظر اہلسنت نے دو جوابات عطا فرمائے ایک تحقیقی دوسرا الزامی تمثیلی ۔ تحقیقی جواب میں لغت کے حوالہ سے یہ ثابت فرمایا کہ ۔

مرکر مٹی میں ملنے کا معنی جسم کا سڑجانا گل جانا اور خراب ہوجانا ہے تو تقویۃ الایمان کی عبارت کا مطلب یہ ہوا کہ وصال کے بعد معاذ اللہ نبی کریم کا جسم اقدس سڑ گیا، گل گیا، خراب ہوگیا اور یہ یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ہے ۔

الزامی تمثیلی جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ۔

اگر "میں" کا معنی "سے" لیکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مرکر مٹی میں مل جانے کا جملہ بولنا صحیح ہو تو اس صورت میں جب ہم مثلاً اپنا یہ ڈنڈا مولانا طاہر کی صاجزادی کو امانت رکھنے دیں اور یہ ڈنڈا ان سے کھو جائے، گم ہوجائے تو مولانا طاہر کی اس تاویل کے مطابق میرا یہ کہنا صحیح ہوگا کہ میرا یہ ڈنڈا مولوی طاہر کی صاجزادی میں گم ہوگیا ۔ پہلے مولانا طاہر اس جملہ کو صحیح قرار دے کر لوگوں کو یہ کہنے کی اجازت دیں کہ میرا ڈنڈا مولوی طاہر کی بیٹی میں گم ہوگیا ۔ اس کے بعد وہ تقویۃ الایمان کی عبارت میں لفظ "میں" کا معنی "سے" بتا کر تاویل کرنے کی کوشش کریں ۔

(۴) دیوبندیوں کی کتاب تحذیر الناس میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہو جائے تو خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہیں آئے گا ۔ اس کفری عبارت کو صحیح ثابت کرنے کے لیے دیوبندی مناظر مولوی طاہر حسین گیاوی نے نظیر کے طور پر

قرآن کریم کی آیت " اِنْ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ" پیش کی تھی ــــ تو مناظر اہل سنت نے فرمایا کہ ــ

> قرآن کریم کی آیت میں یہ نہیں ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا ہو تو خدا کے خدا ہونے میں کوئی فرق نہیں آئے گا ــ جبکہ تحذیر الناس کی عبارت میں ہے کہ آپ کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہیں آئے گا ــ قرآن کریم میں فرق نہ آنے کی بات نہیں ہے اور تحذیر الناس میں " فرق نہ آنے " کی بات ہے اور کفر کا مدار اسی " فرق نہ آنے " کی بات پر ہے ۔ اس لیے قرآن کریم کا ارشاد حق اور سچا ہے اور تحذیر الناس کی عبارت کفر والحاد ــ مولوی طاہر ! اپنے اکابر کے کفر کا الزام قرآن کریم کے سر رکھتے ہو اور تحذیر الناس کی عبارت کو قرآن کریم کی نظیر بتاکر یہ ثابت کرنا چاہتے ہو کہ جس طرح دیوبندی دھرم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو جائے تو خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہیں آئے گا ۔ اسی طرح معاذ اللہ خدا کا کوئی بیٹا ہو جائے تو اس کے خدا ہونے میں کوئی فرق نہیں آئے گا الخ

(۵) دیوبندی مناظر مولوی طاہر گیاوی نے حفظ الایمان کی کفری عبارت کو بے غبار ثابت کرنے کے لیے یہ کہا تھا کہ مولانا اشرف علی تھانوی کی عبارت " پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید درست ہو الخ " قضیہ شرطیہ ہے اور قضیہ شرطیہ میں مقدم و تالی متکلم کا عقیدہ ہو یہ ضروری نہیں ہے ــــ تو حضرت مناظر اہل سنت نے ارشاد فرمایا ۔

> مولوی طاہر ! کیا تمہیں منطق کی ابتدائی کتابیں بھی یاد نہیں کہ قضیہ شرطیہ میں مقدم و تالی متکلم کا عقیدہ ہو یہ اگرچہ ضروری نہیں ۔ مگر مقدم کے لیے تالی کا لازم ہونا تو ضرور

متکلم کا عقیدہ ہوتا ہے ـــــ اور یہاں اس توہین والی عبارت میں "ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے" کے الفاظ سے مولوی اشرف علی تھانوی نے مقدم کے لیے تالی کے لازم ہونے ہی کو بیان کیا ہے اس لیے یہ توہین ان کا اپنا عقیدہ ضرور ہے۔

یہ مشتے از نمونہ خروارے کے طور پر صرف چند مثالیں ہیں۔ باقی مطالعہ روداد کے دوران آپ خود محسوس فرمائیں گے۔

اخیر میں محب گرامی حضرت مولانا قاضی شہید عالم صاحب مدرس مدرسہ قادریہ بدایوں، مولانا نوشاد عالم خنفی ایم اے، ریسرچ اسکالر بہار یونیورسٹی اور صاحبزادہ گرامی حافظ محمد ازہر رضوی جنہوں نے پورے مناظرہ کو کیسٹوں سے صفحۂ قرطاس پر نقل کرنے میں مجھے پورا پورا تعاون دیا ہے۔ ان کے شکریہ کے ساتھ سنی، دیوبندی دونوں مناظرین کی تقریریں نذر قارئین ہیں۔

محمد آل مصطفےٰ کیٹہاری

مدرس جامعہ امجدیہ گھوسی

ضلع مئو (یوپی)

# مناظرِ اہلِ سنّت

خطبہ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ اما بعد

حضرات! آج آپ یہاں دور دراز مقام سے یہ جاننے کے لئے جمع ہوئے ہیں کہ مسلمان کہلانے والے لوگ عام طور پر دو گروپ میں بٹے ہوئے ہیں —— ایک گروپ اپنے آپ کو "بریلوی" کہتا ہے۔ اور دوسرا گروپ اپنے آپ کو "دیوبندی" کہتا ہے۔ —— بریلوی گروپ کا یہ کہنا ہے کہ دیوبندیوں کے پیچھے نماز نہیں ہوگی، پڑھنا ناجائز و حرام ہے۔

پہلے ذرا آپ رُک کر یہ سمجھ لیجئے کہ دیوبندی کسے کہتے ہیں؟ —— عام لوگ جو اپنے آپ کو دیوبندی کہتے ہیں، مگر وہ بیچارے نہیں جانتے کہ دیوبندی کیا ہے اور بریلوی کیا ہے؟ —— وہ دیوبندی نہیں ہیں

گاؤں کا ایک مولوی "دیوبند" سے پڑھ کر آگیا، تو پورے گاؤں والے اپنے آپ کو "دیوبندی" کہنے لگے وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے گاؤں کا مولوی "دیوبندی" ہے تو ہم بھی دیوبندی ہیں —— ویسی طرح ایک مولوی بریلی سے پڑھکر چلا آیا، تو گاؤں کے لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا مولوی "بریلوی" ہے تو ہم بھی بریلوی ہیں۔ مگر بیچارا نہیں جانتا کہ بریلوی کیا اور دیوبندی کیا ہے؟

تو جو نہیں جانتا، یہ حکم اُن سے متعلق نہیں، عام بھولے بھالے سیدھے سادھے مسلمانوں پر اس حکم کا نفاذ نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ بیچارے دیوبندی، بریلوی کی حقیقت جانتے ہی نہیں —— ہمارا یہ حکم اُن سے متعلق ہے جو اس حقیقت سے واقف ہیں۔

اور جانتا کون ہے؟ وہ، جو مولوی ہے دیوبندیوں کی کتابیں پڑھتا

ہے، سمجھتا ہے۔ پھر بھی صحیح مانتا ہے اور دوسروں کو بھی ماننے کی تلقین کرتا ہے۔

ہم بریلی والوں کا عقیدہ یہ ہے کہ عام لوگ، جو سیدھے سادھے مسلمان ہیں۔ جو دیوبندیوں کا عقیدہ جانے بغیر اپنے آپ کو دیوبندی بھی کہہ دیتے ہیں، وہ حقیقت میں "دیوبندی" نہیں ہیں۔ بلکہ حقیقت میں "دیوبندی" وہ مولوی ہے، جو پڑھا ہے، لکھا ہے، سمجھا ہے وہ ہے دیوبندی۔ وہ مسلمان نہیں کافر ہے ـــــ یہ ہے بریلویوں کا عقیدہ۔ میں بھی یہی کہتا ہوں۔

رہا یہ سوال کہ ہم اُن کو کافر کیوں کہتے ہیں؟ تو مسلمان بھائیو! بریلوی اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے، ہمارا اسلام ہمیں بتاتا ہے، ہمارا قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے پیغمبر، ہمارے نبی سب سے آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ ہمارے نبی آخری نبی ہیں۔ قرآن نے کہا خاتم النبین محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر ہیں ـــــ اور میرے رسول، میرے نبی نے فرمایا لانبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا ـــــ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ آخری نبی ہیں آخری پیغمبر ہیں۔ اور رسول نے بھی بتا دیا کہ میں آخری نبی ہوں، آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہوگا۔

اب جو یہ کہے کہ رسول کے بعد پھر نیا نبی ہوگا یا نیا نبی شرعاً ہو سکتا ہے وہ مسلمان نہیں۔ کافر ہے اس لئے کہ وہ قرآن کو نہیں مانتا ہے ـــــ حدیث کو نہیں مانتا ہے ـــــ جو یہ کہے کہ نیا نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ پیدا ہو جائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، وہ مسلمان نہیں ہوگا۔ کافر ہوگا۔ اور جو ان (دیوبندیوں) کے بڑے گرو گھنٹال مولانا قاسم نانوتوی ہیں جن کو یہ لوگ "دارالعلوم دیوبند" کا بانی کہتے ہیں انہوں نے اپنی کتاب "تحذیر الناس" جس کے ٹائٹل پیج پر لکھا

ہے ۔ از افاضات مبارکہ حجۃ الاسلام حضرت قاسم العلوم والخیرات بانی دار العلوم دیوبند، اس کے صفحہ ۱۳ پر لکھا ہے :

"اگر فرض کیجئے آپ کے زمانے میں بھی اس زمین میں یا آسمان میں کوئی نبی ہو تو وہ بھی اس وصف نبوت میں آپ ہی کا محتاج ہوگا۔"

صفحہ ۱۴ پر لکھا ہے :

"اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔"

صفحہ ۲۵ پر لکھا ہے :

"اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔"

یعنی نبی صاحب کے زمانے میں بھی ممکن ہے کہ کوئی نبی "یو پی" میں پیدا ہو جائے۔ کوئی نبی "بہار" میں پیدا ہو جائے۔ کوئی نبی "بنگال" میں پیدا ہو جائے۔ کوئی نبی "پنجاب" میں پیدا ہو جائے۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ قیامت تک کہیں بھی کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا اور نہ شرعاً ہو سکتا ہے۔ جو نیا نبی مانے وہ مسلمان نہیں۔ کافر ہے ـــــ دیوبندیوں نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑے گا ـــــ اسی لئے ہم ان کو مسلمان نہیں، کافر سمجھتے ہیں۔

ہاں جو بیچارے بھولے بھالے، بغیر جانے بوجھے، اپنے آپ کو دیوبندی کہہ دیتا ہے، وہ کافر نہیں۔ اس لئے کہ وہ یہ نہیں جانتا کہ دیوبندی عقیدے میں نیا نبی پیدا ہو سکتا ہے ـــــ مگر یہ مولوی حضرات، جو جانتے ہیں

پھر بھی اس کو صحیح مانتے ہیں، ہم اُن کو کافر کہتے ہیں کیونکہ انہوں نے مان لیا ہے کہ ہمارے نبی کے بعد نیا نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ نبی صاحب کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہیں آئے گا ـــــ یعنی اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی پیدا ہو جائے تو دیوبندی دھرم میں کوئی فرق نہیں آئیگا۔

حضرات! جب ان لوگوں نے یہ نظریہ دیا کہ نیا نبی پیدا ہو جائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا تو قادیانی مذہب کا "مرزا غلام احمد قادیانی" نے دعویٰ کر دیا کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا تو، لو! میں نیا نبی بن کر آگیا ـــــ مسلمانو! آپ سب کو معلوم ہوگا کہ قادیانیوں کو اسی بنیاد پر کافر کہا جاتا ہے اور پوری دنیا کے مسلمان انھیں کافر سمجھتے ہیں۔ پاکستان کی اسمبلی نے متفقہ طور پر اُن کو کافر قرار دیا ہے کہ انھوں نے (قادیانی نے) نئے نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور ان کے ماننے والوں نے ان کو نیا نبی مانا ـــــ مگر آپ کو معلوم ہے کہ اُن کو یہ نظریہ اور تھیوری اِن دیوبندیوں نے دیا ہے۔ دیوبندیوں نے لکھا ہے کہ "نیا نبی پیدا ہو جائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا"۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے اس سے فائدہ اُٹھا کر کہہ دیا کہ جب کوئی فرق نہیں پڑے گا، تو مجھے ہی نیا نبی مان لو۔

مسلمانو! غلام احمد کا جرم یہ ہے کہ اُس نے نبوت کا دعویٰ کیا ـــــ مگر اس کو راستہ دکھایا کس نے؟ انھیں دیوبندیوں نے، موقع فراہم کیا انھیں دیوبندیوں نے ـــــ مرزا غلام احمد وقوع کا قائل ہے اور دیوبندی امکان شرعی کے قائل ہیں۔ اس لئے جس طرح وہ کافر ہے اسی طرح دیوبندی بھی کافر ہیں۔ کیونکہ جیسے وقوع کا قائل ہونا کفر ہے ایسے امکان شرعی ماننا بھی یقیناً کفر ہے۔ اور قرآن کریم کی آیت کریمہ "خاتم النبیین" محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور حدیث پاک "لا نبی بعدی" میرے بعد کوئی نبی نہیں، کو جھوٹا اور غلط قرار دینا ہے

الغرض۔ جب قادیانیوں ہی کی طرح دیوبندیوں کو بھی ہم کافر و مرتد کہتے ہیں تو ان کے پیچھے کسی سنی کی نماز نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ نماز مسلمان کے پیچھے، مسلمان کی ہوتی ہے۔ پادری کے پیچھے، مسلمان کی نماز نہیں ہوتی، پنڈتوں کے پیچھے، نہیں ہوتی، سکھوں کے پیچھے، نہیں ہوتی۔

مسلمانو! آپ کو معلوم ہے کہ کچھ دنوں پہلے "مرشد آباد" بنگال سے مولانا نعیم الدین صاحب آئے تھے یہاں تقریر کرنے کے لئے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ "دیوبندیوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ہے جس سے دیوبندیوں کو مرچیں لگ گئیں۔ اور سوال کیا کہ دیوبندیوں کے پیچھے نماز کیوں نہیں ہوگی؟

مولانا نعیم الدین صاحب نے جواب دیا کہ دیوبندی مسلمان نہیں، کافر ہیں، اس لئے ان کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ اس سے بات بڑھی اور مناظرہ طے ہوگیا ——— آج آپ کے سامنے حق و باطل کا فیصلہ ہونے جارہا ہے اب تک یہ لوگ مسلمانوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتے رہے ہیں۔ اور آپ کو فریب میں ڈالتے رہے ہیں۔ کہ دیوبندی و بریلوی کا اختلاف میلاد و فاتحہ کا اختلاف ہے۔ قیام و عرس کا جھگڑا ہے ——— مسلمانو! میلاد و عرس اور فاتحہ وغیرہ کا بھی اختلاف ہے ——— مگر یہ اختلاف اصلی و بنیادی نہیں۔ فرعی ہے ——— بنیادی و اصلی اختلاف یہ ہے کہ ہم اہلسنت بریلوی مسلک والے، قرآن و حدیث کے مطابق اللہ کے نبی کو آخری پیغمبر اور آخری نبی مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد از روئے شرع کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہوسکتا ——— مگر ان لوگوں نے یہ کہہ کر کہ "نیا نبی پیدا ہوسکتا ہے" قرآن و حدیث کو جھٹلایا ہے اللہ کو جھوٹا قرار دیا ہے۔ رسول کو جھوٹا بتلایا ہے ——— قرآن کہہ رہا ہے کہ رسول آخری رسول ہیں ——— یہ لوگ (دیوبندی) کہہ رہے ہیں کہ جھوٹ! آپ کے

بعد بھی کوئی پیغمبر پیدا ہو جائے تو فرق نہیں آئے گا ——— رسول فرماتے ہیں لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں ——— دیوبندی کہہ رہے ہیں غلط! آپ کے بعد بھی نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں آئے گا۔

مسلمانو! دیوبندیوں کا عقیدہ تو پہلے ہی سے تھا کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے[1] اسی لئے ان کے نزدیک ہو سکتا ہے کہ یہاں بھی خدا نے جھوٹ بول دیا ہو۔ اور قرآن کی یہ آیت خاتم النبین جھوٹ ہو ——— اور جب خدا جھوٹ بول سکتا ہے تو نبی بدرجہ اولیٰ جھوٹ بول سکے گا۔

اس لئے ان کے نزدیک عین ممکن ہے کہ حدیث پاک لا نبی بعدی بھی جھوٹ ہو۔

حضرات! یہ ہے دیوبندی عقیدہ اور دھرم ——— اس لئے ہم اہلسنت بریلوی جماعت والے، دیوبندیوں کو مسلمان نہیں سمجھتے۔ ان کے پیچھے نماز ناجائز کہتے ہیں۔ ——— لیکن عام مسلمان بھائیو! جو اپنے آپ کو نادانستہ دیوبندی کہتے ہو۔ دیوبندی کی حقیقت نہیں جانتے ہو۔ ہم آپ کو کافر نہیں کہتے ہیں۔ آپ مسلمان ہو۔ اس لئے کہ آپ جانتے ہی نہیں ہو کہ دیوبندیوں کا عقیدہ کیا ہے؟ آپ تو سمجھ رہے تھے کہ دیوبندی، بریلوی کا اختلاف محض میلاد و قیام کا اختلاف ہے حالانکہ اصل جھگڑا یہ نہیں ہے اصل جھگڑا تو نبی کو آخری نبی ماننے نہ ماننے کا ہے ——— یہ لوگ نبی کو آخری نبی، آخری پیغمبر نہیں مانتے ہیں ——— اور بریلوی جماعت جس کا ایک فرد میں محمد مطیع الرحمٰن بھی ہوں اور آج کے اس مناظرہ میں اپنی جماعت کا نمائندہ، وکیل اور مناظر بھی ——— ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں۔ ہمارے نبی کے بعد پھر کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہوگا اور نہ پیدا ہونا شرعاً ممکن ہے۔ قرآن نے فرمایا خاتم النبین محمد

---

[1] دیکھئے رسالہ یکروزی ۔ از مولوی اسمٰعیل دہلوی

صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ــــــ رسول نے فرمایا لانبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں ــــــ اور یہ دیوبندی لوگ "قرآن" کو نہیں مانتے ہیں۔ حدیث کو نہیں مانتے ہیں۔ ہمارے نبی کے بعد پھر نبی پیدا ہونے کو ممکن شرعی بتاتے ہیں۔ اس لئے ہم انھیں مسلمان نہیں کافر جانتے ہیں۔ ورنہ عوام بیچارے جو نادانستہ طور پر ان کے ساتھ ہیں ان کی حقیقت سے واقف نہیں وہ ان کی ظاہری شکل و صورت کو دیکھ کر ساتھ ہو گئے ہیں وہ مسلمان ہیں کافر نہیں ــــــ ہاں! یہ مولوی لوگ، جنھوں نے ایسا لکھا ہے اور جو اسے پڑھ کر، سمجھ کر، صحیح مانتے ہیں وہ کافر و مرتد ہیں۔ وہ مسلمان نہیں۔ ان کے پیچھے نماز نہیں ہو گی۔

حضرات! یہ تو میں نے آپ کو ابھی ایک بات بتائی۔ اور میں آپ کو بتاؤں ان کے عقیدے کیا ہیں؟

ہم مسلمان بریلویوں کا کلمہ ہے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" اور ان دیوبندیوں کا کلمہ ہے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْرَفْعَلِی رَّسُوْلُ اللّٰہِ" ــــ اسی طرح سنیوں کا درود ہے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ" اور ان دیوبندیوں کا درود ہے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا اَشْرَفْعَلِی" ــــ یہ دیکھئے دیوبندیوں کی کتاب "الامداد" بابت ماہ صفر ۱۳۳۶ھ ص ۳۵ اس میں لکھا ہے:

> وہ خواب دیکھتا ہوں کہ کلمہ شریف لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہوں لیکن محمد رسول اللہ کی جگہ حضور (اشرفعلی) کا نام لیتا ہوں۔ اتنے میں دل کے اندر خیال پیدا ہوا کہ مجھ سے غلطی ہوئی۔ کلمہ شریف کے پڑھنے میں اس کو صحیح پڑھنا چاہئے اس خیال سے دوبارہ کلمہ شریف پڑھتا ہوں دل پر تو یہ ہے کہ صحیح پڑھا جاوے لیکن

زبان سے بے ساختہ بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے اشرفعلی نکل جاتا ہے۔ حالانکہ مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ اس طرح درست نہیں لیکن بے اختیار زبان سے یہی کلمہ نکلتا ہے۔ یعنی (لا الٰہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ) ‘‘

پھر لکھتے ہیں:

’’ حالت بیداری میں کلمہ شریف کی غلطی پر جب خیال آیا تو اس بات کا ارادہ ہوا کہ اس خیال کو دل سے دور کیا جائے۔ اس واسطے کہ پھر کوئی ایسی غلطی نہ ہو جائے بایں خیال بندہ بیٹھ گیا اور پھر دوسری کروٹ لیٹ کر کلمہ شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں۔ لیکن پھر بھی یہ کہتا ہوں۔ اللھم صلے علی سیدنا ونبینا ومولانا اشرف علی حالانکہ اب بیدار ہوں۔ خواب نہیں۔ الخ ‘‘

تو ہم اپنے نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں۔ اپنے نبی پر درود بھیجتے ہیں ـــــ اور دیوبندی، اپنے نبی مولوی اشرفعلی کا کلمہ پڑھتے ہیں۔ اور ان پر درود بھیجتے ہیں۔ ہمارا کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ـــــ دیوبندیوں کا کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْرَفْ عَلِی رَسُوْلُ اللّٰہ ـــــ ہمارا درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ـــــ دیوبندیوں کا درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا اَشْرَفْ عَلِی۔

حضرات! پہلے تو ان دیوبندیوں نے یہ لکھا کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نیا نبی ہو سکتا ہے ـــ پھر کچھ دنوں کے بعد نیا نبی بنا دیا اپنے مولوی اشرف علی تھانوی کو۔ ان کا کلمہ بھی پڑھ لیا۔ ان پر درود

بھی پڑھ لیا ـــــــ توجو کلمہ بدل دے۔ درود بدل دے۔ جو ہمارے نبی کا کلمہ نہ پڑھے۔ ہمارے نبی پر درود نہ پڑھے ـــ اپنے مولانا اشرفعلی کو نبی مان کر ان کا کلمہ پڑھے ان پر درود بھیجے ہم ان کو کیسے مسلمان مانیں ؟

اس لئے ہم ان دیوبندیوں کو مسلمان نہیں کافر و مرتد سمجھتے ہیں۔ ـــــ ہمارا عقیدہ ہے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ـــــــ اور ان کا عقیدہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشْرَفْعَلِی رَسُوْلُ اللہِ ـــ ہمارا درود ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ـــــ اور ان کا درود ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا اَشْرَفْ عَلِی ـــ میں اپنی طرف سے گڑھ کے یہ بات نہیں کہہ رہا ہوں۔ بلکہ یہ ان کے گھر کی کتاب ہے "الامداد" جس پر یہ لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں۔ اس میں یہ سب کچھ لکھا ہے ـــــــ تو جو کلمہ بدل دے۔ درود بدل دے۔ وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہم ان کو مسلمان نہیں مانتے۔ ہمارا ایمان یہ ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر ہیں۔ خدا نے فرمایا ہے "خاتم النبین" محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ اور میرے رسول نے فرمایا ہے "لا نبی بعدی" میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں آئے گا۔

اور ہمارے نبی نے ہمیں کلمہ بتایا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ـــــ اور اُن کا کلمہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشْرَفْ عَلِی رَسُوْلُ اللہِ ـــــــ ہمارے نبی نے ہم کو درود بتایا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ـــــ ـــــ اور ان کے نبی نے - یا - انہوں نے خود اپنی طرف سے گڑھ کر نیا درود بنا لیا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا اَشْرَفْ عَلِی ـــــــ

مسلمانو ! جن کا کلمہ بدلا ہوا ہو، جن کا درود بدلا ہوا ہو، جن کے ہاں نیا نبی پیدا ہو سکتا ہو۔ ہم انھیں کیسے مسلمان مانیں ؟ ـــــــ اس لئے

ہم ایسے شخصوں کو مسلمان نہیں مانتے ہیں تو ان کے پیچھے نماز کیسے پڑھیں ؟ ــــــ

اور یہ عوام بیچارے جن کو یہ معلوم نہیں کہ دیوبندی پیشواؤں نے ایسا ایسا لکھا ہے۔ نبی کا کلمہ بدل دیا ہے۔ درود بدل دیا ہے۔ نیا نبی آنے کو شرعاً جائز قرار دیا ہے۔ وہ بیچارے تو بس مسلمان ہیں۔ وہ کافر نہیں ہیں۔ ــــــ ہاں! جو جان کے ان باتوں کو مانتا ہے وہ کافر ہے۔ جو جانتا ہی نہیں ہے بس دیکھا دیکھی اپنے آپ کو دیوبندی کہتا ہے، وہ مسلمان ہے۔ حقیقت میں دیوبندی نہیں ــــ ہم تو بس ان گندے عقائد رکھنے والے مولویوں کو کافر کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ جاننے کے باوجود ان باتوں کو مانتے ہیں۔ ــــــ

اسی پر بس نہیں۔ بلکہ ان (دیوبندیوں) کا عقیدہ آپ کو ہم اور سنائیں دیکھئے یہ ان کی کتاب ہے "تحذیر الناس" اس میں چوتھا عقیدہ ان کا دیکھئے۔ ــــ مگر پہلے ہمارا عقیدہ سن لیجئے۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے نبی کا علم بھی ہم سے زیادہ ہے اور ہمارے نبی کا عمل بھی ہم سے زیادہ۔ نبی کا علم بھی ساری دُنیا سے زیادہ۔ نبی کا عمل بھی ساری دُنیا سے زیادہ۔ ــــ نبی کے برابر امتی کا عمل بھی نہیں ہو سکتا اور نہ ہی نبی کے برابر کسی کا علم ہو سکتا ہے ــــــ مگر ان دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ امتی کا عمل نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ چنانچہ "تحذیر الناس" کے صفحہ ۵ میں ہے:

> "انبیاء اپنی امت سے ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی[1] میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل۔ اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بڑھ جاتے ہیں"

---

[1] "ہی" کا لفظ اُردو میں حصر کے لئے آتا ہے۔ یعنی علوم میں ممتاز ہوتے ہیں اور علوم کے علاوہ اعمال میں ممتاز نہیں ہوتے ہیں۔ اور علوم میں ممتاز ہونا ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے ہے تو اعمال میں ممتاز نہ ہونا بھی ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے ہوگا اس لئے بظاہر کے لفظ سے دھوکا نہ ہو۔

استغفراللہ! ثم استغفراللہ! ان دیوبندیوں کا دھرم یہ ہے کہ امتی عمل میں نبی سے بڑھ جاتا ہے ـــــ ہم کہتے ہیں کہ کوئی لاکھ عبادت کرے۔ لاکھ بندگی کرے۔ مگر کسی کا عمل بھی ہمارے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر نہیں ہوسکتا۔ اس لئے کہ کوئی آدمی عبادت کے لئے زندگی بھر ماتھا ٹیکا ہے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک سجدہ کرلیں۔ تو رسول اللہ کا وہ ایک سجدہ اس آدمی کی زندگی بھر کی عبادت پر بھاری ہوگا۔ اس لئے کہ یہ سجدۂ رسول کا سجدہ ہوگا۔ نبی کا سجدہ ہوگا ـــــ مگر ان دیوبندیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ عمل میں امتی نبی کے برابر ہوجاتا ہے بلکہ بڑھ بھی جاتا ہے۔ اس لئے ہم ایسے لوگوں کو مسلمان نہیں مان سکتے۔

اس کے علاوہ یہ ان کی تیسری کتاب ہے "براہین قاطعہ" یہ کتاب ان کے ایک اور بڑے عالم خلیل احمد انبیٹھوی نے لکھی ہے اور تصدیق کی ہے مولوی رشید احمد گنگوہی نے۔ اس کے صفحہ ۳۰ پر لکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیوبند کے مدرسہ میں آکر اردو سیکھی حالانکہ میرے پیارے نبی کو اللہ تعالیٰ نے خود پڑھا کر بھیجا تھا۔ ہمارے نبی اُمّی تھے۔ کسی مدرسہ میں آپ نے تعلیم نہیں پائی، کسی آدمی سے آپ نے نہیں پڑھا۔ مگر دیوبندیوں کا دھرم یہ ہے کہ، نبی نے دیوبند کے مدرسہ میں اُردو سیکھی۔ نبی کو اردو زبان دیوبند سے آئی۔ براہین قاطعہ کی عبارت یہ ہے:

> "ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں فرمایا کہ جب سے علمائے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی۔ سبحان اللہ اس

ہماری داڑھی کے برابر۔ یا۔ کچھ کم وبیش ہوگی لیکن سردار جی کی داڑھی تو ان سے بڑی ہوتی ہے۔ تو کیا ان کے پیچھے بھی نماز ہو جائے گی ؟ — ہر گز نہیں، اس لئے کہ امامت کے لئے مسلمان ہونا اولین شرط ہے۔

مولوی طاہر! پہلے مسلمان تو ہولو، پھر امامت کی خواہش کرنا اور مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے پرانے گندے عقائد سے توبہ کرو اور از سرِ نو کلمہ پڑھو۔ ایک طرف تو نبی کو برا بھلا کہتے ہو۔ ہمارے نبی کے بعد نیا نبی پیدا ہونے کا عقیدہ رکھتے ہو — ہمارے نبی کو چھوڑ کر اپنے نبی مولوی اشرف علی کا کلمہ پڑھتے ہو، ان پر درود بھیجتے ہو، ہمارے نبی سے امتی کا عمل بڑھا ہوا مانتے ہو، ہمارے نبی کو اپنا شاگرد، اور دیوبندی مولویوں کو ان کا استاد بتاتے ہو —— اور دوسری طرف اس بات کی بھی ہوس رکھتے ہو کہ تم سنی مسلمانوں کی امامت کرو۔ تم تو مسلمان ہی نہیں ہو۔ اور جب مسلمان نہیں ہو تو تمہارے پیچھے سنی مسلمانوں کے نماز پڑھنے کا سوال ہی کیا پیدا ہوتا ہے۔ —— تمہارے پیچھے ان کی نماز ہی نہ ہوگی اس لئے کہ نماز مسلمان کی، مسلمان کے پیچھے ہوتی ہے۔ کافر و مرتد کے پیچھے نہیں۔ کوئی پنڈت جی۔ یا۔ سردار جی نماز پڑھا دے ان کے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی نماز کسی پادری کے پیچھے نہیں ہوگی۔ نماز تو کسی مسلمان کے پیچھے ہوگی۔ جو مسائل نماز سے واقف ہو، اس کی ضروریات کو جانتا اور نماز میں اس کی رعایت کرتا ہو۔ تم مسلمان نہیں ہو۔ اس لئے تمہارے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتے۔ اور ہم صاف صاف یہ واضح کر دیں کہ ان دیوبندیوں کے پیچھے نماز نہ صرف یہ کہ ناجائز ہے بلکہ ان کے پیچھے سرے سے نماز ہوگی ہی نہیں۔ جو نمازیں ان کے پیچھے پڑھی گئیں وہ سب بیکار اور اکارت گئیں جیسے کسی پنڈت کے پیچھے ہاتھ باندھ کے کھڑے رہے۔ کسی سردار جی کے پیچھے ہاتھ باندھ کر کھڑے رہے۔ ویسے ہی اگر کوئی شخص دیوبندیوں کے پیچھے انجانے

سے رتبہ اس مدرسے کا معلوم ہوا"

جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ نبی نے دیوبند کے مدرسہ میں آکر پڑھا۔ ان لوگوں سے تعلیم پائی۔

مسلمانو! یہ ہے دیوبندیوں کا عقیدہ کہ نبی نے دیوبند میں اردو سیکھی اس لئے ان کا مرتبہ بہت بڑا ہے۔

میرے بھائیو! جو شخص نبی کو اپنا شاگرد بتائے اور اپنے آپ کو نبی کا استاذ۔ کیا وہ مسلمان ہو سکتا ہے؟ اس لئے ہم ایسے آدمی کے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتے۔ ہم ایسے آدمی کو مسلمان نہیں مان سکتے ——— ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ساری دُنیا، ساری کائنات میں اللہ تعالیٰ کے بعد اگر کسی کا علم سب سے زیادہ ہے تو ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا علم ہے۔ سب سے زیادہ علم والے، سب سے بڑ دُوان، سب سے زیادہ پڑھے ہوئے ہمارے نبی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم ——— مگر یہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی نے دیوبند آکر اُردو سیکھی۔ اردو زبان، دیوبند آکر حضور کو آئی۔ وہ پہلے اردو نہیں جانتے تھے سبحان اللہ ہمارے مدرسہ کا بڑا مرتبہ ہے۔ نبی نے ہمارے مدرسے میں آکر پڑھا۔ نبی نے ہمارے ہاں سیکھا۔

مسلمانو! جو نبی کو پڑھانے کا دعویٰ کرے، جو نبی کو شاگرد اور اپنے کو استاذ بتائے وہ قرآن کو جھٹلانے والا ہے۔ قرآن نے نبی کو اُمّی فرمایا ہے ———

بہر حال مسلمان بھائیو! جو قرآن کو جھٹلائے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا جو نبی کی توہین کرے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا، جو نبی کو شاگرد بتائے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا، اس لئے ہم ان دیوبندیوں کو کافر کہتے ہیں، مسلمان نہیں سمجھتے ہیں ——— جب ہم ان کو کافر مانتے ہیں تو ظاہر ہے کہ کافر کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ امامت کے لئے ضروری ہے کہ امام مسلمان ہو۔ کوئی کتنی ہی داڑھی والا ہو اگر وہ مسلمان نہیں ہے تو اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی ——— مولوی طاہر حسین کی داڑھی تو

میں ہاتھ باندھ کر نماز پڑھ لے تو ان کی نماز نہیں ہوگی. اس لئے کہ دیوبندی مسلمان نہیں ہیں، انہوں نے جمہور کے خلاف، اسلام کے خلاف، قرآن وحدیث کے خلاف عقیدہ بنالیا ہے اس لئے یہ مسلمان نہیں ہیں.

اب ان پر ضروری ہے کہ میں نے جن کتابوں سے ان کی گندی عبارتیں دکھائی ہیں وہ ان کی صفائی دیں کہ یہ ان کے عقیدے ہیں یا نہیں، یہ کتابیں ان کی ہیں یا نہیں؟ —— اگر یہ کتابیں ان کی ہیں تو ماننا پڑے گا کہ ان سے دیوبندیوں کا عقیدہ اسلام کے خلاف ہے اس کی صفائی مولوی طاہر کے لئے ضروری ہے وہ اس کی صفائی دیں اور اپنا اور اپنے بزرگوں کا مسلمان ہونا پہلے ثابت کریں جب تک وہ اپنا اور اپنے پیشواؤں کا مسلمان ہونا ثابت نہیں کرتے اس وقت تک ان کے پیچھے نماز پڑھنے اور نماز ہونے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا. بس میرا وقت پورا ہو رہا ہے. اب مولوی طاہر جواب دیں. اور ہم جانتے ہیں کہ صحیح جواب نہیں دے پائیں گے کیونکہ کوئی صحیح جواب ہے ہی نہیں کہ وہ دیں۔

## دیوبندی مناظر

—— خطبہ ............ محترم بزرگو! ہمارے حریف مناظر مولوی مطیع الرحمن صاحب نے اگرچہ جو سوالات کئے ہیں، وہ اصول سے ہٹے ہوئے ہیں. لیکن میں ان سوالات کو سن کر اس سلسلے میں چند باتیں آپ حضرات کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں اور آپ ان کو غور سے سنئے گا. ٹیپ بھی ہو رہا ہے. جو کچھ مولانا نے فرمایا ہے وہ سب ٹیپ میں آگیا ہے —— الحمد للہ! دن کے اجالے میں کوئی آنکھ میں دھول نہیں جھونک سکتا ہے۔

سب سے پہلے سوال مولانا نے اٹھایا کہ ہمارے پیچھے علمائے دیوبند کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے اور جائز نہ ہونے کی وجہ انہوں نے یہ بتائی کہ یہ مسلمان نہیں ہیں۔ کافر ہیں۔

میرے دوستو! علمائے دیوبند یا علمائے بریلی صرف آپ کے اسی علاقے میں نہیں رہتے۔ اس پورے ملک کے اندر دونوں مسلک کے علماء ہیں اس ملک کے باہر بھی مسلمان ہیں۔ اہلسنت والجماعت، مصر میں بھی اہلسنت والجماعت، انڈونیشیاء میں اہلسنت والجماعت، تبت، چین، جاپان، ملایا، حلب، شام، سارے ممالک میں اہلسنت والجماعت، اللہ کے نبی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات کا نبی بنا کر بھیجا گیا اور آپ کا دین سارے عالم میں پھیلا۔ کم یا زیادہ تقریباً دنیا کے ہر ملک، ہر خطہ میں مسلمان آباد ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ دیوبند کا مدرسہ ہندوستان میں ہے۔ بریلی ہندوستان میں۔ ہندوستان کے باہر نہ دیوبند ہے نہ بریلی۔ جب دیوبند کا مدرسہ قائم نہیں ہوا تھا جب بھی ساری دنیا کے سارے ملک میں مسلمان آباد۔ جب بریلی میں خانصاحب بریلوی پیدا نہیں ہوئے تھے، جب بھی ساری دنیا میں مسلمان آباد۔ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حیات پاک کے اس دنیا سے رخصت ہوتے وقت، پردہ فرماتے وقت، دنیا کے مسلمانوں کو اہلسنت والجماعت کے عقیدے پر چھوڑا۔ اور صحابہ نے ساری دنیا میں اسلام کو پھیلایا، اب آپ دیکھئے ساری دنیا کے مسلمان چاہے دیوبندی ہوں یا بریلوی۔ یا اس ملک کے باہر رہنے والے مسلمان ہوں، بڑے بڑے دنیا میں غوث، قطب، ابدال، اللہ کے ولی اور ایک سے ایک سیفتر بڑے بڑے علماء ہیں، ساری دنیا کے مسلمانوں کا حج کہاں ہوتا ہے؟ دیوبند میں ہوتا ہے یا بریلی میں ہوتا ہے؟ بولئے بولو بھائی! ایمانداری سے بولو، حج کہاں ہوتا ہے؟ مکہ شریف میں ہوتا ہے۔ اور مدینہ طیبہ میں رسول پاک ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اقدس ہے، سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم، ہمارا عقیدہ ہے کہ حیات سے ہیں۔ اپنے روضۂ اطہر کے اندر آرام فرما ہیں۔ ساری دنیا کے مسلمان، ساری دنیا کے مسلمان چاہے وہ جس ملک میں رہتے ہوں اہلسنت والجماعت، سب کے سب وہاں ایک امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ نماز سب کی جائز ہوتی ہے۔ یا جان بوجھ کر سارے قطب، ولی، غوث، ابدال، علماء، ساری دنیا کے لوگ جاکر اپنی نماز چوپٹ کرتے ہیں؟ سب کی نماز ہوتی ہے۔ ساری دنیا کا مسلمان ایک صف میں کھڑا ہے۔ نماز نہیں ہوتی ہے بریلوی کی نہیں ہوتی ہے پتہ یہ چلا کہ ساری دنیا کا جو مسلمان ہے وہ ہمارا ایمان ہے۔ ہمارا ایمان ساری دنیا کے مسلمانوں کے ایمان والا ایمان ہے۔ اور آپ کا ایمان ساری دنیا سے کٹا ہوا ایمان ہے ـــــــ کفر تو آپ پر عائد ہوتا ہے۔ پہلے آپ کو اپنا ایمان ثابت کرنا چاہئے، جو ہندوستان میں ایمان مانا جائے، جو مکہ، مدینہ کے اندر ایمان مانا جائے ـــــــ آپ ایسے عاشق ہیں، اور آپ ایسے جعلی دعویدار ہیں محبت کے کہ رسول پاک سرور کونین جناب محمد رسول اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب آپ جاتے ہیں تو آپ ریجکٹ کئے جاتے ہیں ـــــــ سرور کونین جب آپ کے عقیدے کے مطابق مختار کل ہیں، زندہ اور حیات ہیں ہمارا بھی عقیدہ ہے تو وہاں کافر کو اللہ کے نبی اپنا اقتدار سونپ نہیں سکتے۔ آپ کے مولوی احمد رضا بریلوی نے خود لکھا ہے "تمہیدِ ایمان" کے اندر ہے کہ

(بروایاتِ صحیحہ یہ ثابت ہے کہ مکہ اور مدینہ میں کفر کا غلبہ نہیں ہوگا)[۲]

---

[۱] تمہید ایمان امام احمد رضا کے زمانے سے آج تک برابر چھپ رہی ہے اس میں یہ عبارت نہیں ہے اسی سے دیوبندی مناظر کا فریب اور جھوٹ ظاہر ہو جاتا ہے۔ [۲] کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ وہاں کافر کا اقتدار اور حکومت نہیں ہوگی یزید اور یزید کے علاوہ کتنے ایسے لوگوں کا اقتدار اور حکومت ہو چکی ہے جن پر ائمہ و علماء نے کفر کے فتوے دئے ہیں۔

یعنی مکہ اور مدینہ میں کافر کا اقتدار اور کافر کی حکومت نہیں ہوگی ــــ تو پتہ چلا کہ مکہ مدینہ میں جو اس وقت حکومت ہے، جو وہاں امام ہے، جو وہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کا پاسبان ہے جو ساری دنیا کو نماز پڑھاتا ہے، وہ کافر نہیں ہو سکتا ہے۔ احمد رضا خاں صاحب کا یہ دستخطی فتویٰ موجود ہے۔ وہ ایمان جس پر خاں صاحب کا بھی فتویٰ ہے۔ وہی ہمارا ایمان ہے۔

رہی آپ کی یہ بات کہ یہ "لکھا" وہ "لکھا" میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ یہ دن کا اجالا ہے اور بحمد اللہ آپ کتابیں لے کر آئے ہیں۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں آپ نے پہلا سوال یہ کیا ہے کہ مولانا قاسم نانوتوی نے یہ لکھا ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی نبی پیدا ہو سکتا ہے اور دیوبندی کا یہ عقیدہ ہے۔ ان کے کہنے کے مطابق کہ حضور کے بعد بھی نبی آجائے تو دیوبندی لوگوں کو ماننے میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور یہ لوگ مانتے ہیں کہ حضور کے بعد بھی نبی آئے گا، حضور آخری نبی نہیں ہیں۔ یہی تو آپ کہنا چاہتے ہیں؟ ــــ

میں پوچھتا ہوں کہ بات کو سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ اور آپ! اللہ نے آپ کو عقل دیا ہے۔ دیکھو ایک بات ہوتی ہے واقعی، جو ہو چکی۔ اور ایک بات ہوتی ہے فرضی۔ فرض کر کے یہ بات کہی جائے۔ یہ بہت دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں آپ کے سامنے قرآن پاک بھی پیش کرتا ہوں۔ اور مولوی احمد رضا خاں صاحب کا ترجمہ بھی۔ جو ان کو مانتا ہے۔ جس سے یہ انکار نہیں کر سکتے۔ یہ خاں صاحب بریلوی کا ترجمہ ہے "کنز الایمان" اب آپ لیجئے اور سن لیجئے کہ مولانا نانوتوی نے کیا لکھا ہے؟ ٹیپ میں آپ سن لیجئے مولانا کا فریب۔ کتنا بڑا انہوں نے فراڈ کیا ہے؟ اور مولانا نانوتوی کی کتاب ان سے مانگ لیجئے اور اردو جاننے والوں سے آپ پوچھئے کہ اس میں کیا چیز لکھی ہوئی ہے؟ سمجھنے کی کوشش کیجئے، سمجھنے کی کوشش کیجئے۔

اگر کالج کا پروفیسر کوئی لکچر دیتا ہے اور پرائمری سیکشن کے طالب علم کی سمجھ میں نہیں آتا ہے اس کا غلط مطلب نکالتا ہے تو قصور اس پروفیسر کا نہیں ہے۔ قصور اس کا ہے۔ تم بریلوی سیکشن کا طالب علم ہو۔ ابھی مڈل میں آؤ اس کے بعد ہائی اسکول اٹینڈ کرو۔ اس کے بعد تم دارالعلوم دیوبند اور مولینا قاسم نانوتوی اور مولینا اشرف علی تھانوی اور ایسے ایسے دیدہ ور علماء کی گفتگو کو سمجھنے کے اہل ہو گے ___ جو بات کہی گئی ہے اسے الٹ رہے ہیں آپ۔ ہم آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ مولینا نانوتوی نے یہ کہاں لکھا ہے؟ کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی کوئی نبی آئے تو میں حضور کے بعد بھی نبی مانتا ہوں ___ انہوں نے یہ کہا ہے کہ "فرض کر لو"۔ "بالفرض"۔ دیکھو عبارت۔ "اگر، مگر" سے بات کہی گئی ہے۔ وہاں یہ بات نہیں کہی گئی ہے کہ حضور کے بعد بھی کوئی نبی آئے گا۔ اور حضور کے بعد نبوت دی جائے گی اور حضور کے بعد ہم کسی کو نبی مانتے ہیں۔ یہ بات نہیں کہی گئی ہے۔ کیا بات کہی گئی ہے؟ "اگر"۔ ___

ایک بات بتاؤ۔ سارے مسلمانوں کا ایمان اس قرآن پر ہے۔ جو قرآن پاک کو نہیں مانتا ہو، مسلمان رہے گا؟ نہیں رہے گا۔ بحمد اللہ، اب دیکھئے قرآن پاک۔ قرآن پاک کیا کہتا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں قرآن پاک کے اندر "قل ان کان للرحمٰن ولد فانا اول العابدین" قل ان کان للرحمٰن ولد فانا اول العابدین۔

___ احمد رضا خاں صاحب کا ترجمہ لے لیجئے۔ "تم فرماؤ! بفرض محال رحمٰن کے کوئی بچہ ہوتا، اللہ کا کوئی لڑکا ہوتا۔ رحمٰن کے کوئی بچہ ہوتا، تو سب سے پہلے میں پوجتا، تو کیا انہوں نے اللہ کے لئے "بچہ" مان لیا؟ ___ اللہ کا بیٹا مان لیا؟۔ اللہ کے بیٹے کی عبادت شروع کر دی؟ ___ بالفرض اگر مان لیا جائے کہ ہوتا۔ مولینا نانوتوی نے لکھا ہے کہ "اگر" ___ "بالفرض" ___ "بالفرض حضور کے بعد"۔

ابھی تو آپ اردو نہیں سمجھتے کہ "بالفرض" کا کیا معنیٰ ہوتا ہے؟۔ "اگر" کا

کیا معنیٰ ہوتا ہے۔ اور آسمان میں دھول اڑاتے چل رہے ہیں آپ ـــــــ

## مجمع سے آوازیں

اگر مگر نہیں۔ یہ بتائیے کہ دیوبندیوں کے نزدیک نیا نبی پیدا ہوسکتا ہے یا نہیں ؟ بکواس چھوڑیئے۔ جواب دیجئے۔ بکواس چھوڑیئے، جواب دیجئے....

## دیوبندی مناظر

آرام سے سکون سے رہیں آپ۔ یہ مناظرہ گاہ ہے یہ علم کا بازار ہے پرسکون رہئے۔ آج مولانا مطیع الرحمٰن صاحب کو ننگا کردوں گا۔ آج بریلوی علماء کو ننگا کردوں گا۔ آج ان کے علم کا بھانڈا پھوڑ دوں گا۔ دیکھئے کس کا ایمان بحث میں آئے گا۔ ہمارا ایمان تو بحمد اللہ وہ ایمان ہے جو مکہ میں چلتا ہے، مدینہ میں چلتا ہے، ساری دنیائے اسلام کے اندر چلتا ہے ـــــــ اور انشاء اللہ، اللہ کے پیارے حبیب سرور کونین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات برزخی کے اندر جس ایمان کو یہاں اپنے قریب بلایا ہے۔ جس کے قبضے میں اللہ کے نبی نے اپنا حرم دیا ہے۔ انشاء اللہ وہ ایمان قیامت کے میدان میں بھی کھرا ثابت ہوگا۔ ـــــــ فکر تو آپ کو کرنی چاہئے کہ اپنا ایمان آپ بتائیں۔ ـــــــ اور میں بتاتا ہوں یہ بھی فراڈ ہے ہم علماء دیوبند صرف اس لئے کہ مسلمان آپس میں لڑیں نہیں، صرف اس لئے کہ مسلمان اختلاف کا شکار نہ ہو۔ اس ملک کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ مسلمان کو آپس میں لڑایا جائے دنگے فساد میں مبتلا کیا جائے۔ صرف اس لئے ہم لوگ جاہل کو بھی عالم مان کر چل رہے ہیں۔ ـــــــ

مولوی مطیع الرحمٰن صاحب سے میں گذارش کروں گا کہ آپ مولوی احمد رضا خاں بریلوی کا اور جو آپ کے عالم لوگ ان کے متبع ہیں۔ وہ لوگ پہلے اپنا ایمان ثابت کریں۔ ساری دنیا کے اسلام ہمارے ایمان کے ساتھ ہے اور آپ کی نماز حرم نبوی

میں نہیں ہوگی، حرم کعبہ میں نہیں ہوگی تو آپ صرف دیوبندیوں ہی کو کیوں بتلاتے ہیں؟ کہو کہ ہم ایسے مسلمان ہیں کہ ہماری، دنیا میں کسی کے پیچھے نماز جائز نہیں ہوتی ہے۔ مکہ میں جائز نہیں ہوتی ہے۔ مدینہ میں جائز نہیں ہوتی ہے ـــــ اور آپ کی نماز کیا ہوگی؟ ہم پوچھتے ہیں آپ سے کہ آپ مسلمان ہی کب ہیں؟ ذرا آپ اپنے ایمان کی تو خبر لو۔ یہ قرآن مقدس ہے جو شخص قرآن پاک کو نہ مانے مسلمان رہے گا؟ بولو! اگر قرآن پاک میں مان لیجئے، فرض کیجئے ایک ہزار باتیں ہیں۔ ایک ہزار بات میں سے نو سو ننانوے بات کو مان لے لیکن قرآن کی ایک بات کا انکار کر دے۔ مسلمان رہے گا؟ نو سو ننانوے کو ماننے سے مسلمان نہیں رہے گا صرف ایک کے انکار سے ایمان چلا جائے گا۔ بحمد اللہ یہ قرآن مقدس ہے اور مولوی احمد رضا خاں کا ترجمہ ہے۔ دیکھئے خاں صاحب نے قرآن کے صریح نص کا انکار کیا ہے۔ یہ قرآن پاک ہے۔ اور یہ دیکھئے میں آپ کے سامنے آیت بھی تلاوت کر دے رہا ہوں اور اس کا ترجمہ جو خاں صاحب نے کیا ہے وہ بھی پڑھ دے رہا ہوں۔ ذرا آپ اپنے ایمان کی خبر لیجئے۔ خاں صاحب فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو جب پیدا کیا تو زمین کو کتنے دنوں میں پیدا کیا اور آسمان کو کتنے دنوں میں پیدا کیا؟

قرآن میں کیا لکھا ہے؟ ـــــ قرآن کہتا ہے "فقضٰھن سبع سمٰوات فی یومین" یہ چوبیسواں پارہ ہے سورہ حٰمٓ سجدہ ہے جو چوبیسویں پارہ کے اندر یہ آیت ہے۔ کیا آیت ہے؟ "فقضٰھنّ سبع سمٰوات فی یومین"

دیکھو اوپر سے پڑھ دے رہا ہوں ۔ ثم استوی الی السماء وھی دخان فقال لھا وللارض ائتیا طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین o فقضٰھن سبع سمٰوات فی یومین، پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا" اللہ نے پھر آسمان کی طرف ارادہ فرمایا۔ وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں

حاضر ہو خوشی سے چاہے ناخوشی سے۔ انہوں نے عرض کی کہ ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے تو پورے پورے سات آسمان کر دیا۔

تھبی ! غور سے سنئے ! سجاہتی صاحب، غور سے سنئے ! کیا فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: فقضٰھن سبع سمٰوات فی یومین۔ تو انھیں پورے پورے سات آسمان کر دیا دو دن میں ـــــ کون بول رہا ہے ! دیوبندی بول رہا ہے ؟ قرآن بول رہا ہے اور بریلوی مولوی اس کا ترجمہ کر کے اقرار کر رہا ہے۔ اب بتاؤ جو قرآن کا انکار کرے وہ مسلمان رہے گا ؟ ـــــ دیکھئے "الملفوظ" اعلیحضرت بریلوی کی۔ بریلوی صاحب نے پہلے یہ ترجمہ کیا۔ جب ہمنے کا نام آیا تو اس ترجمہ کرنے کے بعد۔ تو دیکھئے انہوں نے کیا کرشمہ دکھایا۔؟ احمد رضا خاں صاحب کے "الملفوظات" جو خود انہوں نے ارشاد فرمایا۔ ان سے سوال کیا گیا۔ انہوں نے جواب دیا۔ وہ اس کتاب کے اندر، انہی کے صاحبزادے نے جمع کیا ہے۔ اور خاں صاحب نے اس کی تصدیق و تائید کی ہے۔ یہ ہے "الملفوظ حصہ اول" دیکھئے خاں صاحب سے کوئی سوال کر رہا۔ عرض کر رہا ہے۔ سوال کر رہا ہے۔ حضور ! سب سے پہلے کیا چیز پیدا فرمائی گئی ؟ اللہ نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا ؟ ـــــ ارشاد ! احمد رضا خاں صاحب بریلوی فرماتے ہیں" حدیث میں ارشاد فرمایا یا جابر ان اللہ قد خلق قبل الاشیاء نور نبیک من نورہٖ۔ اے جابر ! بے شک اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ عرض۔ پھر سوال کرنے والے نے پوچھا حضور ! میری مراد دنیا کی ہر چیز سے پہلے ہے۔ سوال کرنے والا کیا پوچھ رہا ہے ؟ دنیا کی ہر چیز سے پہلے کیا چیز پیدا کی گئی یہ بتائیے ؟ خوب ٹھنڈے طریقے سے سنئے۔ مناظرہ ہے یہ۔ ہوٹنگ، ہلا ہنگامہ نہیں۔ گرم

نہیں ٹھنڈے رہو تو سمجھو گے بات کو۔ پکڑو گے سچائی ملے گی۔ کیا پوچھا؟ عرض۔ حضور! میری مراد دنیا کی ہر چیز سے پہلے ہے۔ ارشاد!۔ قرآن میں بڑھا دینا حدیث میں بڑھا دینا، اپنے من سے مسئلہ بنا دینا۔ یہاں بھی انہوں نے قرآن کو جھٹلایا آسانی کے ساتھ۔ اب تو بولنے نہیں آیا۔ بول دیا چار دن ہم نہ جانتے ہیں صحیح، ہم صاحب نظر، ہم نے دیکھا۔ چار دن۔ اللہ نے فرمایا دو دن۔ میں کہتا ہوں قرآن کا انکار کرنے والا کافر ہے —— لہٰذا احمد رضا خاں صاحب کافر۔ اور جو اس کافر کو مسلمان مانتا ہو اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ اس لئے ہم آپ کی جہالت پر پردہ ڈالے ہوئے تھے تاکہ مسلمان گلی کوچہ میں لڑیں نہیں۔

اور دوسرا فساد آپ نے یہ برپا کیا کہ ایک اور فراڈ۔ آپ نے کہا کہ علمائے دیوبند نے یہ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا ممکن ہے —— میں پوچھتا ہوں کہ وہ کتاب ذرا پیش تو کر دیجئے تاکہ اتنا بڑا جو مجمع ہے اس میں کوئی بھی تو اردو جاننے والا ہوگا اس کو پڑھ لے۔[1]

بات کو سمجھو! پہلے میں نے کہا۔ جو بات "اگر مگر" سے کہی جاتی ہے وہ واقعی نہیں ہوتی ہے، فرضی ہوتی ہے۔ ہم کہتے ہیں اگر کوئی ہاتھ میں، پاخانہ ہاتھ میں لے کر چاٹ لے تو بے وقوف ہوگا —— تو اس کا معنیٰ کیا ہوا؟ کہ اس نے چاٹ لیا؟ اتنا بھی مطیع الرحمٰن صاحب نہیں سمجھتے —— اب میں کہتا ہوں ذرا اپنے اعلیحضرت کی خبر لیجئے۔ احمد رضا خاں صاحب کی کتاب "سبحان السبوح" یہ ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "بنظر نفس ذات، بنظر نفس ذات انبیاء کا جھوٹ بولنا بھی ممکن ہے —— بولئے! جو نبی کو جھوٹ بولنے والا بتلائے وہ مسلمان رہیگا؟

---

[1] ایک نہیں، متعدد کتابوں میں دیوبندیوں نے خدا کے لئے جھوٹ بولنا ممکن لکھا ہے۔ جیسے رسالہ یکروزی۔ از مولوی اسمٰعیل دہلوی، جہد المقل۔ از مولوی محمود الحسن دیوبندی۔ وغیرہ

یہ دیکھو نبی کے عاشقوں کا چہرہ۔ سبحان السبوح کے ص۳۲۔ کس کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟ مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی۔ وہ ایک نبی کو نہیں۔ سارے نبیوں کو کہتے ہیں۔ "انبیاء کا جھوٹ بولنا بنظر نفس ذات ممکن ہے" بتاؤ۔ اگر خدا کا جھوٹ بولنا ممکن ماننے کی وجہ سے دیوبندی کو کافر کہتے ہو۔ تو نبی کے لئے جھوٹ بولنا ممکن مان کر مسلمان رہ سکتے ہو؟۔ اور اگر "اگر" کی وجہ سے تم بچ سکتے ہو تو "اگر" کی وجہ سے ہم بھی بچ سکتے ہیں۔ اس دنیا میں دوہرا انصاف نہیں چلتا ہے۔ اکہرا انصاف چلتا ہے ـــــ پتہ یہ چلا کہ آپ قوم کی آنکھ میں دھول جھونکنا چاہتے ہیں تو میں ایک ایک چیز کا جواب دوں گا انشاءاللہ موقع سے اگر وقت ملے گا۔ پہلے میں نے دو چیزوں کا جواب دیا ہے۔ اور تم کہتے ہو۔ انشاءاللہ مولوی صاحب کو بھی پتہ لگ جائے گا کہ مناظرہ کتنا مہنگا مناظرہ ہے۔ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے کہ اندھیرے میں آپ دھول جھونک دیں گے۔ ہم احمد رضا خاں صاحب کو کافر کہتے ہیں اور جو آپ لوگ ان کو سچا مانتے ہوں، ان کو بھی کافر کہتے ہیں۔ قرآن کو انہوں نے جھٹلایا ہے۔ اس کا انکار کیا ہے۔ قرآن نے کہا ساتوں آسمانوں کو دو دن میں پیدا کیا۔ احمد رضا خاں صاحب نے کہا نہیں۔ چار دن میں پیدا کیا۔

اب اور دیکھئے۔ جو چیز قرآن میں نہ ہو۔ اس کو کوئی کہہ دے کہ یہ بھی قرآن میں ہے جو غیر قرآن کو قرآن مان لے۔ گیتا، رامائن کو قرآن مان لے۔ مہابھارت کو قرآن مان لے۔ شیخ چلّو کے قصہ کو قرآن بتادے۔ بتاؤ! جو قرآن کو قرآن مانتا ہے اور جو قرآن نہیں ہے اس کو بھی قرآن مانتا ہے تو گویا حضور کے بعد پھر نبی وہ مان رہا ہے کہ یہ تو نبی پر آیا تھا۔ حضور پر ـــ اور اب ان کے بعد والے پر یہ آیا ہے۔ اگر بحمداللہ آپ مناظر ہیں۔ کچھ پڑھ لکھ کر آئے ہیں۔ تو انشاءاللہ آپ

---

انبیاء انسان ہیں اور ان کے لئے جھوٹ بولنا عقلاً ممکن تو من حیث الذات انبیاء کا جھوٹ بولنا بھی عقلاً ممکن۔ ہاں اللہ نے انہیں نبوت سے نوازا ہے تو ان کے لئے جھوٹ بولنا محال شرعی ہوا ـــــ واہ ری دیوبندی منطق۔ خدا کے لئے موت ممکن ماننے والا کافر ہے تو اس دیوبندی قاعدے کے مطابق لازم کہ انبیاء کے لئے بھی موت ممکن ماننے والا کافر ہو لاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم

کوشش کریں گے کہ اپنا ایمان ثابت کریں گے۔ دیکھئے یہ احمد رضا خاں صاحب کی کتاب احکام شریعت حصہ دوم ایک کتاب ہے۔ احکام شریعت حصہ دوم اس کے ص ۳۲ پر ہے "ڈاڑھی منڈانے والے۔ ڈاڑھی کو منڈانے والے اور کترانے والا فاسق معلن ہے۔ اعلانیہ شریعت کا مخالف ہے ایسے امام بنانا گناہ ہے فرض ہو یا تراویح کسی نماز میں امام بنانا جائز نہیں، کس کا فتویٰ ہے یہ؟۔ خاں صاحب بریلوی کا۔

اس پر ابھی اعتراض نہیں ہے آگے ــــ اس کے بعد کیا لکھتے ہیں ــ؟

حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں ہیں ـــــ

حدیث میں ڈاڑھی منڈانے والے، اور کترانے والے پر ارادۂ قتل۔ حضور نے قتل کرنے کا حکم بھی دیا اور غضب نازل ہونے کی بھی بددعا فرمائی۔ یہ کس کی دھمکی حدیث میں ہے؟ خاں صاحب اگر آپ کے بہت بڑے عالم تھے اور رسول اللہ پر افتراء نہیں کیا ہے تو مطیع الرحمٰن صاحب وہ حدیث ذرا پیش کریں۔ وہ کون سی حدیث ہے؟ کس کتاب میں ہے؟ کہ اللہ کے رسول نے ڈاڑھی منڈانے والے کو اپنے سے قتل کرنے کی دھمکی دی ہو اور خدا کے غضب وقہر کے نازل ہونے کی دھمکی دی ہے۔ ــــ اور صرف حضور ہی پر افتراء نہیں کیا ــ آگے سنئے۔

اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے۔

ڈاڑھی منڈانے والے اور کترانے والے پر قرآن عظیم میں کیا ہے؟ پوچھتے ہیں وہ کون سا قرآن ہے؟ وہ کون سی آیت ہے[۲]؟ ذرا آپ دن کے اجالے میں قرآن کی وہ آیت پڑھ کر سنا دیجئے جس میں ڈاڑھی منڈانے والے پر اللہ نے لعنت بھیجی۔ اگر یہ قرآن نہیں ہے تو غیر قرآن کو قرآن کہنے والا کافر ہے اور اس کا کھلا ہوا عقیدہ ہے۔ ایک قرآن تو وہ ہے جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں اور ایک وہ بھی قرآن ہے جو

---

[۱] حاشیہ اگلے صفحہ پر۔ [۲] اس کا جواب اور قرآن کی آیت ۹۹ ص ۱۵۸ پر دیکھئے

**گذشتہ صفحہ کا حاشیہ** ۱- قرآن کریم کے پارہ ۱۸ سورۂ نور کی آیت ۶۳ میں ہے فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ ڈریں وہ جو رسول کے حکم کا خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہونچے۔ اس کے تحت تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۳۰۷ میں ہے ای امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو سبیلہ ومنھاجہ وطریقتہ وسنتہ وشریعتہٗ۔ امر سے مراد امر رسول ہے اور وہ آپکی راہ، آپ کا منہاج، آپ کا طریقہ، آپ کی سنت اور آپ کی شریعت ہے۔ یعنی جو رسول کی سنت کا خلاف کرتے ہیں وہ فتنہ سے ڈریں ———— اور ڈاڑھی منڈانا یقیناً سنت کے خلاف ہے تو معنیٰ یہ ہوا کہ جو لوگ ڈاڑھی منڈاتے ہیں وہ فتنہ سے ڈریں ———— اور یہ فتنہ کہاں ہوگا؟ تو تفسیر کبیر ج ۴ ص ۴۴ میں امام رازی فرماتے ہیں المراد بالفتنۃ العقوبۃ فی الدنیا فتنہ سے مراد دنیاوی سزا ہے ———— اور وہ سزا کیا ہے تو تفسیر کبیر کے اسی مقام پر امام رازی نے صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عباس کی حدیث نقل کی ہے کہ الفتنۃ ھی القتل فتنہ سے مراد قتل ہے۔ اب معنیٰ یہ ہوا کہ ڈاڑھی منڈانا جو یقیناً سنت کے خلاف ہے اس کے مرتکب دنیا کی سزائے قتل سے ڈریں ———— تو ثابت ہوا کہ ڈاڑھی منڈانے پر صحابی رسول کی حدیث بلکہ آیت کریمہ میں بھی قتل کی وعید ہے ————

خاں صاحب بریلوی فرمادیں ـــــــ میرے بھائیو! جب تم نے نبی کے بعد پھر نبی مانا ہے۔ ہم نے نہیں مانا ہے۔ سو بار کہتا ہوں نہیں مانا ہے۔ کہیں پر اگر لکھا ہے تو ـــــ اگر مگر "بالفرض" ـــــ کے ساتھ لکھا ہے۔ جس طرح قرآن میں "اگر" کے ساتھ لکھا ہے کہ اگر اللہ کو بچہ ہوتا۔ تو خاں صاحب کہتے ہیں میں سب سے پہلے اس کی پوجا کرنے والا ہوتا۔ میں نے سوال کا دو جواب دیا ہے اور دو سوال کئے ہیں۔ انشاء اللہ سلسلہ چلتا رہے گا۔ سوال کا جواب بھی دیتا رہوں گا اور آپ بھی اپنا ذرا ایمان ثابت کیجئے۔

**مناظر اہلسنت** حضرات! آپ نے دیکھ لیا کہ میں نے ان کا عقیدہ ان کی کتاب سے دکھا دیا کہ وہ نیا نبی آنے کی بات کرتے ہیں ـــــ ان کے نزدیک نیا نبی پیدا ہو سکتا ہے ـــــ ان کا کلمہ نیا ہے ـــــ ان کا درود نیا ہے ـــــ ان کے نزدیک امتی عمل میں نبی سے بڑھ سکتا ہے ـــــ وہ نبی کو اپنا شاگرد بتاتے ہیں ـــــ میں نے دیوبند کے بانی مولوی قاسم نانوتوی کی کتاب میں دکھا دیا۔ دو جگہ سے، کہ یہ لوگ نیا نبی کے آنے کی بات کرتے ہیں۔ ان کے ہاں نیا نبی آجائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انہوں نے اس کے جواب میں کوئی صحیح بات تو کہی نہیں ـــــ اور کہتے کہاں سے؟ جب چوری پکڑی گئی تو اب کیا کرتے؟ ایچ پیچ کرنے لگے ـــ اور کہا کہ قرآن شریف میں یہ ہے کہ اللہ نے فرمایا کہ اے نبی کہہ دو! اگر خدا کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں اس کی عبادت کرتا ـــــ اگر ہوتا، تو کرتا۔ اور ہے ہی نہیں۔ تو کریں کہاں سے؟ ہوتا، تو کرتا۔ ہے ہی نہیں ـــــ تو کریں کہاں سے؟ ـــــ بات تو بالکل صحیح ہے۔ بات بالکل صحیح ـــــ ہوتا تو کرتا ـــ ہے ہی نہیں، تو کریں کہاں سے؟ اور وہ کتاب میں کیا لکھتے ہیں؟ کہ "پیدا ہو جائے نیا نبی، تو کوئی فرق نہیں پڑے گا" یعنی ٹھیک رہے گا۔ تو انہوں نے لکھا کہ نیا نبی پیدا ہو جائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

جب فرق نہیں پڑے گا، تو ٹھیک رہے گا۔ تو انہوں نے اچھا مان لیا نیا نبی ہونے کو ــــ اور قرآن نے جو فرمایا جس کا ترجمہ اعلیحضرت نے کیا... اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر اللہ کا بچہ ہوتا تو میں اس کی عبادت کرتا۔ اللہ کا بچہ ہے ہی نہیں، تو اس کی عبادت بھی نہیں ــــ یہاں پر انکار ہے ــــ اور وہاں پر تحذیر الناس میں اقرار ہے کہ نیا نبی آجائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، کوئی خرابی نہیں ہوگی۔ اچھا ہوگا ــ تو نیا نبی آنے کا عقیدہ ان کا اپنا عقیدہ ہوا اسلئے یہ مسلمان نہیں کافر ہیں۔

اور دوسری بات انہوں نے یہ کہی ــــ ہمارے نبی کے بارے میں کہا کہ نبی حیات سے ہیں الحمد للہ آج انہوں نے بھی ہمارے نبی کو زندہ مان لیا۔ اقرار کر لیا۔ ــــ یہاں تو پکڑے نہ گئے ہیں۔ مانیں کیسے نہیں ــــ مگر ان کے گرو جی اسماعیل دہلوی نے اپنی کتاب "تقویۃ الایمان" صـ ۲۴ پر لکھا۔ اور نبی پر جھوٹا الزام دیا کہ نبی نے فرمایا ہے

"میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں"

تو جو مر کر مٹی میں مل جائے۔ سڑ نہیں جائے گا؟ ــــ تو نبی کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی سڑ، گل کر مٹی میں مل گیا ــــ اور ابھی کیا بول رہا ہے؟ ــــ ہمارے سامنے پکڑا گیا ہے تو کہتا ہے کہ نبی مدینہ میں زندہ ہیں حیات سے ہیں۔ جب پکڑا جاتا ہے تو مجبوراً اقرار کرتا ہے۔

حق وہ ہے جو سر چڑھ کر بولے۔ یہ میرے زندہ نبی کا زندہ معجزہ ہے کہ آج منکرین سے بھی بھرے مجمع میں اقرار کرا لیا ہے ــ یہ میرے زندہ نبی کا زندہ معجزہ ہے کہ آج منکرین سے بھرے مجمع میں اپنی حیات کا اقرار کرا لیا ہے۔

اور انہوں نے ایک بات اور کہی کہ عرب میں کسی کافر کا تسلط نہیں ہوگا، کافر کی حکومت نہیں ہوگی۔ عرب میں جو حاکم ہوگا سنی مسلمان ہوگا۔ یہ بتایا انہوں نے۔

ـــــ ابھی یزید کا قبضہ نہیں ہوا تھا وہاں ؟ تو یزیدان کا پیشوا تھا، امام تھا۔ اس لئے یہ کہتے ہیں کہ وہاں غلط آدمی کی حکومت نہیں ہوگی۔ جو وہاں کا حاکم ہوجائیگا وہ بڑا نیک مسلمان ہوگا ـــــ تو یزیدان کا پیشوا، یزیدان کا گرو اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں جب بھی کوئی حاکم ہوگا وہ بالکل پکا مسلمان ہوگا ـــــ جب یزید کا قبضہ وہاں ہوگیا تھا تو یہ کہتے ہیں کہ یزید بھی سچا پکا مسلمان ہے ـــــ الحمدللہ ہم بریلوی مسلمان، امام حسین کے ماننے والے حسینی مسلمان ہیں۔ یزید کو نہیں مانتے ہیں۔ ـــــ یزید کو ماننے والے یہ لوگ ہیں۔

ایک بات انہوں نے اور کہی کہ آسمان کتنے دن میں بنے ؟ تو اعلیحضرت نے "الملفوظ" میں جواب دیا کہ آسمان چار دن میں بنے ـــــ اس پر ان کا کہنا ہے کہ قرآن کے مطابق آسمان دو دن میں بنا۔ تو اعلیحضرت نے چار دن کی بات کہہ کر قرآن کا انکار کردیا ـــــ مگر معلوم ہے ان کو ـــ یہ قرآن اپنے من سے پڑھتے ہیں اپنے من سے ترجمہ کرکے مطلب نکالتے ہیں۔

قرآن اللہ کے رسول پر اترا۔ اللہ کے رسول نے اپنے صحابہ کو بتایا صحابہ نے تابعین کو بتایا، تابعین سے ہوتے ہوئے ہم تک پہنچا تو قرآن کی تفسیر میں جو لکھا ہے وہ مطلب صحیح ہوگا یا جو مطلب ان کے گھر کا ہے وہ مطلب صحیح ہوگا ؟ ـــــ تفسیر میں جو لکھا ہے وہ صحیح ہوگا، ورنہ قرآن میں تو یہ بھی لکھا ہے کہ "لا تقربوا الصلوٰۃ" نماز کے قریب مت جاؤ، نماز مت پڑھو ـــــ پھر آگے ہے "وانتم سکریٰ" جب تم نشے میں رہو ـــ تو "نشے میں رہو" چھپالیتے ہیں اور "نماز کے قریب مت جاؤ" بیان کرتے ہیں

حضرات! قرآن کی مختلف آیتیں ہیں۔ قرآن میں یہ مسئلہ کئی جگہ بیان فرمایا گیا ہے اور تفسیروں میں اس کی پوری وضاحت آئی ہے ـــــ اعلیحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ نے لکھا ہے کہ زمین چار دن میں بنی اور آسمان دو دن میں۔

اصل بات یہ ہے کہ ایک ہے دھرتی ــــ ہے نا؟ ــــ ایک ہے گاچھ، بریک[1]، درخت، آدمی، جانور جو زمین پر رہتا ہے ــــ اور ایک ہے آسمان اور آسمان میں جو چیزیں ہیں ــــ اصل بات یہ ہے کہ قول راجح کے مطابق زمین بنی دُو دن میں ــــ دُو دن میں زمین۔ اور زمین میں بننے والے پہاڑ، گاچھ بریک کتنے دن میں بنے؟ دو دن میں ــــ کئی دن ہوئے؟ چاؔر دن۔ ــــ اور آسمان دُو دن میں۔ چھؔ دن ــــ قرآن نے بتایا کہ دنیا چھؔ دن میں بنی ــــ چھؔ دن میں سے دُو دن میں زمین دُو دن میں پہاڑ، گاچھ، بریک اور دو دن میں آسمان ــــ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے اسی کو بتایا کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے کتنے دن میں بنے؟۔ چاؔر دن میں۔ بالکل صحیح بات کہی ــــ اور آسمان دُو دن میں ــــ اور یہ بات اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ نے اپنے گھر سے نہیں کہی ہے؟ ــــ کہاں سے کہی ہے؟

سنو! یہ کتاب ہے حاشیہ صاوی ــــ قرآن شریف کی تفسیر ہے "جلالین" اس کا حاشیہ ہے یہ "حاشیہ صاوی" اس میں روایت ہے مسلم شریف کے حوالے سے۔ رواہ مسلم والحاکم عن ابن عباس ان اللہ خلق الارض یوم الاحد والاثنین وخلق الجبال ومافیھن من منافع یوم الثلثا وخلق یوم الاربعا الصخر والماء والتین والعمران والخراب وخلق یوم الخمیس السماء وخلق یوم الجمعۃ النجوم والشمس والقمر والملئکۃ۔

ــــ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا زمین کو "یوم الاحد والاثنین" اتوار اور پیر کے دن۔ اتوار اور سوموار کو زمین۔ اور پہاڑ کو اور جو کچھ زمین کے اندر ہے ان سب کو پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے

---

[1] مقامی بولی میں بمعنیٰ درخت۔

منگل کے دن اور بدھ کے دن۔ تو کل چار دن ہوئے۔ اتوار، پیر، منگل، بدھ۔ سب ملا کے ہوئے چار دن۔ چار دن میں اللہ عزوجل نے ان چیزوں کو پیدا فرمایا۔ اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا آسمان، تو آسمان پیدا فرمایا ایک دن میں۔ اور جمعہ کے دن اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ستارہ، سورج، چاند، تو ایک دن میں آسمان ایک دن میں آسمان کی چیزیں، دونوں کو ملا کر کہہ دیا دو دن میں آسمان ——— پھر دو دن میں زمین اور دو دن میں زمین میں رہنے والی چیزیں۔ تو دونوں کو ملا کر کہہ دیا' چار دن میں زمین ——— یہ حدیث میں خود موجود ہے۔ اللہ کے رسول نے فرمایا ہے۔ مسلم شریف جو صحاح ستہ کی کتاب ہے اسمیں راوی حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے ہے ——— اسی طرح بہت سی تفسیروں میں ہے۔ اگر ضرورت ہوئی اور آپ نے وقت دیا تو میں پھر آپ کو مزید بتاؤں گا۔

اس کے بعد انہوں نے یہ کہا ہے کہ ہم بریلویوں کو کافر کہتے ہیں۔ کہا ہے نا بھائی! ——— کہا کہ بریلوی والے دیوبندیوں کو کافر کہتے ہیں۔ دیوبند والے بریلی کو کافر کہتے ہیں ——— مگر۔ بریلی والوں کو کافر کہنے کا دیوبندیوں کو حق کیا ہے؟ ——— ان کے بڑے بزرگوں نے جو لکھا ہے وہ ان کو ماننا پڑے گا اور ہمارے بزرگوں نے جو لکھا ہے ہم کو ماننا پڑے گا۔ ہماری ان کی لڑائی، ہماری اُن کی لڑائی نہیں۔ لڑائی عقیدہ کی چل رہی ہے۔ مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ نے جو لکھا ہے ہم اس کے وکیل ہیں۔ ان کے مولویوں نے جو لکھا ہے یہ ان کا وکیل ہے۔ ان کا مولوی مولانا عزیز الرحمٰن مفتی اول دار العلوم دیوبند نے • فتاویٰ دار العلوم دیوبند[1] ج ۱ ص ۲۸ میں بریلوی کے بارے میں لکھا ہے۔

---

[1] کمالات اشرفیہ ص ۲۱۰ پر مولانا اشرف علی تھانوی کا بھی یہ اعتراف موجود ہے کہ بریلی والوں کے پیچھے ہماری نماز ہو جائے گی وہ ہمیں کافر کہتے ہیں لیکن ہم انہیں کافر نہیں کہتے۔

وہ ان کے پیشوا اور گرو ہیں۔ جب وہ مانتے ہیں تو یہ کیوں نہیں مانیں گے ــــ ؟
اب اگر یہ ان کا دھرم چھوڑ دیئے ہوں توبہ کر لئے ہوں تو اعلان کریں کہ ہم ان کا دھرم چھوڑ چکے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں ــــــــ (دیوبندی کی عبارت جلدی نکلتی بھی نہیں، ڈر کے مارے دیوبندی عقیدہ چھپ کے رہتا ہے۔ جلدی نکلتا ہی نہیں ہے)
ــ ہاں سنئے۔ وہ لکھتے ہیں:

"جو شخص علم غیب کا قائل ہو اور احمد رضا سے عقیدت رکھتا ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

الجواب! ـ وہ شخص مبتدع ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔

یعنی مسلمان ہے وہ ــــ اس لئے کہ مکروہ تحریمی ہوتی ہے نماز مسلمان کے پیچھے۔ تو وہ ہم کو فاسق کہتا ہے۔ مگر مسلمان مانتا ہے ــــ اس کا گرو تو مسلمان مانتا ہے اور یہ کہتے ہیں کہ کافر ہے ــــ تو پہلے توبہ کرو کہ ہمارے گرو نے غلط لکھا ہے ــــ یا ــــ تم کہو کہ ہم نے غلط کہا ہے۔

## دیوبندی مناظر

ہاں بھائیو! آپ نے جو تحذیر الناس مولانا نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے اوپر تہمت، جو الزام رکھا ہے مولانا نانوتوی کی یہ کتاب ہے صـ۱۳ سے آپ نے یہ عبارت پڑھی تھی اور یہ اردو کی کتاب ہے۔ اردو جاننے والا اسٹیج سے کتاب لے کر دیکھ سکتا ہے مطیع الرحمٰن صاحب کا فراڈ۔ اور ان کی چال کو پکڑ سکتا ہے۔ دیکھئے کیا لکھا ہوا ہے "اور اگر اسی طرح"، ــــ "اگر فرض کیجئے" ــــ "اسی طرح اگر فرض کیجئے"، "اور اگر اسی طرح فرض کیجئے"، ــــ تو دو جگہ پر "اگر ہے" "فرض کیجئے"۔ اس نے کہی یہی بات، "فرض کیجئے اس زمین میں یا آسمان میں کوئی نبی ہو تو وہ بھی اس وصف نبوت میں آپ کا محتاج ہوگا"۔ پھر بھی وہ حضور کا محتاج ہوگا ــــ "اگر مگر"

کے باوجود۔ تو آپ اس کتاب کو دیکھئے سبھا پتی کو اس میں "اگر" اور "بالفرض" ہے یا نہیں ؟ اگر دیکھ کر فیصلہ کریں کہ انہوں نے اس کو چھوڑ کر، ملا کر اپنے گھر سے مطلب بیان کر دے کہ یہ مطلب نکلتا ہے ـــــــ میں پوچھتا ہوں۔ آپ سے مطلب کون دریافت کرتا ہے ؟ کتاب موجود ہے اس سے ہی مطلب نکالا جائے گا۔ سیدھی سی بات یہ ہے کہ اپنے اعلیحضرت کا ایمان ثابت کیجئے۔ آپ نے اس میں بھی فراڈ کیا ہے۔ مطلب۔ مطلب۔ میں پوچھتا ہوں کہ آپ کو مطلب بیان کرنے کا حق کس نے دیا اور ہم کو مطلب کس نے دیا ؟ جو چیز لکھی ہوئی ہے اس کو پیش کیجئے ـــــــ آپ نے دیکھا اب تو آسمان، زمین مولوی صاحب کو دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ بے چارے آسمان، زمین بھی بدحواسی میں بھول گئے۔ ـــــ آئے تھے بہت گرجتے ہوئے۔ مگر اب قدم ڈگمگا رہا ہے۔ نکلتے کیوں نہیں دیوبندی ـــــ گھس گیا آپ کے گھر میں بھی دیوبندی ؟ یہ بدحواسی کیوں طاری ہو رہی ہے آپ پر ؟ آپ نے یہ بتایا کہ احمد رضا خاں صاحب نے یہ لکھا ہے کہ چار دن میں زمین بنائی گئی۔ تو چار دن کا مطلب کیا ہوا ؟ کہ دو دن میں زمین اور دو دن میں زمین کے سارے متعلقات ـــــــ میں نے یہ کب کہا تھا ؟ ٹیپ ہو رہا ہے۔ اور اس میں دیکھئے زمین کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ آسمان کی ـــــ یہی مولوی صاحب کو زمین آسمان نظر نہیں آ رہا ہے۔ حدیث دکھاؤ۔ آئے تھے بڑے مناظرہ میں گرج کر۔ مناظرہ کا ڈھونگ رچتے تھے کہ کوئی مناظرہ کر لے۔ مناظرہ کر لے۔ یہ کوئی آٹا چاول کی دکان ہے ؟ پڑھ لکھ کر آیا ہوتا۔ پگڑی باندھنے سے عالم ہو جاتا ہے ؟ شیروانی پہننے سے عالم ہو جاتا ہے ؟ دیکھنے سے عالم ہو جاتا ہے ؟ ـــــــ علم سینہ میں ہوتا ہے نور نبوت ........ شیر گرجتا ہے پوری دنیا کے اسلام کے اندر کہ ہمارا ایمان کہ

دنیا کے جس کونے میں جاؤ ہمارا ایمان ثابت ہوگا۔ تمہارا وہ ایمان ہے کہ مرغی کے دربے میں ہی بند رہے گا۔ تم ہندوستان کے باہر نہیں نکل سکتے تم مدینہ میں اپنا ایمان نہیں ثابت کر سکتے، تم مکہ میں ایمان نہیں ثابت کرتے۔ انڈونیشیاء میں نہیں کرتے۔ تبت وجاپان میں نہیں کرتے اور عالم آخرت میں حوض کوثر پر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔ ان کو نکالو سحقاً سحقاً۔ انہوں نے میری شریعت کو دنیا میں ملیامیٹ کیا تھا۔ میرے خلاف نئی شریعت بنائی تھی۔ نکالو فرشتو! کیونکہ ایسوں کو ہم حوض کوثر کا پیالہ نہیں پلائیں گے ——— تو یہ وہاں سے نکلیں گے۔ کیا؟ ہے

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے　　جام کوثر کا پلا احمد رضا

بریلی کا کیا عقیدہ ہے کہ قیامت کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے کوثر نہیں پئیں گے۔ اس لئے حضور تو ان کو پہچانتے ہیں نا۔ کہ یہ فراڈی لوگ ہیں۔ نکالو ان کو۔ نکالو۔ یہاں سے نکالو! یہ کہاں سے پاگل بن کر آگیا ہے۔ یہ فراڈ کرنا چاہتا ہے۔ یہ میرا نہیں۔ نکالو! ——— تو یہ کہیں گے کہ اچھا اب حوض کوثر کا جام ہم کہاں سے پئیں گے؟ ہے

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے　　جام کوثر کا پلا احمد رضا

تم تو ساقیٔ کوثر احمد رضا کو ماننے والے ہو۔ تم نے حضور کے مقابلے میں ایک ساقیٔ کوثر بنا رکھا ہے۔ عام مسلمانوں کو تم کہتے ہو کہ وہ اعلیحضرت تھے حضور پُرنور تھے۔ ہم کہتے ہیں ہمارے حضرت سب سے بڑے آقائے نامدار سرور کونین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ——— ان سے اعلیٰ کوئی نہیں ہو سکتا۔ یہ الملفوظ ہے اس پر یہ الزام نہیں تھا کہ زمین چار دن میں پیدا کی گئی اور یہ خانصاحب نے نہیں لکھا ہے۔ یہ دیکھئے ارشاد۔ یہ حصہ اول ہے۔ الملفوظ میرے ہاتھ میں۔

کھلی دعوت ہے سمجھا بھی صاحب اردو جاننے والے کو۔ آپ خود پڑھ لیجئے ــــ
مطلب آپ خود سے نکال لیجئے۔ مطلب یہ ہے۔ مطلب یہ ہے۔ اب مطلب نکلنے
لگا۔ گرج برس اب کہاں چلی گئی؟ ارے تم بھی اگر ہاتھ رکھتے ہو تو ہاتھ کنگن کو
آرسی کیا ہے؟ دعوت دیجئے یہ کتاب ہے پڑھ لیجئے، دیکھ لیجئے۔ یہی مطلب
نکلتا ہے۔ اور جو کچھ آپ بول رہے ہیں، ٹیپ ہو رہا ہے، اور جو کچھ میں بول
رہا ہوں، ٹیپ ہو رہا ہے ــــــ میں نے زمین کے بارے میں سوال
نہیں کیا تھا۔ آسمان کے بارے میں ــــ خاں صاحب نے آسمان کے اوپر حملہ
کیا ہے۔ آسمان پر جو تھوکتا ہے، اس کا تھوک آسمان پر نہیں پہنچتا ہے۔ چہرے
پر آتا ہے۔ علمائے دیوبند پر جو کفر کا فتویٰ لگاتا ہے آسمان پر تھوکنے کی
کوشش کرتا ہے، وہ تھوک کہاں آکر گرے گی؟ چہرے پر گرے گی۔ چہرے مسخ
ہو جائیں گے تمہارے۔

یہ دیکھئے ــــ ارشاد! رب العزت تبارک وتعالیٰ نے چار دن میں آسمان
چار دن میں آسمان، مطیع الرحمٰن صاحب! زمین و آسمان پہچانتے ہیں کہ نہیں
پہچانتے؟ نہیں پہچانتے تو طاہر حسین پہچان کرا دے گا۔ بدحواس نہ ہوئیے ــــ
آپ کے احمد رضا خاں صاحب دعویٰ کر رہے ہیں آسمان کے چار دن میں پیدا کرنے
کا۔ رب العزت تبارک وتعالیٰ نے چار دن میں آسمان اور دو دن میں زمین ــــ
زمین کو کتنے دن میں؟ دو دن میں ــــ یہ بھی جھوٹ۔ اس لئے کہ زمین کو اللہ نے
چار دن میں۔ دو دن میں زمین۔ دو دن میں پہاڑ دریا وغیرہ، تو زمین کو کل ملا کر
چار دن میں ــــــ پتہ چلا کہ اس کا بھی انکار کیا انہوں نے۔ یہاں دو۔ دو
کفر ہے۔ خانصاحب پر ڈبل کفر چڑھا ہوا ہے۔ حدیث کا دونوں جگہ انکار کیا ہے
انہوں نے۔ قرآن کی دونوں آیتوں کا انکار کیا ہے۔ حدیث میں کہا کہ زمین کو

کل ملا کر چار دن میں ہم نے بنایا۔ انہوں نے کہا زمین دو دن میں ــــ حدیث میں کہا کہ آسمان کو دو دن میں۔ "فقضٰهن سبع سمٰوات فی یومین" دو دن میں اللہ نے آسمان کو پیدا کیا ہے۔ کل دو دن۔ ایک دن میں آسمان۔ ایک دن میں چاند ستارے وغیرہ۔ دو دن میں آسمان یہ قرآن کا فیصلہ ہے۔ اس کے خلاف کوئی حدیث نہیں۔ دو دن میں آسمان اور دو دن میں زمین۔ یکشنبہ تا چہار شنبہ آسمان ــــ مولوی مطیع الرحمٰن صاحب بولو! کتاب ذرا پڑھ لو! یہ مکتب عشق ہے۔ یہاں فراڈ نہیں چلے گا۔ یہ میلاد کی مجلس نہیں ہے۔ یہ پیروں۔ مریدوں کا حلقہ نہیں ہے۔ یہ طالب علموں کی جماعت نہیں ہے۔ کچھ پڑھ لکھ کر آئے ہو؟ ــــ آسمان زمین بھی نظر نہیں آتا۔ چشمہ تو اتار کر دیکھ لو۔ نہیں سمجھ میں آتا تو اپنے مولویوں سے پوچھو۔ پوچھو! یہ ہے "الملفوظ"۔ سبھاپتی صاحب اور ہر اردو جاننے والے سے میرا دعویٰ ہے۔ احمد رضا خاں صاحب نے کیا لکھا؟ چار دن میں آسمان۔ اور چار دن میں جو آسمان پیدا کیا۔ وہ خاں صاحب بریلوی تشریح کرتے ہیں۔ چہار شنبہ، یکشنبہ، تا چہار شنبہ۔ یکشنبہ تا چہار شنبہ۔ یکشنبہ ایک، دوشنبہ دو، سہ شنبہ تین، چہار شنبہ چار۔ چار دن میں کیا لکھا ہے خانصاحب نے؟ آسمان اور یہ کیا دکھا رہے ہیں؟ حدیث میں ہے کہ چار دن میں زمین۔ تو ہم کہاں کہتے ہیں کہ چار دن میں زمین نہیں۔ فراڈ مت کرو۔ دھوکہ نہ دو۔ کافر بنانے والو! کفر کے دلدل میں پھنسے ہو۔ آسمان پر تھوکنے والو، آسمان پر تھوک جایا نہیں کرتا، تھوکنے والے کے چہرے پر آیا کرتا ہے۔ بہت دنوں تک ہم نے تمہاری جہالت کو چھپایا۔ بہت دنوں تک ہم نے تمہارے فراڈ پر پردہ ڈالا۔ تاکہ ہندوستان کے مسلمان، ٹکڑیوں میں نہ بٹے۔ تلواروں میں نہ آجائے۔ میدان میں ہچکیاں نہ چھوٹنے لگے۔ فراڈی نہ بننے لگے ــــ لیکن افسوس تم نے اپنی جہالت سے

اپنی دال، روٹی کے لئے، اپنی دکان چلانے کے لئے عمامہ پگڑی باندھ کر تم مولوی بنے رہے۔ بڑے قابل ہو۔ آج تمہیں آٹے دال کے بھاؤ کا پتہ لگ جائے گا۔ آج طاہر گیاوی سے پالا پڑا ہے۔ اس ملک میں کون ہے بریلی جماعت میں جو طاہر حسین کے مقابلہ میں کھڑا ہو جائے ـــــ مطیع الرحمٰن صاحب ہوش ٹھیک کر لو، ہوش ٹھیک کر لو۔ خانصاحب پر دو کفر عائد ہوا اسی بنیاد پر۔ پہلی بنیاد تو یہ کہ قرآن میں حدیث میں بتایا کہ زمین چار دن میں۔ خانصاحب نے کہا آسمان دو دن میں۔ قرآن نے کہا آسمان دو دن میں۔ خانصاحب نے کہا چار دن میں۔ یہ دیکھ لیجئے یہ ہے "الملفوظ" سبحانی صاحب اس کو دیکھ لیجئے ذرا۔ ارے دیکھ لو بھائی! طاہر حسین مطلب نہیں بیان کرے گا۔ مطلب ہے۔ مطلب نہیں مطلب کسی کی بات کا تم مطلب بیان کرو۔ کیا حق پہنچتا ہے؟ جس کی بات ہے وہ مطلب بیان کرے گا۔ یہ خانصاحب نے کیوں لکھا ہے چار دن میں آسمان؟ اور چار دن کون؟ یکشنبہ تا چہارشنبہ۔ چار دن میں آسمان دو دن میں زمین۔ اور قرآن نے کہا دو دن میں آسمان ـــــ لہٰذا جو اس کا انکار کیا تو کافر۔ پھر قرآن نے کہا۔ حدیث نے کہا چار دن میں زمین۔ خانصاحب نے کہا دو دن میں ـــــ یہ بھی انکار کیا تو دو کفر ہوا۔ غرض شریعت کے فیصلہ کو جھٹلانے والا کیسے مسلمان ہو سکتا ہے؟ کیسے ہم اس کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ مسلمان ہے؟ ـــــ اگر کسی عالم نے اس کو کافر نہیں کہا تو اس عالم تک ان کی یہ بات پہنچی کہ نہ پہنچی۔ کوئی گھر میں بیٹھ کر حدیث و قرآن کا انکار کرتا رہے تو ہم کو کیا پتہ؟ جب ہمارے پاس آئے گا تب ہمیں فتویٰ لگانے کا حق ملے گا۔ بات کو سمجھنے کی کوشش کیجئے

اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ ڈاڑھی منڈانے والے پر وہ کون سی قرآن

کی آیت ہے۔ جس میں اللہ نے لعنت بھیجی ہو۔ اس کو تو مطیع الرحمٰن صاحب بھول گئے۔ بے چارے بھول گئے۔ یہ ہے احکام شریعت حصہ دوم ص۲۳ یہاں اسٹیج پر موجود ہے۔ خانصاحب کا اپنا فتویٰ ہے ڈاڑھی منڈانے والے اور کترانے والے پر۔ خانصاحب کہتے ہیں کہ قرآن میں لعنت ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ڈاڑھی منڈانے والے اور کترانے والے پر قتل کی وعید ہے۔ قتل کرنے کی دھمکی اللہ کے رسول نے دی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ فراڈی آدمی ہے۔ یہ حدیث قرآن کے خلاف کرتا رہتا ہے اپنے گھر سے باتیں نکالتا ہے۔ دکھاؤ مولوی مطیع الرحمٰن صاحب اور تمہارے اسٹیج پر جتنے علماء ہیں وہ اللہ کے رسول کی کون سی حدیث ہے؟ حدیث کی کس کتاب میں ہے؟ کہ ڈاڑھی منڈانے والے پر اللہ کے رسول نے قتل کی دھمکی دی ہے۔ غضب کی بد دعا دی ہے قرآن کی وہ کون سی آیت ہے؟ جس میں اللہ تعالیٰ نے ڈاڑھی منڈانے والے پر لعنت بھیجی ہے تو جو سچا قرآن ہے اس کا انکار کر کے کافر ہوئے اور جھوٹی چیز کو قرآن بتا کر اس کا اقرار کر کے کافر ہوئے۔ بتاؤ ابھی تو تین ہی کفر آئے ہیں اور کفر تو آپ کے بہت سے نظر آرہے ہیں۔ انشاء اللہ ان دلائل سے نکلو تو آگے دیکھو تو کیا کیا مطلب سامنے آتا ہے؟ —— ابھی تو بے چارے آسمان، زمین تاکنے لگے۔ آسمان کو زمین۔ زمین کو آسمان ایسی بدحواسی۔ ایسی بدحواسی کی کیا بات ہے؟ —— ذرا دل و دماغ کو کنٹرول میں کیجئے۔ ہوش و حواس میں رہئے —— اور پھر میں ایک بار سمجھاتا ہوں ہے بھی اور جو لوگ سمجھدار ہیں ان سے بھی، مطلب نہیں۔ کتاب پیش کرو۔ اور دیکھ لیجئے۔ ہاتھ میں اردو کتاب ہے۔ کیا اس میں لکھا ہوا ہے؟ لکھا ہوا ہے۔ اگر "بالفرض"۔

**مناظر اہلسنت** حضرات! آپ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ سب سے پہلے میرا سوال تھا کہ نبی کے بعد پھر نبی کے آنے کی بات

کہی ہے انھوں نے۔ نیا نبی آنے کی بات کہی ہے ــــــ اس کا صحیح جواب نہیں دیا۔ البتہ یہ کہا کہ "اگر لکھا ہے"۔ بالفرض "لکھا ہے ــــــ ارے لکھا تو ہے کہ نیا نبی ہوگا۔ "اگر لکھا ہے کہ" بالفرض لکھا ہے۔ مگر نیا نبی کے آنے کی بات لکھا ہے یا نہیں لکھا ہے؟ ــــــ تم نیا نبی ماننے یا نہیں ماننے؟ ــــــ اور لکھا ہے کہ نیا نبی آجائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جب فرق نہیں پڑے گا تو خرابی نہیں ہوگی، اچھا ہوگا۔ تو تمہارا دھرم یہ ہوا کہ نیا نبی آنا اچھا ہے ــــــ اور جو کہے کہ نیا نبی آنا اچھا ہے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔

دوسری بات میں نے یہ کہی تھی کہ ان کا کلمہ نیا ہے" لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اشرف علی رسول اللہ" اس کا کوئی جواب دیا؟ نہیں دیا۔

تیسری بات یہ کہی تھی کہ ان کا درود نیا ہے" اللّٰھم صل علی سیدنا ونبینا مولٰنا اشرف علی" اس کا بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ ــــــ

چوتھی بات یہ کہی تھی کہ یہ لوگ امتی کے عمل کو نبی کے عمل سے زیادہ بتاتے ہیں اس کا بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ ــــــ

پانچویں بات یہ کہی تھی کہ یہ لوگ اپنے کو استاذ اور نبی کو اپنا چیلا بتاتے ہیں اپنے کو گرو اور نبی کو شاگرد بتاتے ہیں ــــــ اور ایسا کرنے والا مسلمان نہیں۔ تو وہ ان باتوں کو مان لیا کہ نہیں مانا؟ ابھی تک مانے رہا۔ ابھی تک ان باتوں کا کوئی جواب نہیں دیا ــــــ

اور انھوں نے زمین والی جو بات کہی تھی کہ اعلیحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے یہ لکھا ہے کہ چار دن میں آسمان اور دو دن میں زمین۔ ہے نا بھائی! ــــــ

ــــــ ایک بات بولو! یہ ہے ہماری کتاب "الملفوظ" جس کا انھوں نے حوالہ دیا۔ جس کتاب کا نام لیا انھوں نے ــــــ یہ ہے اس کتاب کا حصہ اول اور یہ چھپی ہے

کہاں ؟ مکتبہ مشرق کانکر ٹولہ بریلی شریف۔ سمجھ میں آئی بات۔ یہ ہے ہماری کتاب۔ یہ کتاب بریلی شریف میں چھپی ہے ـــــــ اور یہ بھی "الملفوظ" اس کو چھاپا ہے کون ؟ مکتبہ الجیلانی محلہ کوٹ غربی سنبھل ضلع مرادآباد ـــــ اس کو دوسرے لوگوں نے چھاپا ہے۔ تو کتاب تو اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کی ہے مگر چھاپا ہے دوسرے لوگوں نے۔ آپ لوگ بتاؤ ! کبھی کبھی پرنٹ کی غلطی ہوتی ہے کہ نہیں ؟ پرنٹ کی غلطی ہو جاتی ہے۔ ورنہ یہی کتاب ہماری جو بریلی میں چھپی ہے اس میں صاف لکھا ہے۔

"رب العزت تبارک وتعالیٰ نے چار روز میں زمین اور دو دن میں آسمان یکشنبہ تا چہارشنبہ زمین، پنجشنبہ تا جمعہ آسمان۔ نیز اس جمعہ میں بین العصر والمغرب آدم علی نبینا علیہم الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا (حث) "

یہی قرآن کی تفسیر اور حدیث میں ہے کہ چار دن میں زمین اور دو دن میں آسمان ـــــ تو ہماری کتاب جو چھاپ لی سنبھل والوں نے ـــــ یا ہو سکتا ہے انہی لوگوں نے چھاپ لیا ہو۔ پیسہ دے کر کاتب کو سمجھا دیا ہو۔ اور لکھ دیا ہو الٹا۔ ـــــ ہم کہتے ہیں وہ غلط چھپا ہے تم بھی اپنی کتاب کے بارے میں کہدو کہ قاسم نانوتوی نے غلط لکھ دیا ہے۔ ذرا کہہ کے دیکھو۔ ہم تو کہتے ہیں کہ کاتب نے غلط لکھ دیا ہے۔ جو صحیح ہے وہ، یہ ہے۔ اور جو غلط ہے وہ، وہ ہے۔ تم بھی بول دو کہ یہ صحیح ہے وہ غلط ہے۔

حضرات ! انہوں نے فراڈ کرنے کی کوشش کی ہے جو بات غلط چھپ گئی ہے ہم کہتے ہیں کہ وہ ہمارے گھر کی بات نہیں۔ کاتب نے، پریس والے نے غلط چھاپ دیا ہے ـــــ ہمارے گھر کی بات یہ ہے جو قرآن کے، حدیث کے، تفسیر کے مطابق ہے۔ اگر تمہاری کتاب غلط ہے تو لکھ دو کہ وہ باتیں جو لکھی ہیں کاتب نے غلطی کی ہے۔

اور میرے بھائی! انھوں نے یہ کہا کہ بریلی والوں کا عقیدہ ہے کہ جام کوثر نبی نہیں پلائیں گے۔ مولانا احمد رضا پلائیں گے ـــــ یہ جھوٹ ہے کہ نبی نہیں پلائیں گے، اور امام احمد رضا پلائیں گے۔ پتہ نہیں کس ایرے غیرے کی بات کی ہے۔ ہم اس کے ذمہ دار نہیں ہیں وہ ہمارے ذمہ دار علماء کی کتاب دکھائیں میں تو ان کی کتاب دکھاتا ہوں۔ اُن کے گرو کی۔ اُن کے پیشوا کی، اُن کے مقتدی کی۔ دکھاتا ہوں۔ اور یہ، یہاں وہاں سے پلٹا بازی کھاتے ہیں اور زبانی بات کرتے ہیں ـــــ ارے پڑھے لکھے ہوتے، تو کتاب کی بات کرتے۔ سُنی سُنائی بات نہیں کرتے۔ پتہ نہیں کہاں سے سُن لیا۔؟ کہیں سے قوّالی سُن لی ـ یا ـ ڈفلی کی آواز؟ آگیا مناظرہ کرنے کے لئے۔ کتاب لے کے آئے ہوتے۔ جیسے میں آیا ہوں۔ جو بات کہتا ہوں کتاب کی روشنی میں کہتا ہوں۔ کتاب دکھاتا ہوں کہ کتاب میں کیا لکھا ہے؟

اب اس کے بعد اور سُنو! اب ان کی کتاب اور دیکھو! میرے بھائی! یہ ان کا رسالہ ہے۔ "ہفت روزہ الجمعیۃ" دہلی ۱۵ فروری ۱۹۷۴ء صـ ۱۶ کالم ۲، مسلمانو! پہلے ذرا یہ سن لو، یہ سمجھ لو۔ بوجھ لو کہ گوتم بدھ، رام، کرشن کنہیا پیغمبر نہیں تھا۔ پیغمبر حضرت آدم تھے، حضرت موسیٰ تھے، حضرت عیسیٰ تھے، گوتم بدھ کو ہم نبی نہیں مانتے، رام اور کرشن کو نبی نہیں مانتے ـــــ مگر ان کا دھرم یہ ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"دیوبند کے علماء کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ رام کرشن اور گوتم بدھ مسلمانوں کے لئے اتنے ہی مقدّس ہیں۔ جتنا کہ حضرت محمد ہیں۔"

توبہ توبہ استغفراللہ۔ معاذاللہ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی اور رام، کرشن گوتم بدھ برابر ہونگے؟۔ ہرگز برابر نہیں ہوسکتے ـــــ آگے لکھتے ہیں:

"انہوں نے کہا چونکہ قرآن میں تمام پیغمبروں کے نام نہیں دیئے گئے ہیں
اس لئے یہ اغلب ہے کہ رام، کرشن وغیرہ بھی پیغمبر ہوں اور کم سے کم
ان میں سے ایک یعنی گوتم بدھ تو ضرور پیغمبر ہیں۔"

یعنی نیپچوئی نبی ہیں۔ یہ ہے ان کا دھرم کہ گوتم بدھ تو ضرور پیغمبر ہے۔ نیپچوئی نبی ہے۔ میرے بھائیو! یہ ہے ان کا دھرم۔

اور ان کا دھرم ابھی کیا دیکھے ہو۔ ابھی تو پیغمبر کی بات کر رہے تھے۔ آگے بڑھو۔ پلنے مولوی کے بارے میں لکھا ہے کہ "ظلی و مجازی خدا تھے"۔ جیسے ہندوؤں کے ہاں ہے۔ کہ خدا رُوپ بدل کے آجاتا ہے۔ ایسے ہی ان کا دھرم ہے کہ خدا رُوپ بدل کے آگیا تھا۔ دیکھو کتاب ان کی۔ "شیخ الاسلام نمبر" مولانا حسین احمد کے مرنے کے بعد "الجمعیۃ" نے ان کی سوانح حیات پر مشتمل ایک نمبر نکالا ہے۔ اس میں لکھا ہے صہ ۵۹ کالم ۱

"تم نے کبھی پلنے خدا کو بھی پلنے گلی کوچوں میں چلتے پھرتے دیکھا ہے؟ کبھی خدا کو بھی اس کے عرش عظمت و جلال کے نیچے فانی انسانوں سے فروتنی کرتے دیکھا ہے؟ تم کبھی تصور بھی کرسکے کہ رب العلمین اپنی کبریائیوں پر پردہ ڈال کے تمہارے گھروں میں بھی آکر رہے گا؟ تم سے ہمکلام ہوگا؟ تمہاری خدمتیں کرے گا؟ نہیں ہرگز نہیں — ایسا نہ کبھی ہوا ہے نہ کبھی ہوگا — تو پھر کیا میں دیوانہ ہوں۔ مجذوب ہوں کہ بڑ ہانک رہا ہوں؟ نہیں بھائیو۔ یہ بات نہیں ہے۔ سڑی ہوں نہ سودائی۔ جو کچھ کہہ رہا ہوں سچ ہے حق ہے مگر سمجھ کا ذرا سا پھیر ہے۔ حقیقت و مجاز کا فرق ہے محبت کا معاملہ ہے محبت میں اشاروں کنایوں سے ہی کام لینا پڑتا ہے۔ محبت بے پردہ سچائی کو کبھی گوارہ نہیں کرتی۔ کچھ بند بند، ڈھکی ڈھکی، چھپی چھپی باتیں

---

لے مقامی بولی میں بمعنی یقیناً

ہی محبت کو راس آتی ہیں ،،

مسلمانو! ان کے دھرم کے مطابق ان کا خدا گلی کوچوں میں گھومتا پھرتا ہے آدمی کے سامنے عاجزی کرتا ہے۔ ہاتھ جوڑتا ہے ان کی خدمت کرتا ہے اور پیر دبا دیتا ہے ــــــ مگر یہ باتیں یہ کھل کر نہیں کہتے۔ اشاروں کنایوں میں کہتے ہیں۔ کیونکہ کھل کر بولیں گے تو پبلک بگڑ جائے گی ــــــ

اور ایک مولوی حسین احمد ہی نہیں، ان کے لگاتار کئی خدا ہیں۔ جو روپ بدل کے بھیس بدل کے ہندوؤں کے بھگوان کی طرح ان کے ہاں آتے رہتے ہیں۔ یہ دیکھئے ان کی دوسری کتاب ہے " امداد المشتاق، ص۱۸۴ اس میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ فلاں جگہ ایسا ہوا کہ ایک جہاز الٹ رہا تھا جس میں ہم بھی تھے تو ہم نے اپنے پیر کو پکارا۔ تو جیسے ہمارا پیر چلا آیا اور آنے کے بعد ایسا لگا کہ غیب سے آکر اس نے ہمیں بچا لیا۔ پھر کچھ دنوں کے بعد جب ہم پیر کی بارگاہ میں پہنچے اور پیر سے بتایا کہ ایک موقع پر ہم نے آپ کو پکارا تھا تو ایسا ہوا تھا اس کے جواب میں پیر نے کیا کہا سنو!

" مجھ کو کیا معلوم فاعل حقیقی خداوند کریم ہے کیا عجب ہے کہ صحیح ہو دوسروں کے لباس میں آکر خود مشکل آسان کر دیتا ہے اور نام ہمارا تمہارا ہوتا ہے " ــــــ (امداد المشتاق)

مسلمانو! کیا سمجھے آپ؟ یہ دوسرے کے لباس میں کون آتا ہے؟ اللہ! اُن کا دھرم ہے کہ اللہ دوسرے کے لباس میں آکر، دوسرے کا بھیس بدل کر، دوسرے کی شکل بنا کر، دوسرے کا کپڑا پہن کر آتا ہے اور مدد کرتا ہے یعنی تم نے ہم کو جو مدد کرتے ہوئے دیکھا تھا وہ ہم نہیں تھے بلکہ خدا تھا۔ خدا نے ہمارا بھیس بدل کر تمہاری مدد کی تھی۔ ہم، ہم نہیں۔ بلکہ ہم، خدا ہیں ــــــ یہ

ہے اُن کا دعویٰ ـــــ کہیں تو مرید پیر کو خدا کہتا ہے اور کہیں پیر اپنے کو خدا کہتا ہے ـــــــــ لوگو ! دیوبندی وہ ہے کہ ان کا نبی نیا، کلمہ نیا، درود نیا اور خدا بھی نیا ـــــ مولوی اشرف علی ان کا نبی، حسین احمد ان کا خدا<sup>ے</sup>۔ اب بتاؤ ہم کیسے ان کو مسلمان مانیں ؟ اور کیسے اُن کے پیچھے نماز پڑھیں۔ ؟

بہر حال میرے بھائی ! اب پھر میری باتوں کو یاد کر لیجئے۔ کلمہ سے متعلق بات کا جواب ابھی تک نہیں دیا ہے۔ درود سے متعلق بات کا جواب ابھی تک نہیں دیا ہے۔ نیا نبی کے بارے میں کہا کہ لکھا تو ہے۔ لیکن "اگر مگر" کے ساتھ لکھا ہے۔ میں کہتا ہوں "اگر مگر" ہی کے ساتھ لکھا ہے۔ لیکن یہ بھی تو لکھا ہے کہ "فرق نہیں پڑے گا" ـــــ اگر یہ لکھتے کہ ہو جائے تو فرق پڑ جائے گا۔ خاتمیتِ محمدی ختم ہو جائے گی، تب کوئی بات ہوتی۔ جیسے قرآن نے فرمایا ہے ـــ اگر کئی خدا ہوتے تو زمین آسمان فنا ہو جاتے۔ ایک خدا ہے تو زمین و آسمان ہے۔ کئی خدا ہوتے تو ختم ہو جاتے۔ اسی طرح یہ لکھتے کہ نیا نبی آجائے تو فرق پڑ جائے گا۔ خاتمیتِ محمدی ختم ہو جائے گی، تب بات ہوتی۔ مگر تم لکھتے ہو کہ فرق نہیں پڑے گا یعنی نبی آجائے تو اچھا ہوگا۔ تم تو نئے نبی کے آنے کو اچھا مان رہے ہو۔ ٹھیک مان رہے ہو۔ اسی لئے حقیقتاً اس کا بھی جواب نہیں ہوا ـــــ اور میں نے ان کی کتاب سے ان کے خدائی دعویٰ کرنے کے بارے میں دکھا دیا۔ اس کا بھی جواب اس کے ذمہ ہے ـــــ میں نے اُردو سکھانے کے تعلق سے جو بات کہی تھی اور کتاب میں دکھا دیا تھا کہ انہوں نے نبی کو

---

ے اسی لئے یہ لوگ ان کو سجدہ بھی کرتے تھے جیسا کہ شیخ الاسلام نمبر ۱۳۹ میں ہے
خضعوا له اعناقهم وجباههم ـــــ تابوا للاذقان خروا سجدا
یعنی لوگوں نے عظمت کے روبرو اپنی گردنوں اور پیشانیوں کو جھکا دیا اور ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔

محبت کرتا ہے وہ اسی کے علم کو زیادہ بتاتا ہے اور اسی کا گن گاتا ہے۔ ہم نبی سے محبت کرتے ہیں، نبی کا علم زیادہ بتاتے ہیں ـــ وہ شیطان کے پجاری ہیں، تو شیطان کا علم زیادہ بتاتے ہیں ـــ مسلمانو! فرق سمجھ جاؤ! بریلوی و دیوبندی میں فرق سمجھ لو۔ ہم نبی کے ماننے والے ہیں نبی کا علم زیادہ بتاتے ہیں۔ وہ شیطان کے ماننے والے ہیں شیطان کا علم زیادہ بتاتے ہیں۔

اور سنو! یہ ان کی ایک نئی کتاب ہے۔ نام ہے۔ "حفظ الایمان" کتاب کا نام ہے "حفظ الایمان" اس کتاب کے ص۶ میں لکھا ہے؟۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید درست ہو تو دریافت طلب امر یہ کہ اس غیب سے مراد بعض ہے یا کل۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ایسا علم تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے"

یعنی نبی کی طرح علم بچہ کو بھی ہے، پاگل کو بھی ہے تمام جانوروں کو بھی ہے۔ بیل کو بھی ہے، گدھے کو بھی ہے استغفر اللہ! ثم استغفر اللہ! نبی کا علم اور جانور کی طرح ہو۔ ارے! جانور کا علم جانور کی طرح ہو گا۔ نبی کا علم جانور کی طرح نہیں ہو سکتا، اور جانور کا علم نبی کی طرح نہیں ـــ اور جو آدمی ہو گا وہ نبی کا علم جانور کی طرح نہیں مانے گا، اسی طرح جانور کے علم کو نبی کے علم کی طرح نہیں مانے گا ـــ ہاں! جو جانور ہو گا وہ نبی کا علم جانور کی طرح۔ یا۔ جانور کا علم نبی کی طرح مانے گا ـــ

ـــ الحمد للہ اہل سنت والجماعت انسان ہیں۔ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔ ان کا کلمہ پڑھنے والے ہیں اس لئے ان کے

اپنا شاگرد اور اپنے کو نبی کا استاد بتایا ہے اس کا بھی کوئی جواب نہیں دے سکے۔

اب اس کے بعد ایک نیا انکشاف کرنے جارہا ہوں۔ آج دنیا میں سب اپنے اپنے باپ کی تعریف کرتا ہے۔ چور کا بیٹا اپنے باپ کی تعریف کرتا ہے اور ایماندار کا بیٹا اپنے باپ کی تعریف کرتا ہے۔ ہم سنّی بریلوی مسلمان اپنے نبی کی تعریف کرتے ہیں ـــــ اور دیوبندی اپنے نبی اشرفعلی تھانوی کا گن گاتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا علم سب سے زیادہ ہے اور وہ اپنے نبی تھانوی جی کی تعریف کرتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے وہ اس کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔ ہم نبی سے محبت کرتے ہیں تو ہم کہتے ہیں ؎

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

اے میرے رسول ! خدا کے بعد سب سے بڑے آپ ہیں آپ کے برابر کسی کا مرتبہ نہیں ـــــ مگر وہ لکھتے ہیں براہین قاطعہ ص۵۵ میں۔

”الحاصل غور کرنا چاہئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے؟ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کے وسعت علم (یعنی علم کی زیادتی) کی کون سی نص قطعی ہے؟ کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔“

میرے بھائی! ان کا عقیدہ یہ ہے کہ شیطان کا علم زیادہ۔ اور ہمارا عقیدہ ہے کہ نبی کا علم زیادہ ـــــ واضح ہے کہ جو جس سے

علم کو جانور کے علم کی طرح نہیں مان سکتے۔ اور جانور کے علم کو ان کے علم کی طرح نہیں مان سکتے۔ ـــــ مولوی طاہر کے گرو جی نے لکھا ہے۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید درست ہو تو دریافت طلب امر یہ کہ اس غیب سے مراد بعض ہے یا کل۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص؟ ـ ایسا علم تو زید وعمرو بلکہ ہر صبی ومجنوں بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کو بھی حاصل ہے۔"

اس کا مطلب اردو میں واضح ہے کہ انہوں نے نبی کے علم کو جانور کے علم کی طرح کہا ہے۔ گدھے کے علم کی طرح کہا ہے ـــــ میرے بھائی! جو نبی کے علم کو جانور کے علم کی طرح کہے۔ وہ مسلمان نہیں ہو سکتا وہ قطعاً کافر ہوگا۔ اس لئے اس کتاب کا لکھنے والا اور اسکا ماننے والا اور اس کی طرف سے وکالت کرتے ہوئے مناظرہ کے لئے آنے والا مسلمان نہیں ہو سکتا۔ کافر و مرتد ہے اور اس کے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی۔

تم کہتے ہو اعلیحضرت امام احمد رضا پر بھی کفر عائد ہوتا ہے۔ مولوی طاہر! پہلے میں نے تم، اور تمہارے اکابر پر جو کفر عائد کیا ہے تمہاری کتابوں کی روشنی میں، پہلے اس کی صفائی تو دے دو ـــــ اپنا ایمان تو ثابت کر دو۔ پھر اعتراض کرنا۔ اور کفریات کی صفائی نہ دے کر اور اپنا ایمان ثابت نہ کر کے سیدنا امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ پر اعتراض کرنا۔ راہ فرار اختیار کرنا ہے ـــــ تم پہلے اپنا ایمان ثابت کر دیتے پھر اعتراض کرتے۔ اپنا ایمان ابھی تک ثابت کر سکے نہیں ـــــ الٹے ہمیں سے کہہ رہے ہو کہ اپنا ایمان ثابت کریں ـــــ ارے ہم تو

مدعی ہیں۔ ہم نے جو دعویٰ کیا تھا کہ تم اور تمہارے اکابر کافر ہیں۔ اسے ثابت کر دکھایا ——— تم مدعیٰ علیہ ہو۔ تم انکار کرتے صفائی دیتے۔ یا پھر اقرار کر لیتے۔ مگر نہیں۔ الٹے اعتراض کرتے ہو۔

رہی تمہاری یہ بات کہ تمہارے مولینا عزیز الرحمن کو اس کا پتہ نہیں تھا۔ اس لئے انہوں نے ہم کو مسلمان لکھ دیا۔ تو کھل کر کہہ دو کہ ہمارے بڑے مولینا بڑے جاہل تھے۔ دار العلوم دیوبند کے مفتی اعظم اتنے بڑے جاہل تھے کہ ان کو پتہ نہیں تھا اور ہم ان سے بڑے قابل ہیں اس لئے ہم کو پتہ چل گیا۔ ارے تمہارے گرو جی نے تو فتاویٰ دار العلوم دیوبند میں لکھ دیا ہے کہ مولینا احمد رضا کے ماننے والوں کے پیچھے نماز جائز ہے اور تم انھیں کافر کہتے ہو۔

میں کہتا ہوں۔ پورے مجمع سے پوچھو۔ پوری دنیا سے پوچھو! وہ بتائیں گے کہ جہاں جھگڑا ہوتا ہے جہاں اختلاف ہو جاتا ہے، وہاں بریلوی امام کے پیچھے دیوبندی مولوی نماز پڑھ لیتا ہے۔ مگر دیوبندی امام کے پیچھے بریلوی کبھی نماز نہیں پڑھتا ——— اس لئے کہ بریلویوں کو دیوبندی مسلمان سمجھتے ہیں اور دیوبندیوں کو بریلوی کافر جانتے ہیں ——— دیوبندی ہمارے پیچھے نماز پڑھ لیتا ہے اس لئے کہ وہ ہمیں مسلمان سمجھتا ہے اگر وہ ہمیں مسلمان نہیں سمجھتا تو ہمارے پیچھے نماز نہیں پڑھتا۔ بولو! بریلویوں کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہو اور انھیں کافر بھی کہتے ہو۔ تو کیا تم کافر کے پیچھے نماز پڑھتے ہو! جس کی نماز کافر کے پیچھے ہو جائے اس کی نماز نماز ہی کیا ہے۔ ہماری نماز کافر کے پیچھے نہیں ہو سکتی۔ اس لئے تمہارے پیچھے ہم نماز نہیں پڑھتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک تم کافر ہو۔ پہلے تم اپنا ایمان ثابت کرو ——— جب تک تم اپنا ایمان ثابت نہیں کر دیتے۔ اس وقت تک تم کو، ہم پر اعتراض کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ جب تک تم اپنی کفریات کی صفائی نہیں دیتے ہو اس وقت

تک اعلیحضرت امام احمد رضا پر اعتراض کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

مسلمانو! یہ لوگ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے میں کس قدر جیری ہیں اور کتنا دلیر ہیں کہ ذرا بھی جھجک محسوس نہیں کرتے۔ ان لوگوں نے ہمارے نبی کے بارے میں لکھا ہے کہ

"ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے"

یہ کتاب تقویۃ الایمان ہے اس کا صـ۴۲ ہے۔ اس کے لکھنے والے دیوبندیوں کے سب سے بڑے گرو گھنٹال مولوی اسماعیل دہلوی ہیں۔ اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ ما و شما حتیٰ کہ انبیائے کرام، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی، معاذ اللہ چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں۔ اور چمار عزت والا ہے۔

مسلمانو! جو انبیائے کرام، حتیٰ کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چمار سے زیادہ ذلیل کہے۔ وہ کیسے مسلمان ہو سکتا ہے؟ اور ہم ان کے پیچھے کیسے نماز پڑھ سکتے ہیں؟ اس لئے ہم ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے ہیں۔

## دیوبندی مناظر

ہمارے فریق مناظر نے یہ کہا کہ فلاں چیز کا جواب نہیں۔ فلاں چیز کا جواب نہیں ملا تو میں عرض کروں گا کہ جتنا آپ مجھے وقت دیتے جائیں گے اسی کے مطابق ایک ایک چیز کا جواب دیتے جاؤں گا ——— لیکن اس قسم کی گفتگو اور بکواس پر ایک ہی بار جھاڑو پھیر دی جائے۔ آپ اپنے سوال کا جواب سن لیجئے۔

آپ نے درود پڑھنے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ آپ نے لا الہ الا اللہ اشرفعلی رسول اللہ کا سوال اٹھایا تھا آپ نے اردو زبان بولنے کا سوال اٹھایا تھا تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ سے میں بار بار کہتا ہوں کہ جن جن کتابوں پر آپ اعتراض کرتے ہیں وہ کتابیں ذرا لوگوں کو دے دیجئے تاکہ وہ لوگ ملائیں

کہ آپ جو بول رہے ہیں وہی الفاظ ان میں ہیں یا اس میں الفاظ کچھ نہیں۔ اور آپ اس کا مطلب بیان کر رہے ہیں۔

مولوی صاحب! ابھی تو آپ کو آسمان کا پتہ نہیں چل رہا تھا۔ میں نے آسمان سے زمین پر اتارا۔ ہوش پر آئیے۔ آپ فریب پر فریب دے رہے ہیں ابھی ہوش میں آئیں گے اور کہیں گے کہ پرنٹر اور پریس کی غلطی ہے۔ اب میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھ رہا ہے کہ میری بیوی سامنے ہے اور زبان سے کہہ رہا ہے۔ طلاق دے دیا۔ طلاق دے دیا۔ طلاق دے دیا، تو کیا جاگنے کے بعد اس کی بیوی پر طلاق پڑ جائے گی؟۔ تو خواب دیکھنے والے نے خواب دیکھا۔ خواب بول رہے ہیں۔ ارے آپ کچھ سمجھتے بھی ہیں۔ خواب کو لے کر کود رہے ہیں۔ خواب کی بات نہ کیجئے۔ بیداری کی بات کیجئے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اردو میں بات کیا۔ تو علمائے دیوبند نے یہ کہاں کہا کہ وہ میرے شاگرد ہو گئے اور میں ان کا استاذ؟ انہوں نے تو یہ کہا کہ اس سے اس مدرسہ کی عظمت کو سمجھو۔ اس مدرسہ کے اندر جو زبان ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زبان کو پسند فرمایا۔ جب کسی غلام کو آقا پسند کرے تو غلام کو فخر کرنے کا موقع ہے یا نہیں؟ میں نے تو اپنے آقا کی غلامی پر فخر کیا ہے کہ اردو زبان میں کہاں پڑھایا جاتا ہے؟ دیوبند میں۔ اور خواب میں دیکھا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم اردو بول رہے ہیں۔ اس سے مدرسہ کی عظمت کا پتہ چلا کہ نبی پاک صلعم کی نگاہِ کرم ہے اس مدرسہ پر۔ اور اس مدرسہ کو شرفِ قبولیت حاصل ہو گیا۔ اس میں کہاں لکھا کہ آقا غلام ہیں، اور معاذ اللہ اردو میں ہمارے شاگرد ہیں۔ یہ تو تم نے اس میں گھسیرا ہے۔ اپنا گھسیرنا چھوڑ دو۔ بند کرو۔ ورنہ یہاں سے گھسیٹ کر رخصت کئے جاؤ گے۔ اس کتاب کو دکھاؤ۔

ابھی تو آپ ایک ہی کتاب میں پھنسے ہیں۔ آپ نکل نہیں سکتے۔ آپ کو معلوم تھا پہلے سے کہ یہ پرنٹر پریس کی غلطی ہے تو کیوں کہا تھا کہ جو خانصاحب لکھا ہے وہ حدیث کے اندر موجود ہے۔ پھر آپ پیچھے ہٹے۔ لیکن آج یہ طاہر حسین ہے جس کے چنگل سے نکل نہیں سکتے۔

مجھ سے وہ چھپ سکے بھلا ایسا کہاں کے ہیں
جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں

مولوی مطیع الرحمٰن صاحب پگڑی سنبھالو! چالیس سال سے چھپتا رہا۔ جب علمائے دیوبند نے پکڑا تو اپنی غلطی پریس پر تھوپ رہے ہو۔ یہ دیکھو "الملفوظ" ہے دیکھ لیجئے اقبال احمد مہتمم رضوی کتب خانہ بریلی نے چھاپا ہے۔ دیکھئے سوال اور یہ دیکھئے جواب۔ سوال کیا ہے ص ۳ پر جواب ہے "رب العزت تبارک وتعالیٰ نے چار روز میں آسمان" اب دیکھئے یہ وہی کتاب ہے اور اس کی دوسری طباعت ہے۔ مکتبہ کلیمی اہل سنت کانپور۔ یہ دیکھو! کہاں سے چھپا ہے؟ مکتبہ کلیمی اہلسنت کانپور۔ یہاں بھی کیا لکھا ہے۔ یہاں بھی دیکھ لیجئے صاف لکھا ہوا ہے اس کے صفحہ ۶ پر لکھا ہوا ہے "رب العزت تبارک وتعالیٰ نے چار دن میں آسمان اور دو دن میں زمین یکشنبہ تا چہار شنبہ آسمان، پنجشنبہ تا جمعہ زمین ــــــ یہ دو ہوا اور یہ دیکھو تیسرا نسخہ ہے۔ بجا دو تالی مولوی مطیع الرحمٰن کے نام پر ــــــ میں نے یہ عرض کیا تھا کہ خاں صاحب کے اوپر ہمالہ جیسا کفر کا پہاڑ کھڑا ہے اور یہ سارے رضاخانی مسلک کے مولوی کفر کے دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اور نکل نہیں سکتے قیامت کی صبح تک۔ وہ قطعاً قرآن کو انہوں نے جھٹلایا اور دونوں چیزیں قرآنی بات کی انکاری ہیں۔

اب اے بھائیو! اب ایک تیسری چیز جس پر میں نے اعتراض کیا تھا۔

اور ہمارے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب نے کتاب بھی دکھلایا۔ ہمارے لئے ہی فائدہ ہے۔ مولوی مطیع الرحمٰن صاحب آنکھیں کھول کر دیکھئے۔ یہ ہے "نغمۃ الروح" کہاں کی چھپی ہے یہ؟ دیکھ لیجئے۔ رضوی کتب خانہ صندل خاں بازار بریلی۔ دیکھئے اس کتاب کے اندر احمد رضا خاں صاحب کا مرتبہ بتایا گیا ہے۔ خانصاحب بریلوی کا کیا درجہ تھا؟ یہ دیکھئے۔ اس کا صـ۱ ہے کتاب کا نام "نغمۃ الروح" صندل خاں بازار بریلی۔

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے　　جام کوثر کا پلا احمد رضا

قرآن نے کہا۔ اللہ نے کہا "انا اعطیناك الكوثر" اے میرے محبوب! اے میرے پیارے نبی! حوض کوثر آپ کو عطا کیا ہے "___ اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ قیامت کے روز حشر کے میدان میں پیارے آقا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جام کوثر پلائیں گے۔ تم بریلویوں کا عقیدہ کیا ہے؟ احمد رضا خانصاحب جام کوثر پلائیں گے۔ اللہ کے پیارے رسول کے مقابلے پر احمد رضا خانصاحب کو جام کوثر دے دیا ہے۔ اور اتنا ہی نہیں۔ تم اخبار دکھاتے ہو "الجمعیۃ" اخبار ہے۔ مضمون کس کا لکھا ہوا ہے؟ وہ اپنے مسلک کا آدمی نہیں ہے ___ دوسرے اخباروں میں لکھا ہوا ہوتا ہے کہ مضمون نگار کی رائے سے ایڈیٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس کے مضمون نگار کا نام لیا ہوتا ___ مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی ___ تم نے فراڈ کی راہ اپنایا ہے۔ اس سے بات ثابت نہیں ہو سکتی ہے۔ اور یہ ہے "نغمۃ الروح"۔ نغمۃ الروح۔ چھپی ہوئی کہاں کی ہے؟ بازار صندل خاں بریلی کی۔ یہ لکھتا رضا خانی کھلا ہوا ہے اردو کا شعر، معنی مطلب ہم بیان نہیں کریں گے کہ مطلب یہ ہے مطلب وہ ہے۔ سمجھ لو اس کا صـ نمبر کیا ہے؟ لکھتا ہے رضا خانی کہ ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

بتاؤ! بریلویوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ان کا خدا احمد رضا ہے۔ ان کا نبی جام کوثر پلانے والا احمد رضا ہے۔ ہم بحمداللہ ساری دنیا کے اہل سنت، ساری دُنیا کے مسلمان اپنا آخری پیغمبر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہیں۔ جام کوثر ان کے ہاتھ سے پئیں گے۔ احمد رضا خاں کے ہاتھ سے نہیں پئیں گے۔ میرے نبی کو اللہ نے کوثر دیا ہے۔ قرآن نے اعلان کیا ہے "انا اعطینٰک الکوثر" رضاخانی کہتا ہے "جام کوثر کا پلا احمد رضا" بتاؤ! تمہارے مولوی نے اس کا تو بر ملا شائع کیا ہے۔ تمہارے خانصاحب نے اس کے منہ میں لگام ڈالی ہے؟ جو رضاخانی بول رہا ہے تعریف میں۔ کبھی تم نے کہا ہے کہ ہم سے چوک ہو گئی ہے۔ یہاں بھی کہہ دو کاتب دیوبندی تھا۔ یہاں بھی کہہ دو پریس دیوبندی کا تھا۔ یہاں بھی سر جھکالو۔ بریلویت کی کتنی غلطی ہے؟ ارے دن کے اُجالے میں طاہر حسین ننگا کر دے گا۔ بحمداللہ پڑھا لکھا طبقہ یہاں موجود ہے۔ تمہارا عقیدہ ہے:-

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

احمد رضا کو خدا ماننے والو! تمہارا ایمان کہاں سلامت رہ گیا ہے؟۔ احمد رضا کو ساقیٔ کوثر ماننے والو! تمہارا ایمان کہاں سلامت رہ گیا ہے؟۔ اسی لئے علمائے دیوبند کہا کرتے ہیں "کفر نہیں تو کم سے کم ہر کردہ تحریمی ہے ان کے پیچھے" کیونکہ ان کا ایمان سلامت نہیں رہ گیا ہے۔ یہ افترا کرتے ہیں۔ یہ قرآن کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ قرآن نے کہا دو دن میں اللہ نے آسمان پیدا کیا۔ احمد رضا خاں نے کہا چار دن میں پیدا کیا۔ قرآن نے حدیث نے کہا۔ چار دن میں زمین اور اس کے متعلقات بنائے۔ احمد رضا نے کہا دو دن میں۔

قرآن نے کہا حوض کوثر خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے اور وہی جام کوثر پلائیں گے مسلمانوں کو۔ اور یہ کہتے ہیں کوثر پلائیں گے احمد رضا خاں پلائیں گے۔ ــــــ ساری دنیا کا مسلمان جانتا ہے کہ ہمارا کلمہ ہے "لا الہ الا اللہ، محمد رسول اللہ" کوئی بھی مسلمان ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو خدا نہیں مان سکتا ــــــ اور رضا خانی بولتا ہے:۔

میرا اور تیرا خدا احمد رضا

تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

یہ کون سی کتاب ہے؟ ہاتھ میں لے کر دیکھو۔ یہ کتاب "نغمۃ الروح" ہے۔ کہاں کی چھپی ہوئی ہے؟ صندل خاں بازار بریلی۔ دیوبند کی چھپی ہوئی نہیں ہے ــ ایسے گندے عقیدے دیوبند سے سپلائی نہیں ہوا کرتے ہیں ــ ایسے گھنونے عقیدے دیوبندیوں کے ہوا نہیں کرتے۔ ہم تو سب کے عاشق و دیوانے ہیں۔ جان دے سکتے ہیں نبی پر۔ ہم فراڈی نہیں ہیں۔ ہم مکار نہیں ہیں۔ ہم دغا باز نہیں ہیں۔ ہم اوپر سے ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور نہیں ہیں یہ ہمارا طریقہ نہیں اس لئے ہمارا ایمان مکہ میں چلتا ہے۔ ہمارا ایمان مدینہ میں چلتا ہے۔ ہمارا ایمان نبی پاک کی بارگاہ میں چلتا ہے۔

آپ نے کہا اگر مگر کر کے سہی، خانصاحب نے خدا کا بیٹا مانا تو ہے بولو! خدا کا بیٹا ماننے والو! بتاؤ تمہارا ایمان کیسے سلامت رہے گا؟۔ بتاؤ تمہارا قرآن پر کیسے ایمان ہے ؏

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا ــــــ یہ دیکھئے

ہمیں کافر کہتے تھے ــــ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ ہمارا ایمان کتنا کلیر ہے۔ اور یہ کیسے کفر کے دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں۔ اب نکلنا مشکل ہو رہا ہے۔

ــــ میرے بھائیو! صرف یہی باتیں نہیں ہیں۔ اور بھی باتیں آپ کے سامنے آئیں گی۔ اب جو بھی سوال ہے اس کا جواب میں دوں گا، انشاء اللہ۔ آپ دیکھتے جائیں گے۔ جیسے جیسے میں آگے بڑھوں گا اس کا حلیہ بگڑتا جائے گا۔ یہ مجلس بھنگ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس لئے کہ میرا سسٹم ان کو معلوم ہو چکا ہے۔ ان کو اپنا نتیجہ سامنے نظر آ رہا ہے۔

میں نے جو سوال کیا ہے اس کا بھی جواب دیجئے۔ قرآن کی وہ آیت دکھائیے جس میں داڑھی منڈانے والے پر اللہ نے لعنت بھیجی ہو۔

**مناظر اہل سنت** مناظرہ کمیٹی سے میری گذارش ہے کہ آپ جو کچھ مجھ سے کہتے ہیں۔ میں اس پر عمل کرتا ہوں میں ضابطہ، اصول و آئین کے مطابق چلتا ہوں ــــ مگر انہوں نے ابھی لوگوں کو ورغلایا کہ تالی پیٹو! تو کیا انہوں نے یہ آئین کے مطابق کیا یا غلط کیا؟۔ مناظرہ کمیٹی والے مجھے جواب دیں۔ ــــ

**پبلک کی طرف سے آوازیں** ــ غلط کیا ــــ آئین کے خلاف کیا۔

**مناظر اہلسنت** میں پبلک سے نہیں پوچھ رہا ہوں۔ مناظرہ کمیٹی والے مجھے جواب دیں ــ

**مناظرہ کمیٹی** خیر جانے دیجئے ــ

**مناظر اہلسنت** نہیں میں پوچھ رہا ہوں صحیح کیا کہ غلط کیا؟ اچھا کیا کہ خراب؟ بتائیے! ــــ اس نے

پبلک سے کہا "تالی پیٹو" یہ پولس افسران موجود ہیں۔ مناظرہ کمیٹی کے افراد موجود ہیں میں ان مناظرہ کمیٹی اور پولس کے باوقار افسران سے پوچھ رہا ہوں کہ اگر میں مجمع کو آرڈر دے دوں اور ورغلاؤں کہ لوگو! مولانا طاہر کو پکڑ کے مارو۔ تو کیا یہ آئین کے مطابق صحیح ہوگا؟ اگر صحیح نہیں ہوگا تو جب طاہر لوگوں سے کہہ رہا ہے کہ تالی پیٹو! تو یہ آئین کے مطابق صحیح ہے یا غلط؟ جواب دیں۔

**مناظرہ کمیٹی** آپ آگے بولئے۔

**مناظر اہلسنت** نہیں۔ آپ فیصلہ کیجئے کہ مولوی طاہر نے صحیح کیا یا غلط؟ پہلے یہ بتائیے کہ انہوں نے صحیح کیا یا غلط؟ انصاف کا خون نہ کیجئے۔ انصاف سے کام لیجئے اور بتائیے کہ انہوں نے صحیح کیا یا غلط؟

**مناظرہ کمیٹی** یہ کام انہوں نے غلط کیا۔

**مناظر اہلسنت** اور جب غلط کام کیا تو ان کو معافی مانگنی چاہیئے یا نہیں؟ مولوی طاہر معافی مانگے۔ ہم چھوڑنے والے نہیں ہیں۔

**مجمع سے آوازیں** معافی مانگو ــــ معافی مانگو۔

**مناظر اہلسنت** مسلمانو! جانے دو۔ معاف کردو ان کو۔ تمہارے ساتھ ساتھ کمیٹی والے اور پولس افسران نے بھی دیکھ لیا کہ انہوں نے قانون کے خلاف کیا۔ ان کو معافی مانگنی چاہئے۔ مگر ہم چھوڑ دیتے ہیں ــــــ یہ مولوی طاہر کی پرانی عادت ہے کہ وہ جہاں جاتے ہیں، قصداً ایسی بات کرتے ہیں جس سے ہنگامہ ہو جائے ــــــ یہ مناظرہ بھنگ کرا دیتے ہیں تاکہ ان کی حقیقت کوئی سمجھنے نہ پائے اور ان کا

بھرم باقی رہ جائے ــــــ میرے مسلمان بھائیو! دیکھو ہم نے ان پر مسلسل سوالات کے انبار لگا دیئے ہیں۔ اور ان کی کتابوں سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مسلمان نہیں۔ ان سب کا جواب ان پر قرض رہ گیا ہے وہ ابھی تک ایک کا بھی بوجھ نہیں اتار سکے ہیں۔ میرے تمام سوالات ان کے سر پر مسلط ہیں۔ ایک کا بھی جواب نہیں دیا۔

وہ کیا کر رہا ہے؟ بدلے میں "نغمۃ الروح" پڑھ رہا ہے۔ میں پوچھتا ہوں مولوی طاہر! مناظرہ کرنے آئے ہو تو کچھ پڑھ لکھ کے بھی آئے ہوتے؟ نغمۃ الروح کو آگ لگا کر جلا دو، نغمۃ الروح کے لکھنے والے پر جی چاہے لاحول پڑھو۔ وہ ہمارا مقتدا نہیں ہے۔ وہ ہمارا کوئی پیشوا نہیں کہ ان کی بات ہمارے لئے حجّت ہو۔ ارے ہمارے خلاف ہماری کوئی کتاب پیش کرو۔ میں صاف کہتا ہوں کہ نغمۃ الروح ہماری کتاب نہیں ہے ــــــ کمیٹی والو! یہ جو کتاب پیش کر رہا ہے یہ کتاب ہماری نہیں ہے۔ یہ جھوٹا ہے۔

اور جیسے ہم کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ تم بھی کہہ دو کہ "براہین قاطعہ" ہماری کتاب نہیں ہے۔ اس میں آگ لگا دو۔ اس کے لکھنے والے پر لاحول پڑھو۔ تم بھی کہہ دو کہ "تحذیر الناس" ہماری نہیں۔ اس میں آگ لگا دو اور اس کے لکھنے والے کو جہنم رسید کرو ــــــ اللہ

تم تو نہیں کہو گے۔ مگر یہ بات تمہارے ہی گھر کے ایک بھیدی نے بہت پہلے کہہ دی ہے۔ یہ دیکھو مولانا عامر عثمانی نے بہت پہلے ہی تمہارے اندر رہ کر تمہاری بات جان کر، تمہاری حقیقت بیان کر دی ہے۔ اور واضح کر دیا ہے۔ یہ ۱۹۷۲ء کے تجلّی دیوبند کا ڈاک نمبر ہے۔ اس کے صـ ۹۳ پر لکھتے ہیں:۔

"ہم اپنا دیانت دارانہ فرض سمجھتے ہیں کہ حق کو حق کہیں۔ اور حق یہی

ہے کہ متعدد علمائے دیوبند پر تضاد پسندی کا جو الزام (بریلویوں کی) اس کتاب (زلزلہ) میں دلیل و شہادت کے ساتھ عائد کیا گیا ہے وہ اٹل ہے۔"

اور آگے لکھتے ہیں:

علمائے دیوبند کے اس تضاد کا جواب کیا ہے؟ انصاف تو یہ ہے کہ اس سوال کا جواب مولانا منظور نعمانی یا مولانا محمد طیب صاحب کو دینا چاہئے مگر وہ کبھی نہ دیں گے کیونکہ جو اعتراض ایک ناقابل تردید صداقت کی حیثیت رکھتا ہو۔ اس کا جواب دیا بھی کیا جا سکتا ہے؟"

پھر ص۹۴ پر لکھتے ہیں:

"بات تلخ ہے مگر سو فیصدی درست کہ دیوبندی مکتب فکر کے خمیر میں بھی اندھی تقلید اور مسلکی تعصبات کی اچھی خاصی مقدار گندھی ہوئی ہے۔"

پھر ص۹۵ پر لکھتے ہیں:

"ہمارے نزدیک جان چھڑانے کی ایک ہی راہ ہے کہ تقویۃ الایمان اور فتاویٰ رشیدیہ اور فتاویٰ امدادیہ اور بہشتی زیور اور حفظ الایمان جیسی کتابوں کو چوراہے پر رکھ کر آگ دے دی جائے۔ اور صاف اعلان کر دیا جائے کہ ان کے مندرجات قرآن و سنت کے خلاف ہیں۔"

ع مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

انہی کے مولوی نے مجبور ہو کر آخری راہ یہ بتائی ہے۔ —— بہر حال میرے بھائی! انہوں نے میرے ایک سوال کا بھی جواب نہیں دیا اور صفائی کے نام پر نغمۃ الروح کا نام لیا —— میں کہتا ہوں ہماری کوئی کتاب دکھاؤ جو ہمارے اکابر نے لکھی ہو —— نغمۃ الروح ہمارے کسی معتمد نے

نہیں لکھی ہے۔ پتہ نہیں کس نے کیا لکھا ہے؟ ہم اس کے ذمہ دار نہیں۔ تم خود ہمارے بارے میں کچھ لکھ دو، تو کیا وہ ہمارے خلاف حجت ہو جائے گا؟ ــــ میں کہتا ہوں وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ مگر یہ دیکھو! فتاویٰ رشیدیہ، براہین قاطعہ، الامداد، تحذیر الناس، یہ یقیناً تمہاری لکھی ہوئی کتابیں ہیں۔ ہمت ہے تو تم بھی کہہ دو کہ یہ ہماری کتابیں نہیں۔ کہہ کے تو دیکھو۔ ابھی اپنے حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ــ میں یہ آج تمہیں، تمہارا ہی آئینہ دکھا رہا ہوں۔ اپنے ہی آئینہ میں اپنی صورت دیکھو اور حقیقت سمجھو۔

مسلمانو! یہ اور دیکھو۔ یہ ان کی کتاب "تقویۃ الایمان" ہے مسلمانوں کا عقیدہ تو یہ ہے کہ اللہ کو مانے۔ رسول کو مانے۔ قرآن کو مانے۔ فرشتوں کو مانے۔ تمام ضروری چیزوں کو مانے تب مسلمان ہوگا ــــ اور جو ایک چیز کا بھی انکار کر دے وہ مسلمان نہیں کافر ہوگا۔ مرتد ہوگا۔ سب کو مانے۔ صرف ایک چیز کو نہ مانے۔ اسلام نے بتایا ہے کہ سب چیزوں کو مانو۔ تب مسلمان ہو گے۔ ان میں سے ایک ہی کو نہ مانو تو کافر ہو جاؤ گے۔ مگر یہ ان کی کتاب 'تقویۃ الایمان' ص ۱۲ ہے۔ لکھنے والا مولوی اسماعیل دہلوی۔ لکھتے ہیں:

اللہ کے سوا کسی کو نہ مانو

یعنی نبی کو نہ مانو کیونکہ وہ بھی اللہ کے سوا ہے۔ پیغمبر کو نہ مانو وہ بھی اللہ کے سوا ہے۔ فرشتوں کو نہ مانو وہ بھی اللہ کے سوا ہے۔ جنت کو نہ مانو وہ بھی اللہ کے سوا ہے غرض کچھ نہ مانو صرف اللہ کو مانو۔ بولو جی! کوئی صرف اللہ کو مانے اور کسی کو نہ مانے وہ مسلمان ہوگا؟ ــــ جو قرآن کو نہ مانے، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ مسلمان نہیں ہوگا جو لا الٰہ الا اللہ کو مانے، محمد رسول اللہ کو نہ مانے وہ مسلمان نہیں۔ ــــ مسلمانوں کے لئے

ضروری ہے کہ اللہ کو مانے، نبی کو بھی مانے، قیامت کو بھی مانے، جنت وجہنم کو بھی مانے۔ جب تک سب کو نہیں مانے گا اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے۔

——— مگر دیوبندی کہتے ہیں۔ صرف اللہ کو مانو، کسی نبی کو، پیغمبر کو، فرشتے کو، قیامت کو، جنت کو، جہنم کو نہ مانو۔ صرف اللہ کو مانو ——— ہمارے نزدیک صرف اللہ کو ماننے والا ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک نبی کو نہ مانے۔ جب تک فرشتے کو نہ مانے، جب تک قرآن کو نہ مانے، جب تک جنت کو نہ مانے۔ جب تک جہنم کو نہ مانے، جب تک قیامت کو نہ مانے ——— مگر دیوبندیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کو مانو۔ اللہ کے سوا سب کو چھوڑ دو۔ کسی کو نہ مانو۔ نبی کو بھی نہیں۔ فرشتے کو بھی نہیں، قرآن کو بھی نہیں، قیامت کو بھی نہیں۔ جنت وجہنم کو بھی نہیں۔ ——— میں کہتا ہوں اللہ کو بھی مانو۔ اللہ کے رسول کو بھی مانو۔ تمام ضروریاتِ دین کو مانو۔

مسلمانو! ایک چیز اور۔ ان کے دھرم میں اللہ تعالیٰ بھی گویا گود والا ہے۔ ——— لکھتے ہیں:

"مولوی محمد قاسم صاحب نے ایام طفلی میں یہ خواب دیکھا تھا"

ان کو تو سب کچھ خواب ہی میں نظر آتا ہے۔ ابھی انہوں نے کہا کہ نبی کو اردو سکھانے والی بات خواب میں دیکھی تھی۔ میں پوچھتا ہوں خواب میں دکھا تھا چھپایا تو نہیں تھا۔ چھپایا تھا تو بیداری میں۔ خواب کی بات تھی تو کاہے چھپایا تھا؟ چھاپتے وقت تو خواب میں نہیں تھا۔ چھاپا ہے جاگتے میں۔ اور فخر سے لکھا ہے:

کہ الحمد للہ اس سے رتبہ ہمارے مدرسہ کا معلوم ہوا ہے؛

انہوں نے کہا کہ نبی اردو میں بولے۔ میں کہتا ہوں بولے نہیں لکھا ہے۔ لکھا ہے کہ نبی نے کہا "ہم کو یہ زبان آ گئی" ——— بھائیو! ایک ہے علم ہوتا اور جاننا

اور ایک ہے آنا۔ دونوں میں فرق ہے۔ کیا میں کل تمہارے گاؤں میں تھا؟ نہیں تھا۔ آج آگیا۔ یہ پولس کے افسران کل یہاں تھے؟ نہیں تھے۔ آج آگئے۔ آگئے کا معنی یہ ہے کہ پہلے نہیں تھے۔ بعد میں ہوئے۔ براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ ہم کو یہ زبان آگئی۔ یعنی پہلے نہیں تھی۔ اب آگئی۔ یہاں سیکھی۔

مولوی طاہر! استاد بننے کا دعویٰ کرتے ہو نبی کا۔ اور اپنی بات آپ نہیں سمجھتے۔ ارے ایک جھوٹ کو سچ کر دکھانے کے لئے سَو جھوٹ بولنے پڑتے ہیں مگر پھر بھی وہ جھوٹ جھوٹ ہی رہتا ہے۔ سچ ثابت نہیں ہو پاتا۔ گہری نظر رکھنے والے، سات پردوں میں چھپے رہو گے، پھر بھی دیکھ لیں گے۔ تمہیں چھپنے نہیں دیں گے۔ گھسیٹ کر پردہ سے باہر نکالیں گے۔ بولو! تم پردہ سے باہر آئے ــــــ

ــــــ ہاں تو میں دیوبندیوں کا ایک خواب سنا رہا تھا۔ تو لکھا ہے انوار الحسن مبلغ دار العلوم دیوبند نے کتاب "مبشرات دار العلوم ص ۶۳ میں۔

"مولوی محمد قاسم صاحب نے ایام طفلی میں یہ خواب دیکھا تھا کہ گویا میں اللہ جل شانہٗ کی گود میں بیٹھا ہوا ہوں"۔

استغفر اللہ۔ اللہ کی گود ہے جس میں جا کے بیٹھ گیا ہے، ارے! اللہ کوئی ہماری طرح جسم والا ہے کہ اس کی گود ہو، اور اس میں جاکر کوئی بیٹھے۔ گویا ان کا خدا بھی جسم و جسمانیت والا ہے۔ جس کی گود ہے، اس لئے یہ گود میں جا بیٹھا ــــــ مولوی طاہر! کیا کسی مہادیو کو خدا مانتے ہو جس کی گود میں تمہارا مولوی قاسم بیٹھا تھا؟

اور میرے بھائی! دیکھو۔ یہ پولس کے افسران ہیں نا! ان میں جو انسپکٹر ہے ان کا مرتبہ زیادہ ہے داروغہ سے۔ داروغہ کا مرتبہ زیادہ ہے حوالدار سے۔ اور حوالدار کا مرتبہ زیادہ ہے عام پولس مین سے ــــــ

تو پولیس مین بھی مرتبہ والا۔ اس سے بڑا رتبہ والا، حوالدار۔ اس سے زیادہ رتبہ والے داروغہ۔ اس سے زیادہ رتبہ والے انسپکٹر۔ علیٰ ھٰذالقیاس چھوٹے بھائی سے زیادہ رتبہ اس کے بڑے بھائی کا۔ اس سے بڑا رتبہ اس کے باپ کا۔ اس سے زیادہ مرتبہ اس کے دادا کا۔ ——— مگر یہ دیوبندی لکھتے ہیں نبی کے بارے میں۔ کہ نبی نے خود ارشاد فرمایا تھا کہ مجھ کو بھائی کہو ——— اے مولوی طاہر! دوسروں کی آنکھ میں تنکا تلاش کرنے والے! ذرا اپنی آنکھ کی شہتیر بھی دیکھو۔ تمہارا مولوی لکھتا ہے فتاویٰ رشیدیہ ص۸۵ میں کہ رسول نے فرمایا۔

"مجھ کو بھائی کہو"

کون سی حدیث میں ہے کہ رسول نے فرمایا "مجھے بھائی کہو" — کس حدیث میں ہے؟ دکھاؤ جس میں رسول نے فرمایا ہے کہ مجھے بھائی کہو۔

تو حضرت! ان کے نزدیک رسول کا مرتبہ بھائی کی طرح ہوا اور بھائی کا مرتبہ دیوبندی مولوی کے باپ سے کم ——— تو جو رسول کا مرتبہ اپنے باپ سے کم بتائے۔ بڑے بھائی کے برابر کہے۔ کیا وہ مسلمان ہو سکتا ہے؟ ہر گز مسلمان نہیں ہو سکتا۔— ہمارا عقیدہ، اہل سنت وجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے نبی کا مرتبہ سب سے زیادہ ہے۔ — اور دیوبندیوں کا عقیدہ یہ ہوا کہ نبی کا مرتبہ بڑے بھائی کے برابر، بڑے بھائی کی طرح۔

انہوں نے کہا کہ خانہ کعبہ میں ہمارا امام ہے، مدینہ میں ہمارا امام۔ ارے! تم سے بڑا نمازی شیطان تھا، وہ تم سے بڑا نمازی تھا، زمین کے چپہ چپہ پر سجدہ کیا تھا۔ مگر پھر بھی وہ شیطان۔ تو نماز کا گھمنڈ دکھاتے ہو۔

بہر حال میرے بھائی! ایک اور بات غور سے سنو! مسلمان جب

حج کرنے جاتا ہے۔ حاجی جب حج کرنے جاتا ہے تو حج ادا کرنے کے بعد کیا کرتا ہے؟ مدینہ جاتا ہے۔ اور جب تک مدینہ نہیں جاتا ہے تو دل مدینہ کے لئے بے قرار رہتا ہے اس لئے کہ اگر اللہ کے نبی نہ آتے تو خانہ کعبہ کا حج ہم کو معلوم نہیں ہوتا۔ ہم کیسے جانتے کہ حج کرنا ہوگا؟ مدینہ والے پیغمبر نے بتادیا۔ مدینہ والے نبی نے ہمیں بتادیا کہ حج کرنا فرض ہے۔ حج ایسے کیا جاتا ہے ——— تو سنی مسلمان حج کر کے مدینہ شریف جاتا ہے۔ اعلیحضرت سیدنا امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ؎

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

حاجی مکہ سے مدینہ شریف جاتا ہے۔ مدینہ کی یاد دل میں بسائے رکھتا ہے۔ مگر دیوبندی مولوی مدینہ نہیں، گنگوہ کے لئے بے قرار رہتا ہے۔ وہ مکہ میں مدینہ کا راستہ تلاش نہیں کرتا۔ گنگوہ کا راستہ ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مولوی محمود الحسن نے مرثیہ رشیدیہ ص۹ میں لکھا ہے ؎

پھریں تھے کعبہ میں بھی پوچھتے گنگوہ کا رستہ
جو رکھتے اپنے سینوں میں تھے ذوق و شوق عرفانی

کہہ دو کہ مرثیہ رشیدیہ کسی جاہل کا لکھا ہوا ہے۔ کسی گمراہ، بے دین کا لکھا ہوا ہے ——— کہہ دو کہ وہ ہماری کتاب نہیں۔ ہم اسے نہیں مانتے ——— جیسے ہم نے کہا کہ نعمۃ الروح ہماری کتاب نہیں۔ وہ ہمارے عالم کی کتاب نہیں ——— تم بھی کہہ دو کہ مولوی محمود الحسن کوئی جاہل تھا۔ ہم اسے نہیں مانتے ——— مرثیہ رشیدیہ جلادو۔ اس پر لاحول پڑھو۔ تم بھی کہہ دو ——— ہے تمہارے اندر کہنے کی ہمت؟ تمہاری بات سچ ہوتی تو ہمت بھی ہوتی۔

ہماری بات سچ ہے اس لئے ہم نے ہمت کے ساتھ کہا، بلند بانگ دعویٰ کے ساتھ کہا۔ تو تمہارے مولوی جب حج کرنے گئے تو کعبہ میں جاکر بھی خدا اور رسول کو یاد نہیں کیا۔ گنگوہ کو تلاش کرنے لگے کہ لوگو! گنگوہ کہاں ہے؟ گنگوہ جانے کو من کرتا ہے۔ گنگوہ جانے کو دل بے قرار ہے۔ یہاں جی نہیں لگتا۔ مکہ میں دل نہیں لگتا اور گنگوہ کے لئے دل بے قرار ہے۔

سُنّی حاجی کو مکہ شریف میں اگر کہیں کی یاد آتی ہے تو مدینہ منورہ کی۔ وہ مکہ شریف میں پوچھتا ہے تو مدینہ کا راستہ پوچھتا ہے اور دیوبندی مولوی کو مکہ میں یاد ستاتی ہے تو گنگوہ کی۔ وہ راستہ ڈھونڈھتا ہے تو گنگوہ کا۔ یہ اپنی خانقاہ تلاش کرتا ہے۔ یہ ہے ان کا دھرم۔ یہ ہے ان کا دین۔ یہ ہے ان کا ایمان —— اس لئے دوستو! ان کے پیچھے ہماری نماز نہیں ہوگی۔

مسلمانو! اور دیکھو ان کی کتاب "تقویۃ الایمان" ان کے سب سے بڑے گرو، سب سے بڑے مولینا اسماعیل دہلوی نے کیا لکھا ہے۔ لکھتے ہیں نبی کی تعریف کے بارے میں،

"جو بشر کی سی تعریف ہو سو ہی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار ہی کرو۔ صـ ۱۳۲"

کیا سمجھے؟ یعنی نبی کی تعریف آدمی کی طرح کرو۔ جیسے کسی آدمی کی تعریف کرتے ہو۔ ایسے ہی نبی کی تعریف کرو بلکہ آدمی سے بھی کم کرو نبی کی تعریف —— تو بولو جی! نبی کی تعریف آدمی سے کم ہے[1]؟۔ نبی کی تعریف آدمی سے کم ہرگز نہیں۔

؎ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر —— اللہ کے بعد اگر کسی کا مقام ہے تو ہمارے آقا روحی فداہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

---

[1] آدمی سے کم جانور ہے تو کیا نبی کی تعریف جانوروں کی طرح ہے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔ یہ ہے دیوبندی دھرم۔ ۱۲

کا ہے ـــــ کسی عیسائی سے پوچھو کہ اللہ کے بعد کس کا مرتبہ ہے؟ تو وہ اپنے پیغمبر کا نام لے گا ـــــ کسی یہودی سے پوچھو تو وہ اپنے پیغمبر کا نام لے گا۔ ہندو سے پوچھو تو وہ اپنے ہی اوتار کا نام لے گا ـــــ مگر یہ کیسے نبی کے ماننے والے ہیں دیوبندی؟ جو کہتے ہیں کہ نبی کی تعریف آدمی کی طرح کرو۔ بلکہ اس میں بھی اختصار کردو۔ زیادہ نہ ہونے پائے ـــــ بولو جی! جو نبی کی تعریف آدمی سے بھی کم کرے وہ مسلمان ہوگا؟ ارے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ ان کو نبی سے نفرت ہے۔ نبی سے دشمنی ہے۔ اس لئے ہم اُن کو مسلمان نہیں سمجھتے اور ان کے پیچھے نماز کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔

مسلمانو! آپ نے دیکھا کہ میں شروع ہی سے اپنے تمام سوالات کے جواب کا مطالبہ کرتا جارہا ہوں مگر وہ ابھی تک ایک کا بھی جواب نہ دے سکا۔ اگر "مگر" کچھ کہا ہے تو تحذیر الناس ہی کے بارے میں کہا ہے۔ ورنہ صحیح جواب تو اس کا بھی نہیں بن پڑا ہے۔ اور خلط مبحث کرتے ہوئے اس نے جو دوسری باتیں کہیں۔ میں نے ازراہِ کرم ان کا جواب دے دیا۔ میں نے محض عوام کو سمجھانے اور ان کو الجھن سے بچانے کی خاطر ان کا جواب دیا ہے ـــــ وہ ابھی تک کسی سوال کا جواب نہیں دے پائے۔ میرے تمام سوالات ان پر باقی رہ گئے وہ اپنا مسلمان ہونا ثابت نہیں کرسکے۔ میں ان سے کہوں گا کہ مولینا یہ ہمارا علاقہ ہے۔ یہ ہمارے علاقے کے لوگ ہیں۔ ہمارے علاقہ میں آکر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے علاقہ کے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکیں۔ ـــــ طاہر گیاوی! ہم یہ ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ ہمارے علاقہ کے بھولے بھالے مسلمانوں کے ایمان کو برباد کرنا چاہتے ہو باہر سے آکر۔ ہم ہرگز ہرگز ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ ہم یہاں کے ہیں۔ یہاں کے سیدھے

سادھے مسلمانوں کو ہم سمجھتے ہیں کہ ان کا عقیدہ کیا ہے ؟ اور وہ کیا چاہتے ہیں۔ وہ نبی کی محبت اپنے دل میں رکھتے ہیں اس لئے ان کو گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو۔ اپنا ایمان ثابت کرو۔ اپنے بزرگوں کا ایمان ثابت کرو۔ تم نے، تمہارے بزرگوں نے کیوں لکھا کہ کوئی نیا نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ ؟ تمہارے بزرگوں نے اشرفعلی کا کلمہ اور درود کیوں پڑھا ہے ؟ تم نے حسین احمد کو خدا کیوں کہہ دیا ہے ؟ اور میرے جتنے سوالات ہیں سب کا جواب دو۔

## دیوبندی مناظر

میں آپ حضرات سے گذارش کروں گا۔ سنئے اور سمجھنے کی کوشش کیجئے جتنا آپ ٹھنڈے ماحول میں بات کو سنیں گے اور پوری بات کو پکڑیں گے سمجھ میں بات آتی جائے گی۔ میں آپ کو چھوٹا سا قصہ سناتا ہوں۔ اس کو سن لینے کے بعد ہمارے مناظر مولوی مطیع الرحمٰن صاحب ماشاء اللہ مناظرہ کرنا نہیں جانتے ہیں باقی بکواس کرنا جانتے ہیں اس کی حیثیت معلوم ہو جائے گی۔

ایک تیلی اور جاٹ میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا جب تیلی غصہ میں آیا اور جب جاٹ غصہ میں آیا تو جاٹ نے غصہ میں کہا کہ "تیلی رے تیلی تیرے سر پر کولہو" تو تیلی گم ہو گیا اور اس نے کہا "جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ" تو کسی نے کہا تیلی اور کولہو کا جوڑ تو بیٹھ گیا لیکن جاٹ اور کھاٹ کا کوئی جوڑ نہیں بیٹھا تو کہنے لگا جوڑ بیٹھے یا نہ بیٹھے۔ کھاٹ کے نیچے دب کر مر تو گیا۔ تو ہمارے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب ٹائم تو گذارنا جانتے ہیں۔ اس فن کے استاذ ہیں ایسا نہیں کہ بولنا نہیں جانتے۔ میں آپ سب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں نے جو سوال کیا پھر دہراتا ہوں۔ میں نے یہ سوال کیا تھا کہ قرآن میں ہے فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ساتوں آسمان کو دو دن

میں پیدا کیا۔ احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے اس کے خلاف لکھا ہے کہ ساتوں آسمان کو اللہ نے چار دن میں پیدا کیا۔ قرآن وحدیث نے کہا کہ زمین اور متعلقاتِ زمین کو چار دن میں بنایا۔ احمد رضا خاں صاحب نے کہا کہ نہیں۔ دو دن میں بنایا۔ تو پہلے انہوں نے حدیث نقل کرنا شروع کیا کہ یہ حدیث کے مطابق ہے۔ ایسے ہے ویسے ہے۔ اب وہ آسمان زمین بیچارے نہیں برابر کر سکے۔ تو پھر وہاں سے پلٹ کر آئے اور کہا کہ یہ پرنٹ اور پریس کی غلطی ہے۔ تو میں نے اس کے جواب میں تین مکتبہ کا چھپا ہوا "الملفوظ" دکھا دیا۔ اور تین تین طباعت کا "الملفوظ" یہاں موجود ہے وہ پرنٹ اور پریس کی غلطی نہیں ہو سکتی ہے۔ جو چالیس سال سے کتاب مسلسل چھپ رہی ہے۔ بریلی سے چھپ رہی ہے ان کے عالموں کے ہاتھ میں جا رہی ہے۔ عالم پڑھ رہے ہیں۔ کتاب کتب خانہ میں آرہی ہے اس کا کیا جواب انہوں نے دیا۔ یہ تو آپ حضرات بھی سمجھ سکتے ہیں۔ میں نہیں مانتا کہ انہوں نے جواب نہیں دیا۔ اس لئے کہ ان کے ہاں وقت گذارنا ہے۔ "جواب"۔ اسی کا نام جواب ہے؟ ٹائم پاس کرنا جواب؟ اس کا جواب مجھے چاہئے۔ ٹائم پاس نہ کرو۔ یہ چھوٹا مسئلہ نہیں ہے۔ کفر و ایمان کا مسئلہ ہے —— اور آپ جو کفر کے دلدل میں پھنسے ہیں اس سے نہیں نکل سکے۔ اس میں تین تین کا میں نے دعویٰ کیا تھا۔ خانصاحب نے قرآن کے اس مسئلہ کو جھٹلایا۔ قرآن نے کہا ساتوں آسمان کو دو دن میں پیدا کیا۔ خانصاحب نے کہا چار دن میں پیدا کیا —— قرآن وحدیث نے کہا ساتوں زمین کو چار دن میں بنایا گیا ہے خانصاحب نے کہا دو دن میں پیدا کیا اور پھر خانصاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ اتہام رکھا اور قرآن پاک پر ایک اتہام رکھا۔ جو چیز قرآن میں

نہیں ہے اس کو قرآن بنایا۔ وہ کیا چیز؟ داڑھی منڈانے والے۔ یہاں جتنے لوگ بے داڑھی والے ہیں۔ ہمارے اسٹیج کے سبھاپتی بے داڑھی والے ہیں اور جو لوگ بھی داڑھی کترواتے ہیں یا داڑھی منڈواتے ہیں۔ احمد رضا خانصاحب بریلوی نے کہا کہ داڑھی کتروانے والے، منڈوانے والے پر حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وعید اور قتل کرنے کے ارادہ کی دھمکی دیکھئے تو میں نے ان سے پوچھا تھا کہ وہ کون سی حدیث ہے؟ جس میں داڑھی منڈوالے پر ارادۂ قتل کا اظہار فرمایا ہے۔ اس کو جان سے مار ڈالنے کا حضور نے فرمایا ہو، اس پر غضب کی بددعا کی ہو حضور نے ــــــ اور پھر خانصاحب نے ایک اور اضافہ کیا۔ قرآن پاک میں داڑھی منڈانے والے اور کتروانے والے کے اوپر اللہ نے لعنت بھیجی ہے۔ میں اس وقت سے پوچھ رہا ہوں شاید آپ لوگوں کو وہ آیت انہوں نے دکھادی ہو۔ وہ آپ کو مل گئی ہو ــــ اگر مطیع الرحمٰن صاحب نے وہ آیت دکھائی ہو تو کرم کر کے مجھے بھی دکھا دیجئے۔ میرا خیال یہ ہے کہ میں تو یہی کہوں گا۔ اس کا بھی جواب انہوں نے نہیں دیا اور وہ انشاء اللہ مناظرہ ختم ہو جائے گا وہ جواب نہیں دے سکتے۔ ٹائم گذارہ کرتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بکواس کرنا نہیں جانتے۔ یہ تو فراڈان کا پیشہ ہے۔ یہ چوغا پگڑی تو اسی کا انعام ملا ہے۔ جو یہاں جتنا فراڈی ہوتا ہے، جو زیادہ لوگوں کو بہکاتا ہے۔ جو زیادہ جھوٹ بولتا ہے جو زیادہ باتوں میں سے باتیں نکال کر ادھر ادھر کی کیا کرتا ہے۔ وہ ان کی جماعت کا پیشوا اور سربراہ ہوتا ہے۔ اس کا بڑا مولوی کہلاتا ہے۔ میں یہ نہیں مانتا کہ مطیع الرحمٰن صاحب اس فن کے امام نہیں ہیں اگر وہ کہیں تو میں ان کو لکھ کر دوں۔ وہ فراڈیوں کے امام ہیں۔ مکاروں کے امام ہیں۔ جھوٹوں کے امام ہیں۔ بحث میں خلط کرنے کے امام ہیں۔ مناظرہ کے علاوہ باقی بکواس

کرنے کی امامت ان کو حاصل ہے میں نے آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ احمد رضا خانصاحب کو ان بریلویوں نے نبی کہا؟ خدا کے برابر قرار دیا ہے اور اس کیلئے میں نے کتاب پیش کی تھی تو انہوں نے کہا تھا کہ یہ کتاب میری نہیں ہے۔ تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی وہ کون کون سی کتاب ہے وہ ذرا مجھ کو بھی لکھ کر دے دیجئے تا کہ مجھ کو سہولت ہے آپ کی جڑی پکڑنے میں۔ ابھی تو آپ کہتے ہیں کہ وہ میری کتاب نہیں ہے اور قرآن جو میں نے دکھایا تھا کہ قرآن نے دو دن کے لئے کہا اس پر بھی تو کہہ دیجئے کہ وہ میری کتاب نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے پاس کتاب اسی کا نام ہے کہ جس کو آپ مان لیں وہ کتاب ہے۔ جو آسمان سے نازل ہو وہ کتاب نہیں ہے جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو وہ کتاب نہیں ہے۔ محمد رسول اللہ فرمادیں وہ کتاب نہیں ہے کتاب وہ ہے جو مولوی مطیع الرحمٰن صاحب مان لیں۔ تو آپ نبی بن کر آئے ہو تو پورے مجمع میں اعلان کر دو کھلا، کہ میں ایک نیا دین اپنے ہاتھ میں لے کر آیا ہوں۔ میں جس کتاب کو کتاب مانوں گا وہ کتاب ہے۔ میں جس کتاب کو کتاب نہیں مانتا وہ کتاب نہیں ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں تمہارے عالموں نے جس کتاب کو مانا ہے۔ تمہارے بڑوں نے جس کو کتاب مانا ہے تم کیسے نکل سکتے ہو یہ کہہ کر کہ وہ میری کتاب نہیں ہے۔ یہ دیکھو تو یہ ہے "نغمۃ الروح" اور چھپی ہوئی کہاں کی ہے یہ بھی میں نے بتایا تھا۔

**مجمع سے آوازیں**

"نغمۃ الروح" مت دکھایئے اس کا وہ انکار کرتے ہیں وہ کتاب دکھایئے جو بریلویوں کی ہو اور ان کے معتمد عالم دین کی۔

خاموشی کے ساتھ بات سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ ہوٹنگ، ہو، ہنگامہ نہ کیجئے۔ جتنا شانتی پر بک رہیں گے آپ۔ جتنا پرامن رہیں گے آپ۔ اتنا ہی بات سمجھ میں آئے گی۔ کلیر سمجھ میں آئے گی۔ ادھر آؤ یہ کتاب ہے۔ "نعمۃ الروح"۔ چھپی ہے کہاں؟ بازار صندل خاں بریلی کی چھپی ہے۔ مطیع الرحمٰن کہہ دو کہ بریلی والی کتاب میری نہیں ـــــ تو بولو! تمہاری کتاب قادیانی والی ہے؟ بولو۔ تمہاری کتاب آریہ والی ہے؟ بولو تمہاری کتاب نجدی والی ہے؟ بولو کلیر بولو! تمہاری کون سی کتاب ہے؟ قرآن تمہاری کتاب نہیں ہے۔ حدیث تمہاری کتاب نہیں ہے۔ تمہارے بڑے عالموں نے جس کو کتاب تسلیم کیا، وہ کتاب نہیں ہے اب تو آپ تصفیہ کرنا چاہتے ہو۔ نہیں نکل سکتے اس بات سے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں یہ کتاب ان کی ہے یا نہیں۔ اور یہ کتاب دیکھئے کسی جاہل کی نہیں ہے۔ یہ کہتے ہو کسی جاہل نے لکھا ہوگا۔ جلادو اس کو۔ بڑے مولوی آئے ہو۔ اپنے گھر کی ساری کتابوں کو جلادو۔ اپنے عقیدوں کو جلادو اپنے ایمان کو آگ لگادو۔ تم کہتے ہو یہ کسی جاہل کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ اب بتاؤ جو پڑھے لکھے اور اہل کمال عالم ہیں، مولوی مطیع الرحمٰن اس کو جاہل بتائے ـــــ میں جانتا ہوں بریلی کی خانقاہ میں اہل کمال کہاں ہیں؟ اور اس کو جاہل کہنے والا خود جاہل ہے۔ آج اپنے امام کے فیصلے سے انحراف کر رہے ہو۔ آج اپنے بڑوں کے فیصلے سے انحراف کرتے ہو۔ آج اماموں سے انحراف کرتے ہو۔ آج کتابوں سے انحراف کرتے ہو۔ آج کون کون چیز سے انحراف کر رہے ہو۔ آج اپنے ایمان ثابت کرنے میں شکست کھاچکے ہو۔ جب تم سے جواب نہیں بن پڑ رہا ہے تو اپنے ادھر کی

اُدھر کی کر رہے ہو ——— یہ کتاب بریلی کی ہے۔ بریلوی شاہ نے لکھا ہے۔ بریلی کی خانقاہ نے اس کی تائید کی ہے ——— اور دیکھو تمہارے دوسرے بزرگ نے بھی اس قول کو پیش کیا ہے۔ تمہارے بڑے عالم نے جو تم سے ہزار درجہ بڑے عالم تھے، جن کو تم اپنا پیشوا مانتے ہو۔ یہ دیکھو برقِ خداوندی ہے یہ تمہارے عالم کی لکھی ہوئی کتاب ہے اس میں بھی دیکھئے یہ کتاب ان کی ہے، اس کتاب میں بھی نغمۃ الروح کو اپنی کتاب تسلیم کیا ہے۔ جو نغمۃ الروح نامی کتاب ہے کسی شاعر نے اس میں گڑبڑ کر دیا ہے لیکن تم کہتے ہو میری کتاب نہیں ہے اور اپنی جان بچانا چاہتے ہو۔ میں کہتا ہوں کتاب تمہاری ہے اور تم جان بچا نہیں سکتے ہو اپنی۔ ایمان نہیں بچا سکتے ہو اپنا۔ یہ کتاب تمہاری ہے۔ اور دیکھ لیجئے اس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ ے

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا      تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

تیرا اور سب کا خدا احمد رضا ——— مولوی مطیع الرحمٰن صاحب! اگر کچھ پڑھا لکھا ہے۔ اگر کچھ مناظرہ کی ہوا لگی ہے جس طرح طاہر حسین چیلنج کے ساتھ بار بار کتاب دکھا رہا ہے اور بار بار کہتا ہے جو بھی اردو جانتا ہو اپنے ہاتھوں میں لے کر اسے دیکھ لے۔ نظر آرائی کرے اس کتاب کی۔ چھپی ہوئی کہاں کی ہے؟ جو لکھنے والا لکھ رہا ہے اس کا مطلب کیا نکلتا ہے؟ ——— تم کہتے ہو فلاں کتاب فلاں کتاب۔ تقویۃ الایمان میں یہ لکھا ہے۔ لیکن تقویۃ الایمان دینے کی ہمت نہیں۔ تمہارے اندر ہمت ہے تو تقویۃ الایمان کی اس عبارت کو جس کو تم نے پڑھا ہے اور کاٹ کے غلط معنی بیان کیا ہے تم نے۔ وہ ذرا تیرے کے ہاتھ میں دے دو جو اُردو جانتا ہے۔ اور دیکھنے کے بعد پڑھنے والا بھی کہہ دے جو مطلب تم بیان کرتے ہو وہ اس کتاب کا مطلب ہے یا نہیں؟ اس میں

لکھا ہے "خدا کو مانو اور کسی کو نہ مانو" یعنی کسی کو خدا نہ مانو۔ خدا ایک ہے تو مانو اور کسی کو خدا نہ مانو۔ ان کو بُرا لگ گیا۔ یہ چاہتے ہیں ہمارے اعلیٰحضرت کو خدا کیوں نہیں مانا تو بات کو پھیر دیا اور کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ نبی کو بھی مت مانو۔ قرآن کو بھی مت مانو۔ یہ تو تم مطلب بیان کر رہے ہو۔ یہاں تو خدا کا تذکرہ ہے۔ خدا کو مانو اور کسی کو خدا کا درجہ مت دو۔ اور دیکھو یہ تمہارے اعلیٰحضرت نے یہ "الملفوظ حصہ سوم" میں یہ دیکھو بریلی خانصاحب کیا لکھتے ہیں۔ اس کے صٓ۲۳ پر اور میرے نزدیک تو حقیقت امر یہ ہے کہ دوزخ سے لا الٰہ الا اللہ نجات کا ضامن ہے۔ خانصاحب بریلی ہے۔ ذرا آنکھیں کھول لیجئے گا۔ چشمہ اتار لیجئے گا اور دیکھ لیجئے گا۔ آنکھیں اندھی نہ ہو جائیں۔ ننگا ہیں چوپٹ نہ ہو جائیں۔ یہ الملفوظ حصہ نمبر دوم۔ "تقویۃ الایمان" میں کیا لکھا ہے۔ وہ تو یہی لکھا ہے۔ تمہارے اعلیٰحضرت بول رہے ہیں۔ وہ کیا لکھا ہے صٓ۲۳ اور میرے نزدیک تو حقیقت امر یہ ہے کہ دوزخ سے صرف لا الٰہ الا اللہ نجات کا ضامن ہے[1]۔ کس کے نزدیک؟ احمد رضا خانصاحب بریلوی کے نزدیک۔ وہ کیا لکھتے ہیں:

---

[1] الملفوظ حصہ دوم صٓ۲۳ کی پوری عبارت ذیل میں مندرج ہے۔ قارئین کرام اسے ملاحظہ فرمائیں اور دیوبندی مناظر کی خباثت و فریب دیکھیں۔

عرض: ــــ نیچری اس پر بہت زور دیتے ہیں۔ ڈپٹی نذیر احمد نے صاف لکھ دیا ہے کہ نجات کے لئے صرف لا الٰہ الا اللہ کافی ہے۔ محمد رسول اللہ کی کچھ حاجت نہیں۔ اور اس پر حدیث۔ من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ سے سند لاتے ہیں۔ حدیث کا مطلب کیا ہے؟

ارشاد: ــــ حدیث حق ہے اور زعم خبیث کفر۔ لا الٰہ الا اللہ کلمہ طیبہ کا علم ہے جس سے پورا کلمہ مراد ہے۔ اگر کہے الحمد للہ سات بار کہو۔ یا قل ھو اللہ گیارہ بار کہو۔ اس سے صرف لفظ الحمد یا لفظ قل ھو اللہ مراد ہوں گے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ پوری سورتیں کہ اختصاراً جن کے نام یہ ہیں۔ کلمہ طیبہ کا اختصار لا الٰہ الا اللہ نہیں ہو سکتا تھا کہ نفی محض بلا استثناء تو معاذ اللہ کلمہ کفر ہے لاجرم نصف کلمہ اس کا اختصار ہوا۔ یہ ایک ظاہر جواب ہے ــــ اور میرے نزدیک تو حقیقت امر یہ ہے کہ بے شک صرف لا الٰہ الا اللہ نجات کا ضامن ہے اور اسی سے وہ ملعون قول کہ محمد رسول اللہ کی

میرے نزدیک تو حقیقت امر یہ ہے جو صرف "لا الٰہ الا اللہ" نجات کا ضامن ہے۔ ہاہا۔ صرف لا الٰہ الا اللہ۔ ان کے نزدیک نجات کا ضامن ہے۔ بولو! ان کے نزدیک صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا نجات پا جائے گا۔ یہ کون بول رہا ہے۔ احمد رضا خانصاحب بول رہے ہیں۔ اور ہم کہتے ہیں صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا نجات نہیں پائے گا جب تک اس میں محمد رسول اللہ نہیں ملائے گا۔ بولو مسلمانو! کیا عقیدہ ہے تمہارا؟ صرف لا الٰہ الا اللہ ہے یا محمد رسول اللہ بھی ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے اور ہم علمائے دیوبند اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا نجات نہیں پا سکتا۔ محمد رسول اللہ بھی اس کو پڑھنا ہوگا۔ تب جا کے ایمان مکمل ہوگا۔ ———— خانصاحب بریلوی کہتے ہیں۔ احمد رضا خانصاحب بریلوی کہتے ہیں صرف لا الٰہ الا اللہ نجات کا ضامن ہے۔ نکالو "الملفوظ" فراڈ نہیں چلے گا۔ دھوکہ نہیں چلے گا۔ ٹو دی پوائنٹ بات کرو۔ ایک سوال پر جم جاؤ۔ اس کا فیصلہ ہو جائے۔ اس کے بعد آگے بڑھو۔ ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ ابھی تو سینکڑوں سوالات ہیں سینہ کے اندر۔ کتابوں کے

---

معاذ اللہ حاجت نہیں کفر خالص ہے۔ لا الٰہ الا اللہ سے فقط الفاظ مراد نہیں بلکہ اس کے معنی کی تصدیق سچے دل سے ایمان لانا کہ جس کی ذات جامع جمیع کمالات منزہ از جمیع عیوب ونقائص کا علم پاک واقع میں اللہ ہے۔ جس نے سچی کتابیں اتاریں سچے رسول بھیجے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو افضل الرسل وخاتم النبیین کیا وہ جس کے کلام کا ایک ایک حرف یقینی قطعی حق ہے جس میں کذب یا سہو یا خطا کا اصلاً کسی طرح امکان نہیں۔ جس نے اللہ کو اس طرح پہچانا اسی نے اللہ کو جانا اسی نے لا الٰہ الا اللہ مانا اور جسے ضروریات دین سے کسی بات میں شک یا شبہ ہے اس نے ہرگز اللہ کو نہ جانا نہ لا الٰہ الا اللہ مانا۔ مثلاً جو شخص لا الٰہ الا اللہ پر ایمان کا دعویٰ رکھے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ ایسے کی توحید کی گواہی دیتا ہے۔ ایسے کو اللہ سمجھا ہے جس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھیجا وہ ہرگز اللہ نہیں۔ اس نے اپنے خیال میں ایک باطل تصور جما کر اس کا نام اللہ رکھ لیا ہے۔ یہ اللہ پر مومن نہیں بلکہ اللہ کے ساتھ مشرک ہے۔ اللہ یقیناً وہ ہے جس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا۔ تو اللہ پر ایمان وہی لائے گا جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان

اندر۔ لیکن میں بحث کو الجھانا نہیں چاہتا ہوں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ٹائم ضائع نہ ہو۔ بکواس میں وقت نہ گذرے۔ ایک پوائنٹ کو پکڑ کر اس کو کلیر کیجئے۔ کہ اس میں دودھ کتنا ہے؟ پانی کتنا ہے؟ کفر وایمان پر ابھی بحث چل رہی ہے ابھی آپ تقویۃ الایمان دکھا رہے ہو۔ ابھی آپ "تحذیر الناس" میں چلے جاتے ہو۔ "براہین قاطعہ" پر کبھی۔ کبھی اچھل کر چلے جاتے ہو "الجمعیۃ" پر۔ کبھی کود کر۔ پھاند کر وہاں۔ یہ زینہ نہیں ہے کہ کبھی اس شاخ پر کبھی اُس شاخ پر۔ ارے جم جاؤ ایک موضوع پر۔ میں نے دعویٰ کیا ہے کہ مولوی احمد رضا خاں کی موت کفر پر ہوئی ہے۔ قرآن کا انکار کرکے وہ اس دنیا سے گیا ہے۔ حدیث پاک پر تہمت باندھ کے گیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس کو اس نے چیلنج کیا ہے۔ ساقی کوثر کے ہاتھ سے اس نے چھین لیا ہے حوض کوثر کو۔ اور آپ بجائے جواب دینے کے بحث الجھاتے ہیں۔ میں جانتا ہوں سلجھی ہوئی بات ہو۔ اگر میں نے آپ کے کسی سوال کا جواب نہیں دیا ہے تو اب بھی دینے کو تیار ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ کسی تیسرے کو مقرر کر لیا جائے۔ وہ ایک ایک سوال کو نوٹ کرتا جائے اس کا جواب بھی مجھ سے لیتا جائے۔ اور میں آپ سے سوال نوٹ کرا رہا ہوں۔ سبھا پتی صاحب اور ہمارے جو پولس افسران ہیں یہاں پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ میرا یہ دو سوال آپ ان سے کر کے دیکھئے اور جب سے گفتگو شروع ہوئی

---

رکھتا ہے اس پر تمام ضروریات دین کو قیاس کر لو۔ مثلاً جو اللہ کا مقر اور قیامت کا منکر ہے یقیناً اللہ کا منکر اور اس اقرار میں مشرک ہے۔ تو ایسے کو اللہ ٹھہرایا جو قیامت نہ لائے گا۔ حالانکہ اللہ وہ ہے کہ قیامت جس کا سچا وعدہ ہے۔ وعلیٰ ھذا القیاس اب بفضلہ تعالیٰ معنی بے تکلف صحیح ہو گئے لہٰذا اپنے رسالہ "باب العقائد والکلام" میں ثابت کیا ہے کہ کفر صرف جہل باللہ کا نام ہے جو اللہ کو صحیح طور پر جانتا مانتا ہے کافر نہیں ہو سکتا۔ اور جو کافر ہے اللہ کو ہرگز نہیں جان سکتا۔ اگرچہ کتنا ہی بڑا دعویٰ علم ومعرفت کا کرے جیسے دیوبندی، وہابیہ، مرزائیہ وامثالہم خذلہم اللہ تعالیٰ۔

ہے۔ میں نے کہا ہے اور آپ ٹیپ کھول کر سن لیجئے اور آپ نے بھی سنا ہے اگر۔ تو آپ بھی بتائیے۔ ——— میرا سوال تھا قرآن کو جھٹلایا احمد رضا خانصاحب نے۔ قرآن نے کہا کہ ساتوں آسمانوں کو دو دن میں پیدا کیا اللہ نے۔ احمد رضا خانصاحب نے کہا ہے۔ نہیں، چار دن میں پیدا کیا۔ انھوں نے کیا جواب دیا ہے؟ پہلے تو جواب دیا کہ زمین کو چار دن میں پیدا کیا۔ زمین کے بارے میں تو میرا سوال نہیں تھا۔ زمین آسمان بدحواسی میں بھول گئے پھر اس کے بعد جب ہوش میں لایا، تو بے چارے کچھ ذرا ٹھکانے میں آئے تو کہنے لگے کہ وہ پرنٹ اور پریس کی غلطی ہے۔ جب میں نے تین تین پریس کا چھپا ہوا، تین تین مرتبہ کا چھپا ہوا چالیس سال کا ریکارڈ دیکھو مسلسل دستاویز کو دکھائے تو ہاتھ کے طوطے اڑ گئے۔ اور زمین پاؤں کے نیچے سے نکل گئی۔ اور مولوی مطیع الرحمٰن صاحب کو سانپ سونگھ گیا اور یہ پگڑی کا کھوپڑا کھل کھلا کر رہ گیا لیکن جواب نہیں دے سکا اور میں چیلنج کرتا ہوں کہ شام تک یہ مجمع جمع رہ جائے۔ شام تک یہ شامیانہ لگا رہ جائے۔ شام تک یہ سبھاپتی صاحب رہ جائیں اور اگر صرف دو سوال کا جواب دے دیئے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب تو مجھ سے جو چاہو لکھوا لو۔ اور اگر نہیں دے سکتے تو سیکڑوں سوالات میں الجھانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔؟ بکواس میں وقت گذارنے کی کیا ضرورت؟ پہلے تو دو کفر عائد ہوا۔ حدیث و قرآن نے کہا تھا زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ احمد رضا خانصاحب نے کہا چار دن میں۔ ایک کفر ہوا۔ اللہ نے کہا دو دن میں۔ احمد رضا خانصاحب نے کہا چار دن میں۔ انھوں نے کیا جواب دیا۔ آپ سمجھ چکے ہیں وہ آپ کے علم میں ہے۔ آپ اس کو سمجھ لیجئے۔ میری سمجھ سے اس کا کوئی جواب نہیں ——— داڑھی منڈانے والے پر لعنت ہوتی ہے اس کو کہا جاتا ہے کہ جواب نہیں ملا۔

اس کو کہا جاتا ہے کہ جواب نہیں دیا۔ بحمد اللہ طاہر حسین ایک ایک بات کا اجمالی طور پر، مخصوص طور پر، مختصر طور پر جواب دیتا جا رہا ہوں۔ اور تفصیل کے ساتھ بھی آپ کو جواب ملتا جائے گا۔ ایک ایک باتیں آپ کے سامنے آتی جائیں گی۔ تو میں نے عرض کیا تھا کہ ان کا عقیدہ ہے۔ ؎

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے جام کوثر کا پلا احمد رضا

اور ان کا عقیدہ ہے ؎

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

یہ آسانی سے کہہ کر نکلنا چاہتے ہیں۔ " اس کتاب کو جلا دو" ــــ میرے بھائی! تم اپنی سب کتاب کو جلا دو۔ طاہر حسین نے تمہارا ہاتھ کوئی پکڑ نہیں رکھا ہے ــــ یہ بھی تو اعلان کر دو کہ آج ہم بریلوی علماء کے فتاوے سے توبہ کر رہے ہیں۔ آج ہم بریلی علماء کے ہاتھوں سے نکل رہے ہیں۔ آج ہم بریلویت کو خیرباد کہہ رہے ہیں آج ہم کفر کے دلدل سے نکل کر ایمان کی روشنی میں آنا چاہتے ہیں ــــ اور ایک نیا سوال میں آپ سے کرتا ہوں۔ یہ بتاؤ مرنے والا جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو منکر نکیر اس سے کیا سوال کرتے ہیں؟ منکر نکیر اس سے سوال کرتے ہیں۔ بتاؤ تمہارا رب کون ہے؟ بتاؤ تمہارا نبی کون ہے؟ بتاؤ تمہارا دین کیا ہے؟ ــــ تو مسلمان کیا جواب دے گا۔ ربی اللہ۔ ھذا نبینا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ دینی الاسلام ــــ اور رضاخانی کیا کہے گا؟ ــــ رضاخانی کہے گا ــــ ؎

نکیرین آکے پوچھیں گے جو مرقد میں تو کس کا ہے
ادب سے سر جھکا کر نام لے لوں گا رضا خاں کا

کے پنجہ سے نکالا ہے۔ جس نے اس دھرتی کو غلامی کے پنجے سے نکالا ہے۔
—— تم وہ مسلمان ہو جو مولینا ابوالکلام آزاد کو ننگے کرنے والے ان کو جہنمی اور کافر کہنے والے۔ پھر آج کیسے تم اپنا ایمان ثابت کر سکتے ہو۔ ہمیشہ کفر تمہارا طاہر حسین کھول دے گا —— میرے بھائیو! قابو پانے کی کوشش کیجئے اور مناظرہ کو پابند بنائیے کہ وہ سوال کا جواب دیں وہ ٹائم پاس کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پھر میں آپ سے گذارش کروں گا کہ میں نے جو سوالات کئے تھے آپ ان سے جوابات مانگ لیجئے۔ یا جواب مل گیا ہے تو آپ میں سے کوئی بتا دیجئے تاکہ میں سمجھ جاؤں کہ ہاں اس نے کچھ تو جواب دیا ہے —— قرآن نے کہا تھا۔ آسمان کو دو دن میں پیدا کیا۔ خانصاحب نے کہا چار دن میں۔ قرآن وحدیث نے کہا زمین کو چار دن میں —— خانصاحب نے کہا دو دن میں۔ اللہ کے رسول نے فرمایا ہے کہ داڑھی منڈانے والے کو میں قتل کر ڈالوں گا — داڑھی منڈانے والے پر میں غضب کرتا ہوں۔ یہ بددعا کرتا ہوں۔ اللہ نے قرآن پاک میں یہ نہیں کہا ہے نہ داڑھی منڈانے والے پر لعنت ہے۔ گناہ ہونا اور چیز ہے۔ جو چیز گناہ ہو اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ خدا کی لعنت کیا جائے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم قتل کی دھمکی دے۔ جس چیز کو اللہ کے رسول نے نہیں کیا ہے۔ تم سرور کائنات کے اوپر تھوپ رہے ہو۔ تم نے تو نبی پر نیا نبی بنا لیا ہے۔ حدیث کے مقابلے میں ایک حدیث بنائی ہے جو چیز قرآن میں نہیں ہے اس کو تم قرآن بتا رہے ہو جو بات اللہ نے نہیں کہی ہے وہ اللہ کے اوپر تھوپ رہے ہو۔ خدائی کرسی۔ خدائی اقتدار خدائی صحیفہ سے کھیلنے والو! ناموس رسالت سے کھیلنے والو! شریعت کا

یہ کون بول رہا ہے ؟ رضاخانی بول رہا ہے کہ مرنے کے بعد نکیرین پوچھیں گے کہ من ربکہ ؟ تو یہ نہیں کہیں گے ربی اللہ ۔ ا

ادب سے سر جھکا کر نام لے لوں گا رضا خاں کا

جب فرشتہ پوچھے گا تیرا نبی کون تھا ؟ تو یہ نہیں کہیں گے کہ جام کوثر پلانے والے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ہمارے پیغمبر ــــ کیا کہے گا ؟ ادب سے سر جھکا کر نام لے لوں گا رضا خاں کا ــــ بتاؤ تمہارا عقیدہ یہ ہے کہ حشر کے میدان میں بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول جاؤ گے ۔ احمد رضا خاں کا نام لوگے تو قبر کی زندگی میں بھی اللہ اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول جاؤ گے ۔ احمد رضا خاں کا نام لوگے ۔ بتاؤ تم نے نبی کی تعظیم کی ہے یا توہین کی ہے ؟ تم نے سرور کائنات کا مرتبہ گھٹایا ہے ۔ تم نے احمد رضا خاں کا مرتبہ بڑھایا ہے ۔ اس کو پکا سچا سُنّی مسلمان برداشت نہیں کر سکتا ہے ۔ اس لئے کہ تم قرآن کے خلاف قرآن بنانے والے ہو ۔ تم حدیث کے خلاف حدیث بنانے والے ہو ۔ تم ایمان کے خلاف ایمان بنانے والے ہو ۔ تم شریعتوں کے خلاف شریعت بنانے والے ہو ــــ تم مسئلوں کے خلاف مسئلہ بنانے والے ہو ۔ تم عقیدوں کے خلاف عقیدہ بنانے والے ہو ۔ تم جنت کا مقابلہ نئی جنت بنانے والے ہو اور تم جہنم کے مقابلہ میں اپنی خود جہنم بنانے والے ہو ۔ بتاؤ تمہارا کیا جوڑ ہے ؟ ہم اہلسنت والجماعت جن کا سکہ ساری دنیائے اسلام کے اندر چلتا ہے ۔ تم وہ مسلمان ہو جو کنوئیں کے مینڈک ہو ۔ مرغی کے دربے کے اندر ہو ۔ اس دنیا میں بھی تمہارا ایمان نہیں چلتا ۔ ہم وہ مسلمان ہیں جو مولینا ابوالکلام آزاد تھے ۔ ہم وہ مسلمان ہیں جو مولینا محمد علی جوہر تھے ۔ ہم وہ مسلمان ہیں جنہوں نے اس ملک کو انگریزوں

مذاق اڑانے والو! آج تم بچ کر نہیں جا سکتے ہو۔ اگر تم نے کوئی جواب دیا ہے میرے ان سوالات کا تو پھر ایک بار دہراؤ۔ اور پوچھ لو اس مجمع سے کہ تم نے کیا جواب دیا ہے۔ اور محض ٹائم پاس کرنا کوئی کمال کی بات نہیں ہے۔ میں کہے دیتا ہوں کیا تم ایسے ہی ٹائم پاس کرتے رہو گے؟ ——— لیکن طاہر حسین جو تمہارے سر پر چڑھ کر بول رہا ہے۔ تمہارے مولوی سے دبتا نہیں ہے۔ یہ خانصاحب کو جہنم کے دہکتے ہوئے انگارے سے نکال لے۔ جہنم کے عذاب سے نکال لے، فرشتوں کی جھڑپٹ سے نکال لے۔ خدا کے قہر و غضب سے نکال لے۔ نبی پاک کی ناراضگی سے نکال لے۔ تم نے کیا جواب دیا ہے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب میرے ان سوالات کا؟ جواب بتاؤ۔ اور میں اپنا ٹائم کاٹ کے دیتا ہوں کہ میرے سوالات کا جواب دہرا دو۔

---

**[illegible] (مناظرہ کمیٹی؟)** ہم دونوں کے طرف سے علماء سے ریکوسٹ کریں گے کہ اس طرح سے مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ ہم لوگ کم [illegible] ادھر سے بھی سوال ہوتا ہے۔ ادھر سے بھی سوال ہوتا ہے [illegible]۔ ہم دونوں پارٹی کے عالم سے [illegible] دونوں اپنے اپنے پرچہ کا [illegible]

---

**[illegible]** [illegible] سوال کیا گیا ہے [illegible]۔ تو میں کہوں گا کہ مولوی طاہر [illegible] کتاب کا نام لیا ہے۔ میں اس کتاب کا مطالبہ کرتا ہوں وہ مجھے کتاب دکھائیں کتاب دکھانا ان کی ذمہ داری ہے۔

ہم دیکھیں گے کہ صحیح کہہ رہا ہے یا غلط ؟

**مجمع سے آوازیں** ہاں کتاب دکھاؤ ! کتاب دکھاؤ۔ پہلے کتاب دکھاؤ

---

پہلے تو مناظرہ کمیٹی نے دیوبندی مناظر سے کتاب مانگی مگر پھر صدر نے مولوی طاہر سے کچھ دبی دبی سی زبان میں بات کرنے کے بعد کہا کہ وہ کتاب نہیں دیں گے. عبارت پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ پھر سن لیجئے۔ اس پر مولوی طاہر نے عبارت پڑھنی شروع کی .....

---

**دیوبندی مناظر** صفحہ ۱۰۳ پر کسی نے سوال کیا ہے۔ مسئلہ: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ داڑھی منڈانے والے اور خشخشی کرانے والے اور حد شرعی سے کم رکھنے والے فاسق ہیں یا نہیں ؟ اور ان کے پیچھے نماز فرض خواہ تراویح پڑھنا چاہئے یا نہیں؟ حدیث شریف میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں کیا ارشاد فرمایا ہے ؟ اور وہ حشر کے دن کس گروہ میں اٹھے گا ؟ بینوا توجروا۔

یہ سوال کیا ہے پوچھنے والے نے احمد رضا سے ——

الجواب :۔ احمد رضا خانصاحب جواب دے رہے ہیں —— داڑھی منڈانے والے اور کترانے والا فاسق معلن ہے۔ اسے امام بنانا گناہ ہے۔ فرض ہو یا تراویح۔ اسے امام بنانا جائز نہیں —— یہاں تک ان نے صحیح جواب دیا۔ اس پر ہمارا کوئی اعتراض نہیں۔ آگے لکھتے ہیں وہ۔ حدیث میں اس پر غضب اور ارادہ قتل وغیرہ کی وعیدیں وارد ہیں — اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے

مخالفوں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم ـــــــ یہ ہے مولانا احمد رضا خانصاحب کی کتاب۔ اسکے ص۱۰۲ پر اس کا سوال بھی ہے اور اس کا جواب بھی۔

**مناظر اہل سنت** انصاف یہ کہتا ہے کہ جو کہے کہ فلاں جگہ چوری ہوگئی ہے اسے دکھانا پڑے گا ـــــ کوئی کہے کہ ہمارے گھر میں چور گھس گیا اور اس نے چوری کرلی تو کیا پولس افسران فوراً اس کے کہنے پر اس شخص کو گرفتار کرے گا؟ ـــــ یا۔ یہ بھی تفتیش کریگا کہ واقعتاً چوری ہوئی ہے یا نہیں؟ اور اس شخص نے چوری کی ہے یا نہیں؟ ـــــ دیوبندی مناظر نے یہ کہا ہے کہ اعلیٰحضرت نے "احکام شریعت" میں ایسا لکھا ہے تو کیا ان کے کہنے سے مان لیا جائے گا۔؟ یا اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ دکھائے کہ اعلیٰحضرت نے لکھا ہے یا نہیں؟ کوئی آدمی کہے کہ فلاں زمین ہماری ہے تو وہ زمین کا کاغذ دکھائے گا یا نہیں؟ وہ براہ راست ہمیں نہیں دینا چاہتا ہے تو پولس افسران کی معرفت دیدے

**دیوبندی مناظر** سبھا پتی صاحب اور سمجھدار آدمی سے یہ گذارش کریں گے کہ مولوی صاحب کو آپ ہرگز کسی بہانے سے نکلنے مت دیجئے۔ بڑے موقع اور بڑے قسمت سے آگئے یہاں بیچارے۔ آج ان کا فائنل کریہ کرم ہونا چاہیئے۔ اور کتاب ان کو نہیں دے جانا چاہئے ہمارے اسٹیج سے

**مجمع سے آوازیں** ہاں کتاب دکھائیے۔ کتاب دکھلئیے۔ کتاب ہیں اگر ہے تو دکھاتا کیوں نہیں؟ کتاب دکھلئیے۔ کتاب دکھائیے۔

**مناظر اہلسنت** لوگو: اب جواب سن لو۔ کتاب تو ہم

کمیٹی اور پولس افسران کے ہاتھ سے مانگے تھے مگر وہ کتاب دینے کے لئے کسی طرح تیار نہیں ہوئے ــــ بھائیو! انصاف یہ ہے کہ بات سچی تھی تو کتاب دے دیتے مگر اس سے آپ سمجھ جاؤ ــــــــ پھر بھی ہم جواب دے دیں گے۔ جواب یہ ہے کہ داڑھی منڈانے والا امام بنے تو ہمارے نزدیک نماز مکروہ تحریمی، حرام کے قریب۔ اور ان کے نزدیک بھی۔ ان کی کتاب میں بھی ہے۔ دیکھئے فتاویٰ رشیدیہ جلد ۲ ص۸۵ و ص۸۹ مطبع قاسمی دیوبند۔

الجواب :- افعال مذکورہ سخت کبائر ہیں اور ان کا مرتکب اشد فاسق و فاجر، مستحق عذاب نیران وغضب رحمٰن اور دنیا میں مستوجب ہزاراں ذلت۔

اور سنو! در مختار میں اس حدیث کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مرد عورتوں کی شکل بنائے جو عورت مردوں کی شکل بنائے اس پر لعنت ہے۔ مرد اگر عورت کی شکل بنائے تو لعنت ــ عورت اگر مرد کی شکل بناتی ہے تو لعنت ــــ اگر عورت بال کٹائے، عورت بال کٹا کے مرد کی شکل بنالے تو اس پر لعنت۔ اور اگر مرد داڑھی منڈا کے عورت کی طرح چہرہ بنالے، تو اس پر لعنت۔ اور اگر مرد داڑھی منڈا کے عورت کی طرح چہرہ بنالے تو اس پر لعنت۔ یہ اسلامی حکم ہے مسلمانوں کے لئے ــــ اور آپ دکھا رہے ہیں کہ پولس افسران بھی داڑھی منڈاتے ہیں تو اعلیحضرت نے ان کے لئے بھی لعنت بتایا ہے ــ میں کہتا ہوں وہ تو نماز بھی نہیں پڑھتے ہیں تو کیا نماز نہیں پڑھنے والے پر اللہ کا غضب نہیں؟ ــــ ارے بھائی! یہ تو مسلمانوں کے لئے حکم ہے۔ یہ پولس کے افسران مسلمان ہی کب ہیں؟ یہ حکم تو مسلمانوں کے لئے

ہے کہ عورت مرد کی طرح نہ بنے اور مرد عورت کی طرح نہ بنے۔۔۔۔
اور جو عورت مرد کی طرح بنے اور جو مرد عورت کی طرح بنے، پیارے رسول نے فرمایا کہ اس پر لعنت ہے اور میرے آقا سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا ہوا اللہ تعالیٰ کا فرمایا ہوا ہے۔ قرآن پاک میں ہے ماینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ رسول اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے۔ ان کی بات وحی خدا ہوتی ہے۔ حدیث قرآن کی تفسیر ہے۔ تو حدیث کی بات قرآن کی بات۔ اس لئے رسول کی طرف سے لعنت ہے۔ تو خدا کی طرف سے لعنت ہوئی۔ حدیث میں لعنت ہے تو درحقیقت قرآن میں لعنت ہوئی[1]۔ جو مسلمان داڑھی منڈواتا ہے اس پر بھی خدا کی لعنت جو مسلمان شراب پیتا ہے اس پر بھی خدا کی لعنت۔ قرآن نے کہا ہے:۔
لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی طرف سے لعنت ہے۔ آج کتنے لوگ جھوٹ بول رہے ہیں تو کیا ان پر خدا کی لعنت نہیں ہوگی۔؟ لوگوں کو بھڑکا رہے ہو کہ اتنے لوگ داڑھی منڈواتے ہیں تو اعلیحضرت نے سب پر خدا کی لعنت بتائی ہے۔ آج کتنے لوگ ہیں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں تو کیا تمہارے نزدیک ان پر خدا کی لعنت نہیں؟ آج کتنے لوگ جھوٹ بولتے ہیں کیا تمہارے نزدیک ان پر خدا کی لعنت نہیں؟
اسلام کا قانون ہے کہ مسلمان داڑھی نہ منڈائے، مسلمان ایک مٹھی داڑھی رکھے۔ اس قانون کے خلاف جو کرے گا یقیناً اللہ و رسول کی لعنت ہوگی۔ جھوٹ بولنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے تو داڑھی منڈانے والے پر بھی اللہ کی لعنت ہوگی۔

**دیوبندی مناظر:۔** حدیث میں اس پر قتل کی وعیدیں ہیں۔ یہ کہاں

---

[1] جیسا کہ بخاری و مسلم میں ہے کہ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا لعن اللہ الواشمات والمستوشمات

ہیں؟۔ غضب کی بد دعا دی ہے۔ قتل کی دھمکی دی ہے۔ وہ آپ نے کون سی حدیث دیکھ لی کہ حضور نے غضب کی بد دعا دی ہے اور قرآن میں لعنت ہے۔ ذرا وہ تو حدیث دکھاؤ جس میں قتل کی بات ہو۔ وہ تو آیت دکھاؤ جس میں لعنت ہو۔ سوال جواب میں مطابقت ہونی چاہیئے۔ وہ حدیث دکھاؤ جس میں غضب کا لفظ ہو اور ارادۂ قتل کی وعید ہو اور تم قیامت کی صبح تک دکھا نہیں سکتے انشاء اللہ ثم انشاء اللہ آپ نہیں دکھا سکتے۔ ہم پوچھنا چاہتے ہیں آپ کو یہاں آکر کتاب دیکھنے میں کیا عذر ہے ؟ کیا مانع ہے ؟۔ ہم پولس انچارج کے ساتھ آپ کو دعوت دے رہے ہیں ——— سبھاپتی صاحب کے ساتھ آپ کو دعوت دے رہے ہیں۔ چائے بھی پیش کریں گے۔ یہ ہے "احکام شریعت" اس کو آپ دیکھ لیجئے اور چاہیں تو فوٹو اسٹیٹ کروالیجئے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ نوٹ کروالیں تو آپ اس کو نوٹ کر لیجئے ——— ہم یہاں کسی اردو جاننے والے سے درخواست کریں گے کہ عبارت، الفاظ نوٹ کر لیجئے ——— اور

---

(بقیہ حاشیہ صـــ ۸۲۲) والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات۔ تو ایک عورت آپ کی بارگاہ میں آئی اور عرض کیا۔ سنا ہے آپ نے مذکورہ بالا عورتوں پر لعنت بھیجی ہے؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا جس پر اللہ کے رسول نے لعنت بھیجی ہو اور جس پر اللہ کی کتاب میں لعنت آئی ہو میں کیسے نہ اس پر لعنت بھیجوں؟ اس عورت نے عرض کیا کہ میں نے بھی قرآن پڑھا ہے مگر مجھے اس میں یہ بات نہیں ملی۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر تم نے سمجھ کے قرآن پڑھا ہوتا تو یہ بات تمہیں قرآن میں ضرور ملتی کیا تم نے قرآن کریم کی یہ آیت نہ پڑھی ہے؟ ما اٰتکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا۔ رسول تمہیں جو عطا کریں اسے لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز آجاؤ۔ اس عورت نے کہا جی ہاں یہ آیت تو پڑھی ہے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ تو حضور نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ فقال ومالی لا العن من لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن ھو فی کتاب اللہ فقالت لقد قرأت ما بین اللوحین فما وجدت فیہ ما تقول قال لئن کنت (باقی حاشیہ صـــ ۸۲۴ پر)

عبارت نوٹ کرکے تقاضہ انچارج سے، سبھا پتی صاحب سے کہیں کہ یہ الفاظ حدیث میں دکھائیں اگر وہ حدیث میں دکھادیں تو مناظرہ ختم ہے۔ کسی حدیث میں تو وہ دکھا نہیں سکتے۔ اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے ہیں۔ یہاں تو داڑھی منڈانے کا مسئلہ ہے۔ عورتوں کی بھی داڑھی ہوتی ہے کیا؟ دیکھئے یہاں لکھا ہے کہ حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل کی وعیدیں ہیں۔
وہ حدیث دکھاؤ جس میں رسول نے فرمایا ہو اور اس حدیث کو دکھلایئے۔ یہ کتاب کیا ہے؟ احکام شریعت۔ مولوی احمد رضا خانصاحب کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ رائٹر اس کے وہ ہیں اور وہ اس کے حصہ دوم صـ ۱۳۰ پر لکھتے ہیں کہ رسول اللہ نے داڑھی منڈانے والے پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں۔ تو وہ حدیث دکھایئے۔ جو خانصاحب نے دعویٰ کیا ہے۔ دعویٰ کچھ اور ہے دلیل کچھ اور ہے۔ دعویٰ میں ہے پگڑی اور دلیل میں لا رہے ہیں جوتا۔ دعویٰ میں ہے کرتا اور دلیل میں لا رہے ہیں پاجامہ۔ اس کو دعویٰ دلیل کی مطابقت اتنی بھی تمیز نہیں ہے۔ دکھاؤ اللہ کے رسول کی کون سی حدیث ہے جس میں حضور نے داڑھی منڈانے والے کو قتل کی دھمکی دی ہو؟ ارادۂ قتل کا اظہار فرمایا ہو؟ کہ میں داڑھی منڈانے والے کو قتل کرنا چاہتا ہوں قتل کر ڈالوں گا۔ سرور کائنات نے یہ الفاظ نہیں فرمائے۔ حدیث کے الفاظ نہیں ہیں۔ ایسی کوئی حدیث نہیں ہے۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! داڑھی سمبندھ میں میں نے ان کی کتاب سے ثابت کیا اور درمختار کی عبارت سے

---

(بقیہ ۸۲۳ کا) فقرأتیہ لقد وجدتیہ اما قرأت ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا قالت بلٰی قال فانہ قد نھٰی عنہ متفق علیہ | مشکوٰۃ شریف باب الترجل صـ ۳۸۱

بھی ثابت کیا کہ اللہ کی لعنت ہوتی ہے ایسے ہی جھوٹ بولنے والے پر بھی اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔ اور ہم نے بتایا کہ یہ صرف ہمارا بریلی والوں کا مسلک نہیں ہے خود دیوبندیوں کے بڑے مولینا نے بھی یہی لکھا ہے ــ داڑھی منڈانے کا یہی ہوتا ہے حکم ـــــ آج عام پبلک چونکہ اسلام کے احکام سے دور ہوگئی ہے۔ اسلامی قانون پر عمل نہیں کر رہی ہے اس لئے پبلک کو بھڑکانے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک داڑھی منڈانے والے پر اللہ کی لعنت ـــــ ارے جھوٹ بولنے والے پر بھی تو اللہ کی لعنت۔ آج کل کتنے لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور یہ دیکھئے ان کی کتاب فتاویٰ رشیدیہ۔ ہماری بات ٹیپ بھی ہو رہی ہے اور وہ چاہیں تو میں کتاب بھی بھیج دوں۔ وہ اس میں دیکھ لیں۔ اگرچہ انہوں نے مجھے نہیں دی، مجھے دینے میں ڈر گئے۔

**مجمع سے آوازیں** بے شک، بے شک لے جاؤ کتاب دیکھ لو۔

**مناظر اہل سنت** فتاویٰ رشیدیہ میں لکھتے ہیں۔ داڑھی کتروانے منڈوانے اور مونچھیں بڑھانے کے بارے میں:

"افعال مذکورہ سخت کبائر ہیں اور ان کا مرتکب اشد فاسق وفاجر مستحق عذاب نیران وغضب رحمٰن اور دنیا میں مستوجب ہزاراں ذلت"

سخت کبائر یعنی بہت بڑے گناہ۔ نیران کے معنی جہنم "مستحق کے معنی حقدار۔ تو جو داڑھی کٹاتا ہے یا مونچھیں بڑھاتا ہے وہ جہنم کے عذاب کا حقدار۔ رحمٰن کا غضب اللہ کا غضب ہے اس پر۔ وہی لعنت وہی غضب ـــــ خود دیوبندی مولوی لکھتا ہے۔ جو داڑھی نہ رکھتا ہو۔ جو داڑھی منڈواتا ہو یا

مونچھیں بڑھاتا ہو اس پر اللہ کا غضب ہے اور دنیا میں بھی عذاب اور طرح طرح کی ذلت۔ دنیا میں بھی ہر طرح کا ذلیل اور آخرت میں بھی جہنم کے عذاب کا حقدار۔ خدا کی لعنت کا مستحق۔ خدا کے غضب کا حقدار ـــــ بھائیو! داڑھی منڈانے والی بات تو اسلامی قانون کے مطابق ہے ہم بولیں یا وہ بولیں۔ جو بات اللہ و رسول کی ہے وہ صحیح ہے۔ اس لئے اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ نے جو لکھا ہے وہ صحیح ہے اسلامی قانون کے مطابق لکھا ہے کوئی غلط نہیں لکھا ہے۔

اور میرے بھائیؐ! میں ایک بات بتاؤں۔ مولٰنا کی عادت ہے مولٰنا نے مجھے چائے پینے کی دعوت دی ہے ذرا سوچئے۔ میرا گھر یہاں قریب میں۔ یہ پورا علاقہ میرا علاقہ ہے۔ میرا پورا علاقہ دیناجپور ہو یا مالدہ کٹہار ہو، یا پورنیہ ہو۔ سب ملا ہوا ہے۔ میرا گھر بالکل بارڈر پر ہے۔ مولٰنا تو میرے گھر پر آئے ہیں کھانے کے لئے۔ یہ مجھے کیا چائے پلائیں گے ــ؟ یہ میرے ضلع میں آئے ہیں۔ مطیع الرحمٰن گھر میں ہے باہر نہیں گیا ہے۔ وہ میرے ضلع میں آئے ہیں۔ وہ میرے ضلع کا آب و دانہ کھا رہے ہیں۔ پانی پی رہے ہیں وہ مجھے کیا کھلائیں گے ؟ ـــــ

بہر حال دوسرا سوال ہے ان کا ـــ مناظرہ کمیٹی کا دوسرا سوال ہے۔ جام کوثر احمد رضا خاں صاحب کیسے پلا سکیں گے؟ میں کہتا ہوں۔ جھوٹے ہیں وہ۔ وہ ہماری کتاب ہے ہی نہیں ـــــ یہ جس کتاب کا نام لیتا ہے وہ کتاب ہماری نہیں ہے۔ وہ گڑھ کے اپنے من سے چھاپا ہے یا کہیں سے لایا ہے۔ وہ ہماری کتاب نہیں ہے ـــ اسے جو کتاب ہے ہماری اس کتاب کا نام لو۔ جھوٹی کتاب کا نام لیتے ہو، اس کتاب کو تو ہم مانتے ہی نہیں۔

بہر حال حضرات! ہم نے جو ان کی کتابوں سے دکھایا کہ وہ لوگ نیا نبی مانتے ہیں۔ نیا کلمہ پڑھتے ہیں۔ نئے درود کے قائل ہیں۔ تو وہ بھی بول دے کہ وہ کتابیں ہماری نہیں ہیں۔ ہمت ہے تو بول دے کہ وہ کتابیں ہماری نہیں ہیں ـــــ اس کو مثال سے سمجھو۔ اگر آج ہم سے کوئی کہے "یا نبی سلام علیک" اس گاؤں میں' بالیر پور میں تم نے آج صبح کیوں پڑھا ہے؟ تو ہم کہیں گے۔ بھائی! ہم تو بالیر پور آج صبح کے وقت تھے ہی نہیں ـــ ہم تو تھے شام پور میں۔ بالیر پور میں ہم کیسے پڑھے؟ یہاں جو پڑھا ہے وہ جانے۔ اسی طرح جس کتاب "نغمۃ الروح" کا تم نام لیتے ہو وہ کتاب ہماری ہے ہی نہیں۔ جس کی کتاب ہے وہ جانے۔ اس لئے اس کتاب کو پڑھ کے تم ہم کو بدنام نہیں کر سکتے۔ جو لکھا ہے اس کو جو چاہو کہو۔ وہ ہماری کتاب نہیں ـــــ رہی تمہاری کتابیں جو ہم نے دکھائی ہیں تو تم بھی کہہ دو کہ وہ ہماری کتابیں نہیں ہیں۔ ہے ہمت تو کہہ دو۔ ہم تو کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں۔ مگر تم نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہ تمہاری ہی کتابیں ہیں ـــ جو کتاب ہماری تھی۔ ہم نے کہا کہ وہ ہماری کتاب ہے اور جو کتابیں ہماری نہیں، اسے دکھا کر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہو۔ وہ کتاب جس نے لکھی ہے وہ جانے۔ ہم تو کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں۔

ہم سے پوچھتے ہو کہ احمد رضا خدا کیسے تھے۔؟ ارے جب ہم کہتے ہیں کہ وہ کتاب ہماری نہیں اس میں کیا لکھا ہے ہم اس کے ذمہ دار نہیں اس میں جو صحیح لکھا ہے وہ صحیح ہے اور جو تمہارے بقول غلط لکھا ہے وہ تم جانو۔ ہم اس کے ذمہ دار نہیں ـــ ہماری کتاب ہوتی تو ہمارے ذمہ اس کا

جواب ہوتا۔ اس کی صفائی ہوتی۔ تم تو وہ کتاب گڑھ کے لائے ہو۔ اس لئے تم اس کا جواب دو۔ اور بتاؤ کہ گڑھی ہوئی کتاب کا جھوٹا الزام کیوں دیتے ہو؟ —— بہر حال میرے بھائی! ہم نے اپنا مدعی ثابت کر دیا ہے۔ اور ان کے الزام کی صفائی بھی دے دی۔ مگر وہ نہ تو صفائی دے سکے اور نہ ہی الزام ثابت کر سکے۔

**دیوبندی مناظر**

ابھی آپ کو زیادہ پریشانی نہیں ہوگی۔ تو مولانا ہمارے دلدل میں پھنس گئے ہیں اور نکلنا بیچارے کے لئے کیسے مشکل ہو رہا ہے؟ مولانا کہتے ہیں وہ "نغمۃ الروح" ہماری کتاب نہیں ہے۔ ہم نے مولانا سے کہا تھا۔ آپ کی کتاب کون کون سی ہے اس کی لسٹ مجھے دے دیجئے تاکہ آسانی ہو کہ آپ کی کتاب کون کون سی ہے؟۔ تو پہلی چیز انہوں نے یہی غلط کہی ہے۔ اس لئے کہ ان سے بڑے عالم جو گذرے ان کی جماعت کے۔ ان کی لکھی ہوئی کتاب ہے "برق خداوندی" اس "برق خداوندی" میں "نغمۃ الروح" کو ان کے بڑے عالم نے اپنی کتاب تسلیم کیا ہے اور اس شعر کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ نغمۃ الروح ان کی کتاب نہیں ہے۔ "برق خداوندی" ان کی کتاب ہے یا نہیں ہے؟۔ بولئے مولوی صاحب! ذرا زور سے بول دیجئے لوگ سن لیں۔ جلدی کیجئے۔ دیر نہ کیجئے۔ ذرا ہمت کیجئے۔ برق خداوندی ان کی کتاب ہے یا نہیں؟ "الملفوظ" ان کی کتاب ہے یا نہیں۔؟ الملفوظ میں ان کے خانصاحب نے یہ دعویٰ کیا۔ سات دن چار دن ہیں۔ اللہ نے ساتوں آسمان پیدا کیا۔ یہ ان کی کتاب ہے یا نہیں؟ الملفوظ میں ان کے خانصاحب نے یہ دعویٰ کیا کہ چار دن میں۔ اللہ نے زمین دو دن میں۔ اللہ نے ساتوں

زمین پیدا کی۔ بولئے۔ یہ ان کی کتاب ہے یا نہیں؟ یہ ان کی کتاب ہے یا نہیں؟ ـــــ اور احکام شریعت کو انہوں نے تسلیم کیا یا نہیں کیا؟ احکام شریعت جس کے اندر یہ لکھا ہوا ہے۔ اور بات کو سمجھئے گا۔ مسئلہ یہ نہیں یہاں پر کہ داڑھی کتروانے والے یا منڈوانے والے کا یہ عمل گناہ ہے شریعت کی نگاہ میں اس کا مسئلہ نہیں ہے۔ میرا اعتراض اس پر نہیں ہے۔ میں یہ نہیں کہنا چاہتا۔ یہ تو آپ کا کام ہے۔ یہ گناہ نہیں ہے۔ یہ میرا دعویٰ نہیں ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ یہ گناہ ہے، ہم بھی کہتے ہیں کہ یہ عمل غلط ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ یہ نافرمانی ہے۔ ہمارا اس پر اعتراض نہیں ہے کہ مولٰنا صاحب فتاویٰ رشیدیہ دکھا رہے ہیں۔ اعتراض ہمارا اس پر ہے کہ اس میں جو حدیث لکھی ہے انہوں نے۔ وہ حدیث تو اللہ کے رسول کے فرمان کا نام ہے۔ وہ حدیث دکھائیے۔ حدیث مجھ کو چاہئے۔ دیکھئے صاف لکھتے ہیں یہاں۔ حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ گناہ تو ضرور ہے۔ یہاں تک تو ٹھیک لکھا خانصاحب نے ـــــ لیکن وہ کون سی حدیث ہے۔ وہ کون سا رسول کا فرمان ہے کہ داڑھی منڈانے والے یا داڑھی کتروانے والے کو قتل کرنے کی دھمکی دی ہو۔ کہ میں اسے قتل کر ڈالوں گا۔ وہ گردن مار ڈالنے کے لائق ہے۔ یہ دکھائیے ڈکومنٹلی پروف مجھے تو یہ چاہئے۔

میرے آقا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو قتل کرنے کیلئے نہیں آئے تھے آپ کے خان صاحب تو لوگوں کو قتل کروا رہے ہیں مولوی مطیع الرحمٰن صاحب آپ قتل کروانے آئے ہیں ارے اللہ کے رسول پر تم نے کیا تہمت ڈالی فتاوی رشیدیہ میں حدیث حدیث لکھا ہے۔ دکھاؤ۔

یہ کہاں لکھا ہے کہ وہ حضور کا حکم ہے۔ یہ حدیث ہے فرمان ہے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ـــــ اس میں ناراضگی ہے اللہ کے رسول کی ـــــ وہ

بہت شدید نافرمانی ہے یہ سب چیزیں۔ شریعت میں یہ حکم ہے۔ میں خانصاحب کے اس فتویٰ کو نہیں کاٹتا۔ اس پر میرا اعتراض نہیں ہے۔ اعتراض اس پر ہے کہ خانصاحب جو یہ لکھ رہے ہیں کہ حدیث میں اس پر غضب اور ارادہ قتل وغیرہ کی وعیدیں وارد ہیں۔ اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے۔ قرآن پاک تو تیس ۳۰ پارہ ہے۔ ذرا اس میں یہ آیت دکھادو۔ جہاں پر داڑھی منڈانے والے پر لعنت ہے۔ اتنا کھلا ہوا معاملہ، اتنی کلیئر چیز۔ کیا قرآن لے کر نہیں آئے تھے؟ احکام شریعت کو لے کر نہیں آئے تھے آپ؟ آپ کے پاس جو کتاب موجود نہیں ہے وہ آپ کی ہے۔ اور جو کتاب موجود ہے وہ ہے ہی نہیں تمہاری۔ تو آپ کیوں تشریف لائے گھر میں بیٹھے رہتے تاکہ ہم کو معلوم ہو جاتا کہ مولوی مطیع الرحمٰن صاحب کی نہیں ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ علاقہ میرا ہے۔ بے شک میں دور دراز سے بلایا گیا ہوں۔ مہربانی کی لوگوں نے مجھ کو دعوت دی۔ آپ کو سوچنا چاہئے۔ آپ نے علاقہ کے لوگوں کو اتنا تنگ کر دیا اور ایسا ماحول بنایا ہے۔ کہ مجبور ہو کر طاہر حسین گیاوی کو آپ کے یہاں مہمان بننا پڑا آپنے یہ ماحول بنایا ہے۔ اس جرم کے مرتکب آپ ہیں۔ آپ کو یہ پبلک معاف نہیں کر سکتی ہے۔ آپ کو یہ علاقہ معاف نہیں کر سکتا ہے۔ اس پورے علاقہ کو آپ نے آگ کی بھٹی میں جوڑ لے ہے۔ ٹھونس ڈالا ہے۔ اس پورے علاقہ کو آپ نے آگ لگا رکھا ہے۔ اس پورے علاقہ کی شانتی بھنگ کرنے والے آپ ہیں۔ میں اس لئے آیا ہوں کہ شانتی کے بھنگ کرنے والوں کو لوگ پہچان لیں۔ اور شانتی چاہنے والوں کو لوگ پہچان لیں۔ قتل کروانے کا جو پروگرام بناتا ہے اس کو بھی لوگ پہچان لیں اور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو لے کر آنے والا ہے اس کو بھی لوگ پہچان لیں۔ فتاویٰ رشیدیہ میں پڑھ کر دکھاؤ کہ اس میں حدیث لکھا ہے یہ کیوں آنکھوں

میں دھول جھونک رہے ہو۔ چشمہ اتار کر پڑھ لیجئے فتاوی رشیدیہ ـــــ اور یہ دیکھئے پھر احکام شریعت' اس میں کیا لکھا ہے؟ حدیث میں ـــــ حدیث کہتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو۔ میرا دعویٰ یہ ہے۔ تمہارے خانصاحب نے رسول پاک پر تہمت باندھی ہے۔ قرآن نے جو بات نہیں کہی ہے۔ اسے قرآن قرار دیا ہے تو جو غیر قرآن کو قرآن بتاتا ہو وہ کافر ہوتا ہے۔ جو رسول اللہ پر تہمت باندھتا ہو۔ علمائے دیوبند کے خلاف پروپیگنڈہ کرے اور جھوٹ بولے۔ تو کیا تعجب کی بات ہے؟ آپ سب کا یہی کام ہے۔ آپ شوق سے کہتے رہئے۔ آپ کا کہنا ہے کہ میرا علاقہ ہے۔ میں یہاں دھاندلی کرتا رہوں گا۔ میں یہاں فریب اور دھوکہ کرتا رہوں۔ باہر سے کیوں قوال کو بلایا؟ اس کا ان کو غصہ ہے۔ طاہر حسین کو کیوں بلالیا؟ جب ان کی چنڈال چوکری پکڑی گئی۔ اس کی مکاری پکڑی گئی۔ آج آپ کے علم کو ننگا کرنے کے لئے آپ کے علاقہ کے لوگ مشکور ہیں کہ کسی قوال کو بلائیے۔ کسی سچے عالم کو بلائیے۔ جو چور کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں ڈالنے والا ہو۔ اگر آپ میں ہمت ہے اور آپ نے حدیث پڑھا ہے اور آپ علم رکھتے ہیں تو اللہ کے رسول کی وہ حدیث دکھائیے ـــ خانصاحب یہاں کیا بول رہے ہیں؟ حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل کی وعیدیں وارد ہیں۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داڑھی منڈوانے والے اور کتروانے والے کو قتل کرنے کے لئے کہا ہے۔ میں کہتا ہوں یہ جھوٹ ہے۔ یہ فراڈ ہے۔ میرے نبی نے گناہ تو ضرور بتایا ہے۔ شریعت کی مخالفت تو اس کو ضرور بتائی ہے لیکن معاذ اللہ کسی بھی انسان کو اسی جرم پر قتل کرنے کی دھمکی نبی پاک نے نہیں دی ہے۔ قرآن میں لعنت کا کوئی لفظ نہیں موجود ہے ـــــ اگر

تمہارے پاس قرآن بھی نہیں ہے تو اس کی بھی بھیک ہم سے مانگو۔ اور کتابیں کیا دکھا سکتے ہو نہیں۔ میں تو عرض کر رہا ہوں کہ ایک پوائنٹ پر چار بجے شام تک انشاء اللہ ثم انشاء اللہ یہیں لوگ جمے رہیں گے ــــ اور تم اندھیرے ہونے تک بھی نہیں دکھا سکتے۔ اجالے میں کیا دکھاؤ گے؟ کوئی حدیث ہے تمہارے پاس ؟ کوئی حدیث دکھاؤ۔ داڑھی منڈوانا گناہ ہے میں نے کب کہا کہ ثواب ہے۔ ڈاڑھی منڈوانا شریعت کی مخالفت ہے میں نے کب کہا کہ مخالفت نہیں ہے۔ میں نے کب کہا ہے یہ ؟ یہ تو علماء دیوبند بھی کہتے ہیں۔ یہ تو شریعت کا فیصلہ ہے۔ یہ دکھائیے کہ حدیث میں کیا ہے۔؟ حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل کی وعیدیں ہیں اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں کے ساتھ اس کا کیا حشر ہوگا۔ تو داڑھی منڈوانے والا نبی کا مخالف ہوگا۔ اب بتاؤ نبی کے مخالف کو تم کیا کہتے ہو ؟ دوست مانتے ہو ؟ جنتی مانتے ہو۔؟ محب رسول مانتے ہو؟ عاشق نبی مانتے ہو ؟ ذرا کھل کر بتاؤ۔ پردے میں خانصاحب سب کو کیوں جہنم رسید کر دیتے ہیں ؟ خانصاحب کے کہنے کا مطلب یہ ہے مولوی احمد رضا خاں کے۔ داڑھی کتروانے والا اور داڑھی منڈوانے والے دونوں نبی کا مخالف۔ بتاؤ نبی کے مخالف کو مسلمان کہو گے؟ یا غیر مسلم ؟ بولو مطیع الرحمن بولو بولو !۔ نبی کے مخالفوں کو تم کیا مانتے ہو ؟ ارے نبی کے مخالف کو کہتے ہو کافر نہیں۔ اب بتاؤ یہ فتویٰ صحیح کیسے ہوگا؟ اور نبی کا مخالف مسلمان ہو سکتا ہے تو لوگوں کو فراڈ دھوکہ دیتے ہو۔ جو نبی کو نہیں مانتا اس لئے وہ کافر ہے۔ ایسا ہے ویسا ہے۔ اس کا انکار درست نہیں ہو سکتا ــــ پتہ یہ چلا نبی کی مخالفت کا تمہارے

پاس ایک ایسا درجہ ہے کہ مخالف ہو کر بھی وہ مسلمان باقی رہتا ہے۔ میں کہتا ہوں بھئی مخالف کے ایمان کو ثابت کرو۔ مشکل ہے۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! ان کا کہنا یہ ہے کہ یہ بات حدیث میں نہیں ہے۔ فتاوی رشیدیہ میں گناہ تو لکھا ہے اللہ کا غضب تو لکھا ہے مگر حدیث میں نہیں ہے۔ جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ فتاوی رشیدیہ میں حدیث کے خلاف لکھ دیا ہے۔ دیوبندی مولویوں نے حدیث کے خلاف لکھ دیا ہے۔ تو حدیث کے خلاف ان لوگوں نے خود لکھا ہے ۔۔ لوگو! جو چیز حدیث میں نہیں ہے وہ ناجائز کیسے ہوئی؟ قرآن میں نہیں ہے تو ناجائز کیسے ہوئی؟ ان کے گھر کی چیز ہے جائز ناجائز؟ قرآن و حدیث میں ہے ہی نہیں تو پھر اس پر جہنمی کیسے ہوگا؟ حدیث جیسا کہتی ہے ویسا ہی کرنے سے کیا جہنم میں جائے گا یا حدیث کے خلاف کرنے سے۔؟۔۔ بتاؤ اللہ کے رسول کی داڑھی تھی یا نہیں تھی؟ داڑھی تھی حضور کی۔ اب اگر ہم داڑھی منڈا دیں تو ہم نے رسول کی طرح کیا یا رسول کے خلاف؟ رسول نے نماز پڑھی ہے اب اگر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے تو رسول کے خلاف کرتا ہے یا رسول کے موافق۔؟ بولو! نماز نہیں پڑھنے والا رسول کا مخالف ہوا یا رسول کا موافق۔؟ رسول کا مخالف ہوا تو کیا داڑھی منڈوانے والا رسول کا مخالف نہیں ہوا۔۔؟ ان کے نزدیک داڑھی منڈانے والا رسول کے خلاف نہیں کرتا ہے یعنی جو داڑھی منڈواتا ہے ان کے نزدیک رسول کے مطابق ہی کرتا ہے تو گویا رسول بھی داڑھی منڈاتے تھے۔ نبی پاک صاحب لولاک جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پورے مجمع کے سامنے اس قدر بہتان اور دھاندلی۔ مسلمانو! دیکھو یہ سرکار پر افترا کرتا ہے کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موافق ہے داڑھی منڈانے والا ـــــ اور میں آپ کو بتاؤں انہوں نے یہ کہا ہے کہ مولٰنا احمد رضا خاں صاحب نے قتل کرنے کی بات کہدی ہے ـــ ذرا سوچو! قتل کی دھمکی دینا اور قتل کرنے میں کتنا بڑا فرق ہے؟ یہ ہمارے پولس افسران ہیں۔ اگر مجمع نہ مانے تو پولس افسران کہیں گے۔ اے لوگو! اگر نہیں مانو گے تو لاٹھی چارج کردوں گا تو کیا پولس افسران نے لاٹھی چارج کر دیا؟ مار دیا؟ یہ تو صرف کنٹرول کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ نبی نے کہا جو داڑھی نہیں رکھے گا۔ نماز نہیں پڑھے گا۔ جماعت میں شامل نہیں ہوگا جی چاہتا ہے اسے قتل کردوں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ نبی نے قتل کر دیا؟ لوگوں کو ڈرانے اور دھمکانے کے لئے نبی نے فرمایا۔ ارے دھمکانا الگ چیز ہے اور کرنا الگ چیز ـــــ جیسے کوئی پولس افسر کہہ دے نہیں مانوگے تو لاٹھی چارج کروں گا تو پولس افسر کا اصلی کام شانتی بحال کرنا ہوا۔ لاٹھی چارج کرنا نہیں ـــــ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کام امن و شانتی بنانا ہے لوگوں کو قتل کرنا نہیں۔ نبی نے دھمکی دی تھی کہ یہ نہیں کروگے تو ایسا ہوگا۔ تاکہ لوگ ڈر جائیں بُرے کام سے بچ کر رہیں۔

مولٰنا نے کہا۔ ہم بھی مانتے ہیں کہ جو داڑھی نہیں رکھتا وہ جہنمی ہے کتاب فتاویٰ رشیدیہ میں یہی لکھا ہے۔ میں پوچھتا ہوں کیا نبی جہنمی بنانے کے لئے آئے تھے؟ تمہارے ہی بقول نبی جہنمی بنانے کے لئے آئے تھے؟ کیا شریعت جہنمی بنانے کے لئے ہے؟ داڑھی منڈوانے والے کو جہنمی بنا دیا شریعت نے؟ معلوم ہوا کہ نہیں۔ نبی جہنمی بنانے کے لئے نہیں آئے تھے۔ جو لوگ نبی کی بات نہیں مان کر غلط کام کریں گے ان کو بتانے کے لئے آئے تھے۔

کہ غلط کام کرنے والوں کے لئے جہنم ہے۔ ہماری بھارت کی حکومت، بنگال کی حکومت قانون بناتی ہے کہ جو چوری کرے گا اس کو مثلاً دو سال کیلئے جیل بھیجا جائے گا۔ تو حکومت لوگوں کو جیلی بنانے کے لئے نہیں ہے بلکہ جیل سے بچانے کے لئے ہے۔ لوگوں کو بتاتی ہے کہ چوری سے نہیں بچو گے تو جیل بھیجا جائے گا۔ اسی طرح شریعت جہنم سے بچانے کے لئے آئی ہے۔ شریعت برائی سے روکنے کے لئے آئی ہے۔ سچے راستے پر، داڑھی رکھانے پر مجبور کرنے کے لئے آئی ہے۔ اب جو نہیں رکھتا ہے وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہے تو شریعت اس کو دھمکی دیتی ہے کہ اگر تم شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہو اور اسلام کے قانون پر نہیں چلتے ہو تو تم کو جہنم جانا پڑے گا تم کو قتل کیا جائے گا ——— میرے بھائی! یہ آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں نے خلاف بتادیا۔

مولوی طاہر! تم نے سوچا تھا کہ یہ محرم کا مہینہ ہے اور محرم کے مہینے میں سنی علمائے کرام عموماً تبلیغی پروگراموں میں چلے جاتے ہیں۔ مطیع الرحمٰن بھی باہر چلا گیا ہوگا۔ موقع غنیمت ہے ہم سیدھے سادھے مسلمان کا ایمان لوٹ لیں گے ——— مگر آج تمہیں شیر سے پالا پڑ گیا ہے۔ تم سمجھتے تھے کہ ہم آسانی سے بچ کر چلے آئیں گے مگر آج تم آسانی سے بچ کر نہیں جا پاؤ گے۔ آج تمہیں چھٹی کا دودھ یاد آئے گا۔ یاد رکھو۔ آج تم شیر کے چنگل میں پھنس گئے ہو۔ تم نے یہاں وہاں جھوٹ بول کر افواہ پھیلا کر اہلسنت کو بدنام کرنے کی بہت کوشش کی ہے۔ مگر ہم تم کو یہاں سے دھوکہ دے کر بھاگنے کی مہلت نہیں دیں گے اور تم کو بھاگنے کا موقع نہیں ملے گا۔ آج ہم نے تم کو پھانس لیا ہے۔

حضرات! یہ تو تھا داڑھی کا مسئلہ۔ داڑھی رکھتا ہے تو بھی مسلمان، نہیں رکھتا ہے تو بھی مسلمان۔ ہاں رکھتا ہے تو ثواب پائے گا۔ نہیں رکھتا ہے تو گناہ ہوگا۔ لیکن نیا نبی کوئی مانے تو مسلمان نہیں۔ نیا کلمہ پڑھے تو مسلمان نہیں۔ نیا درود پڑھے تو مسلمان نہیں۔ نبی کو شاگرد بتائے تو مسلمان نہیں، شیطان کا علم نبی سے زیادہ بتائے تو مسلمان نہیں۔ خدا کی گود میں جاکر بیٹھ جانے کی بات کرے تو مسلمان نہیں۔ مولوی طاہر! تم داڑھی رکھنے کی بات کرتے ہو۔ پہلے اپنا ایمان تو ثابت کرو۔ پہلے اپنا اسلام تو ثابت کرو۔

تم نے کہا کہ یہ کتاب اتنے دنوں تک کیسے اسی طرح چھپتی رہی؟ تو میں تم کو بتاؤں یہ دیکھو تمہارے گھر کی کتاب "امداد الفتاویٰ جلد ۲ ص ۲۸۳" اس میں ہے۔

علامہ ابن ہمام فتح القدیر باب النکاح الرقیق میں فرماتے ہیں فھذا ھو الوجہ وکثیرا ما یقلد الساھون الساھین۔ یعنی ایسا بہت ہوتا ہے کہ بھولنے والے بھولنے والوں کی پیروی کرلیتے ہیں۔

بحر الرائق کتاب البیوع باب المتفرقات میں لکھتے ہیں — وقد یقع کثیرا ان مولفا یذکر شیئا خطأ فی کتابہ فیاتی من بعدہ من المشائخ فینقلون تلک العبارۃ من غیر تغیر ولا تنبیہ فیکثر الناقلون لہا واصلہا الواحد مخطی۔ یعنی ایسا بہت ہوتا ہے کہ کسی مسئلہ کے لکھنے میں خطا کرجاتا ہے اس کے بعد علماء ومشائخ اس کی دیکھا دیکھی لکھتے چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ خطا کرنے والا ایک ہی تھا۔ دیکھو صاحب درمختار نے یہ تبعیت صاحب

بحرالرائق کہ اقیموالصلوٰۃ والتوالزکوٰۃ قرآن میں ۸۲ جگہ

ہے حالانکہ یہ شمار غلط ہے صرف اعتماداً یہ غلط شمار منقول ہوگیا

قرآن عظیم موجود ہے دیکھ لیجئے صرف ۳۲ جگہ یہ جملہ ملے گا۔ ؎

یعنی جو بات آج سے پچاس سال، ساٹھ سال بلکہ سَو دو سَو سال پہلے کسی کی غلطی سے لکھ گئی، چھپ گئی اب جو اس کی نقل ہو گی اور چھپے گی۔ دوسرا نقل کرے گا اور چھاپے گا تو اسی کے مطابق نقل کرتا اور چھاپتا چلا جائے گا۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ ایسا ہوتا رہتا ہے۔ قرآن شریف کے بارے میں بحرالرائق میں غلط لکھ گیا ہے کہ " اقیموالصلوٰۃ والتوالزکوٰۃ" ۸۲ جگہ ہے۔ اور غلط کب لکھا گیا؟ دسویں سنہ ھ صدی ہجری میں —— اور آج تک وہ غلطی بحرالرائق میں چھپتی چلی آرہی ہے —— تو ہم کہتے ہیں کہ الملفوظ کے اس نسخہ میں کاتب نے غلط لکھ دیا تھا۔ اسی سے نقل ہو کر غلط چھپا۔ مگر ہمارے پاس جو نسخہ ہے صحیح ہے —— بہرحال جو غلط چھپا ہے ہم کہتے ہیں کہ وہ غلط چھپا ہے۔ تم بھی کہہ دو کہ تمہارا نیا نبی والا مسئلہ غلط چھپ گیا ہے۔ بولو تو، بولو! کہ نیا کلمہ غلط چھپ گیا ہے نیا درود غلط چھپ گیا ہے۔ بولو تو، بولنے کی ہمت ہے؟ —— مسلمانو! یہ فتنہ و فساد کرانے کے لئے آئے تھے۔ یہاں آکر فساد کرانا چاہتے ہو؟ فساد کون کراتا ہے؟ ہمیشہ دیوبندی۔ یہ دیکھو ان کی کتاب ہے "ارواح ثلثہ" جو میرے گھر کی کتاب نہیں ہے۔ ہمت ہے تو کہہ دو کہ ہماری بھی کتاب نہیں ہے۔ جیسے میں نے کہا کہ میری کتاب نہیں ہے ایسے ہی تم بھی کہہ دو کہ یہ میری کتاب نہیں ہے۔ میں تو تمہاری کتاب لے کر آیا ہوں۔ تم تو چوری کی کتاب کہیں سے لائے ہو۔ کتاب میں لکھا ہے۔ لکھا ہے:

---

؎ علاوہ ازیں ایک دیوبندی مفتی نے میلاد کے عدم جواز کا فتویٰ ان الفاظ میں تصدیق کی تھی

"مولوی اسماعیل صاحب نے تقویۃ الایمان اول عربی میں لکھی تھی چنانچہ اسکا ایک نسخہ میرے پاس اور ایک مولانا گنگوہی کے پاس اور ایک نسخہ مولوی نصر اللہ خورجوی کے کتب خانہ میں تھا۔ اس کے بعد مولانا نے اس کو اردو میں لکھا اور لکھنے کے بعد اپنے خاص خاص لوگوں کو جمع کیا جن میں سید صاحب۔ مولوی عبدالحئیؒ صاحب۔ شاہ اسحٰق صاحب۔ مولانا محمد یعقوب صاحب۔ مولوی فریدالدین صاحب مراد آبادی۔ مومن خاں۔ عبداللہ خاں علوی (استاذ امام بخش صہبائی و مولانا مملوک علی صاحب) بھی تھے۔ اور ان کے سامنے تقویۃ الایمان پیش کی۔ اور فرمایا۔ کہ میں نے یہ کتاب لکھی ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس میں بعض جگہ ذرا تیز الفاظ بھی آگئے ہیں اور بعض جگہ تشدد بھی ہو گیا ہے۔ مثلاً ان امور کو جو شرک خفی تھے شرک جلی لکھ دیا گیا ہے۔ ان وجوہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ اس کی اشاعت سے شورش ضرور ہو گی۔ اگر میں یہاں رہتا تو ان مضامین کو آٹھ دس برس میں بتدریج بیان کرتا۔ لیکن اس وقت میرا ارادہ حج کا ہے اور وہاں سے واپسی کے بعد عزم جہاد

---

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۳۷) "ھذا مسئلۃ جواب صحیحہ" اس پر مولانا عبدالسمیع صاحب رامپوری نے "انوار ساطعہ" میں کڑی گرفت کی تو گنگوہی تلملا کر لکھتے ہیں:۔ "جس حسن علی کے دستخط ہیں خواہ اس پر مطاعن لفظی کرنی بھی دور از دیانت ہے۔ کیونکہ مطبع کی غلطی کا احتمال قوی ہے چنانچہ اس فتوے میں بہت الفاظ غلط موجود ہیں۔ سو حسن ظن کرنا اور کاتب کی یا صاحب مطبع کی غلطی پر حمل کرنا مناسب تھا۔ مگر یہ تو جب ہوتا کہ مؤلف کو حسن ظن پر عمل کرنا مد نظر اور اندیشۂ آخرت ہوتا۔ اور چونکہ تخطیۂ معنوی کا تو مؤلف کو سلیقہ و ملکہ نہیں تخطیۂ لفظی سے تسلی کر لیتا ہے۔ خیر یہ تو سہل ہے لیکن مشکوٰۃ اور قرآن شریف دہلی کے مطبع کے مثل مؤلف کو دیکھ کر جو اس میں غلطی کاتب ملاحظہ کرے گا تو مبادا حق تعالیٰ اور جناب فخر عالم پر مواخذہ نہ کرنے لگے۔ کیونکہ مؤلف کی عادت تو یہی ٹھہری کہ اصل مؤلف کو الزام لگاتا ہے۔ کاتب کی خطا پر تو حمل کرتا ہی نہیں۔"

(براہین قاطعہ صفحہ ۳۹)

ہے اس لئے میں اس کام سے معذور ہوگیا اور میں دیکھتا ہوں
کہ دوسرا اس بار کو اٹھائے گا نہیں۔ اس لئے میں نے یہ کتاب لکھ دی
ہے۔ گو اس سے شورش ہوگی۔ مگر توقع ہے کہ لڑ بھڑ کر خود ٹھیک
ہوجائیں گے۔ یہ میرا خیال ہے۔ اگر آپ حضرات کی رائے اشاعت
کی ہو تو اس کی اشاعت کی جاوے ورنہ اسے چاک کردیا جاوے۔
اس پر ایک شخص نے کہا کہ اشاعت تو ضرور ہونی چاہیئے۔ مگر فلاں
فلاں مقام پر ترمیم ہونی چاہئے اس پر مولوی عبد الحیؒ صاحب
شاہ اسحٰق صاحب اور عبداللہ خاں علوی و مومن خاں نے مخالفت
کی اور کہا کہ ترمیم کی ضرورت نہیں۔ اس پر آپس میں گفتگو ہوئی۔
اور گفتگو کے بعد بالاتفاق یہ طے پایا کہ ترمیم کی ضرورت نہیں ہے
اور اسی طرح شائع ہونی چاہئے۔ چنانچہ اسی طرح اس کی اشاعت
ہوگئی اشاعت کے بعد مولانا شہید حج کو تشریف لے گئے۔"

(ارواح ثلٰثہ ص۸۰ و ص۸۱)

انہوں نے جو کوشش کی وہ آپ حضرات بھی سمجھ رہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ جیسے تھانہ دار صاحب یہ کہیں کہ جو چوری کرے گا۔ دو سال اس کو بند کر دیا جائے گا۔ اس طرح کا جو قانون بنتا ہے وہ جرم روکنے کے لئے بنتا ہے۔ حقیقت میں وہاں پر جیل میں ڈالنا مقصود نہیں ہوتا ہے تو بات مولانا نے بات بہت اچھی سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ سوال تو یہی ہے کہ تھانہ انچارج کے قانون میں ایسی بات ہے بھی یا نہیں؟ میں تو اس وقت سے کہہ رہا ہوں کہ ایسی کوئی حدیث بھی ہے جس میں رسول اللہ نے داڑھی کتروانے والے منڈوانے والے کے قتل کی دھمکی بھی دی ہے۔ ارادہ ہی کیا ہو قتل کرنے کا۔ ٹھیک ہے حضور کا ارادہ اور آپ کا منشا واقعی قتل کرنا نہ ہو بلکہ صرف ڈرانا ہو۔ لیکن ایسا قانون بھی کوئی اللہ کے رسول نے بنایا ہے۔ حضور کا بھی وہ فرمان ہے۔ اگر ہے تو مطیع الرحمٰن صاحب اب تک تو اپنی پگڑی میں کیوں باندھے ہوئے ہو اسے۔ بس وہی تو ایک چیز مجھے چاہئے تھی۔ اور تو کچھ نہیں چاہئے۔ میں تو مطالبہ کرتا ہوں کہاں وہ حدیث؟ وہ رسول اللہ کا فرمان ہے کہاں؟ مطیع الرحمٰن صاحب میں اگر سکت ہے اور واقعی کچھ علم رکھتے ہیں، حدیث کا مطالعہ ہے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو انہوں نے پڑھا ہے تو وہ حدیث کی کتاب ہاتھ میں لے کر دکھا دیں یا کم از کم اس حدیث کو پڑھ کر حوالہ دے دیں کہ فلاں حدیث کی کتاب میں حضور نے یہ فرمایا ہے جو داڑھی منڈائے گا داڑھی کتروائے گا میں اسے قتل کر ڈالوں گا۔ میں اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ وہ حدیث کہاں ہے؟ جبھی تو میرا کہنا ہے کہ یہ حدیث ہے ہی نہیں۔ ایسی بات تھانہ انچارج نے بولا ہی نہیں۔ تم جھوٹے

بات تھانہ انچارج کی طرف لگا رہے ہو، تم جھوٹ بول رہے ہو۔ یہ تمہارا مولوی بولا ہے۔ یہ تمہارے مولوی احمد رضا خانصاحب بولے ہیں۔ اگر تم نہیں پیغمبر مانتے ہو۔ ان کی بات کو بھی حدیث کہتے ہو تو اعلان کر دو۔ انہوں نے جو لکھا ہے وہی حدیث ہے۔ پھر کیا بات ہے۔ جھگڑا ختم ہے ـــــ میں تو کہنا چاہتا ہوں کہ تمہارے پاس حدیث نہیں ہے۔ تمہارا مولوی فراڈی ہے۔ جس طرح تم فراڈی ہو۔ تمہارے نبی نے ہمارے نبی پر تہمت باندھی ہے پیغمبر پر اتہام رکھا ہے۔ میرے آقا جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی کوئی دھمکی نہیں دی ہے ایسا کوئی لفظ نہیں نکلا ہے ان کی زبان سے کہ کہ داڑھی منڈانے والے، کتروانے والے کو قتل کر ڈالوں گا۔ یا قتل کرنے کا ارادہ ہی کرتا ہوں۔ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات نہیں کہی ہے اور تمہارا مولوی کہتا ہے کہ نبی نے کہی ہے۔ تو بات اتنی ہی ہے کہ تم دکھا دو کہ نبی نے کہی ہے تو مان لوں گا۔ بولو! کب دکھاتے ہو۔ دکھا دو مولوی صاحب! کیوں آپ کا کیا خیال ہے؟ مولوی صاحب بڑا نامی آدمی ہیں۔ بیچارے دکھائیں گے وہ حدیث۔ اور جب تک نہ دکھائیں گے ان کو جانے نہیں دوں گا۔ حدیث دکھا کر جانا ہوگا۔ حدیث دکھائے بغیر نہیں جا سکتے ہو۔ نبی پر تہمت باندھ کر نہیں جا سکتے ہو۔ کوئی یہ تمہارے گھر کی چیز نہیں ہے۔ یہ میلاد کی شیرینی نہیں ہے کہ فاتحہ نیاز دیا اور لے کر چل دیئے۔ آج تمہیں یہاں ننگا کر کے جاؤں گا۔ آج تمہاری قابلیت ظاہر کر کے جاؤں گا۔ آج تمہاری پگڑی اتار کر جاؤں گا۔ آج تمہارا فراڈ دکھا کر جاؤں گا۔ آج تمہارے مولوی احمد رضا خانصاحب نے جو کفر کیا ہے اس کو منوا کر جاؤں گا۔ تم جا نہیں سکتے ہو اس طرح یعنی یہی بات دکھا دو کہ میرے آقا

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دھمکی ایسی دی ہے۔ میں کہتا ہوں ایسی کوئی دھمکی نہیں دی ہے۔ قطعاً میں نہیں کہہ رہا ہوں کہ حضور نے قتل کر دیا ہے۔ قتل کرنا بڑی چیز ہے۔ قتل کرنے کا ارادہ نہیں فرمایا۔ ایسی دھمکی دینا میرے نبی کا کہا ہوا نہیں ہے۔ یہ تمہارا مولوی بول رہا ہے۔ اور نبی کے سر پر تہمت باندھ رہا ہے۔ نبی پر جھوٹ بولنے والو! توبہ کرکے یہاں سے جاؤ اور مسلمانوں کو یقین دلاؤ کہ تم آج سے جھوٹ نہیں بولوگے۔ قرآن پر فراڈ کرنے والو! وہ آیت قرآن پاک میں دکھاؤ۔ دکھاؤ قرآن پاک کہ قرآن پاک کی وہ کون سی آیت ہے؟ کس پارے میں ہے؟ کس سورت میں ہے جس میں داڑھی منڈانے والے پر لعنت ہے کیا وہ آیت نہیں ہے تمہارے پاس قرآن میں۔ تمہارے لئے تو بہت آسان تھا۔ اچھا سا نسخہ تھا۔ کہہ دیتے کہ قرآن پاک گھر چھوڑ کر آگیا ہوں۔ لے کر نہیں آیا ہوں۔ جب قرآن ہم دیتے تو کہہ دیتے کہ میری کتاب نہیں ہے۔ تو بول دیتے کہ وہ میری کتاب نہیں ہے۔ دیوبندیوں کے پریس سے چھپی ہے۔ یہ آسان سی بات کہ جب چور کی چوری پکڑی جائے اور چوری کا سامان نکل جائے وہ کہنے لگے کہ میں نہیں لایا تھا۔ فلاں لایا تھا۔ اس سے بچ نہیں سکتا ہے جہاں سے نکلے سامان۔ چور وہی مانا جائے گا۔ یہ کہنے سے کام نہیں چلے گا کہ تو نے چھپوا لیا ہوگا کہیں سے تو نے لایا ہوگا کہیں سے۔ میں اس وقت سے کہہ رہا ہوں کہ لسٹ کیوں نہیں بنا کر دیتے کہ تمہاری کتابیں کیا کیا ہیں؟ اور کون سی تمہاری نہیں ہیں۔ تم کو دن کے اجالے میں پتہ چل جائے گا۔ انشاء اللہ تمہاری گردن ناپنے کے لئے ہم ہیں اور لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ تم نے کیا کیا کیا ہے؟ "باقی جاٹ رے جاٹ تیرے

سر پر کھاٹ، یہ ہو گیا ہے تمہارا حال تمہارے خانصاحب نے تو تم کو جال میں پھنسایا ہے۔ جو اس سے نکلنا بہت مشکل ہے۔ سمجھ بوجھ کے تو امام بنایا ہوتا۔ پیشوا بنایا ہوتا، دامن پکڑا ہوتا۔ بے وضو والے کو امام بنا لیا ہے تو آج کتنے خوش ہو۔ تو نماز تھوڑے ہو جائیگی۔ یہ خانصاحب بریلوی تو اللہ رسول کا باغی ہے۔ قرآن پر تہمت باندھنے والا ہے۔ حدیث پر الزام رکھنے والا ہے ـــــ اور یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ آپ اس کو بچالے جائیں گے۔ ہرگز بچا نہیں لے جاسکتے۔ ان کا کفر تین تین طریقے سے ثابت ہوا۔ اور ان کا ایمان مولوی مطیع الرحمٰن ثابت کرنے سے قاصر ہے۔ اور انہوں نے ان کو بچانے کیلئے صرف یہ کہا۔ پچاسوں سال سے چھپ تو ضرور رہی ہو گی لیکن دیکھا گیا تھا۔ آج تو میں اسی لئے آگیا ہوں کہ آج دکھاؤں گا آپ کو۔ اور کہو تو دکھاؤں تمہیں کہ کہاں کہاں تمہارا کفر چھپا ہوا ہے اور کہاں کہاں چھپا ہوا ہے۔ ابھی تو چھپا ہوا سامنے آیا ہے اور جب چھپا ہوا دکھاؤں گا تو وہ قیامت ٹوٹے گی وہ غضب نازل ہو گا سنبھالے نہیں سنبھلے گا۔ ـــــ اور تم کہتے ہو کہ میرا علاقہ ہے۔ محرم میں تم نے سمجھا ہو گا کہ کہیں اور ہو گا۔ سبھاپتی صاحب سے پوچھو جب کہ پمفلٹ چھپوایا تھا آپ نے تو مطیع الرحمٰن صاحب پہلے سے اس میں تھے یا طاہر حسین گیاوی تھا۔ یہ آگ جو آپ نے لگائی تھی سوچا تھا کہ بھولے بھالے عوام کو ہم خرید لیں گے۔ بے وقوف بنالیں گے۔ آپ کو پتہ ہی نہیں تھا کہ شیر فوٹو والا اور ہوتا ہے۔ ہم بھی مانتے ہیں کہ آپ شیر ہیں۔ لیکن کون؟ کوئی فوٹو گرافر جو فوٹو میں لے لیتا ہے ـــ جنگل کے شیر آپ نہیں۔ ایک طرف پکڑا ہے ابھی اس سے نکلنا محال ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ مجھ کو سبھاپتی اجازت دیں تو میں ردّا رکھوں تمہارے

کندھے کے اوپر۔ پھر آج پتہ چلے کہ تم کتنی کتابوں کا انکار کرتے چلے جاؤ گے۔ کتنا پرنٹر پریسوں کو کتنا غیر ذمہ دار کہہ کے چلے جاؤ گے۔ یہاں چوری چھپا نہیں کرتی ہے جو دوسروں کو برا کہتا ہے اس کا حشر یہی ہوتا ہے۔ جو اللہ کے پیاروں کو کافر کہا کرتا ہے جو نبی کے دلاروں کو کافر کہا کرتا ہے جو حرم کے پاسبانوں کو کافر کافر جو علمائے اہلسنت، علمائے اہل حق، علمائے دیوبند کو کافر کہتا ہے جو مجاہدین اسلام کو کافر کہا کرتا ہے۔ جو جنگ آزادی کے ہیرو مولینا ابوالکلام آزاد، مولانا حسین احمد مدنی کو کافر کہا کرتا ہے۔ ان کے بانی اور مخالفوں کا یہی حشر ہوتا ہے۔ ان کی چوری دن کے اجالے میں پکڑی جاتی ہے ابھی تو تین ہی پوائنٹ میں ڈالا ہے ہاتھ۔ بیچارے چھٹپٹا رہے ہیں۔ کیسے نکلیں کیسے نکلیں۔ ایران کی۔ افغانستان کی۔ اور صدام کی اتنا ہانکنے کی کیا ضرورت ہے یہاں ٹو دی پوائنٹ دو ہی بات ہے۔ وہ حدیث کہاں ہے؟ جس میں اللہ کے رسول نے قتل کے ارادہ کا اظہار فرمایا ہے۔ داڑھی منڈانے والے پر قرآن کی وہ آیت کون سی ہے؟ جس میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

**مناظر اہل سنت** انہوں نے اب تک پرچہ کا جواب نہیں دیا ہے میں نے جواب دے دیا اور پھر جواب دے رہا ہوں۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ فتاوی رشیدیہ میں جو یہ لکھا ہوا ہے کہ داڑھی منڈوانے والے پر اللہ کا غضب ہوگا وہ قرآن میں، حدیث میں کہاں ہے؟ جہاں غضب کا لفظ لکھا ہوا ہے وہیں لعنت کا بھی لفظ لکھا ہے وہ دکھادیں تو ہم بھی دکھادیتے ہیں۔ مولوی طاہر! جہاں غضب کا لفظ لکھا ہے وہیں لعنت کا بھی لفظ لکھا ہے۔ غضب کا لفظ

دکھادو ہم لعنت کا لفظ دکھادیں گے مگر تم دکھا نہیں سکتے اور ہم دکھا دیتے ہیں۔ یہ دیکھو شامی کا متن ہے" درمختار" جلد ۵ صہ ۲۶۱ اس میں ہے۔

قطعت شعر راسها اثمت ولعنت زاد فی البزازیه ولذا یحرم علی الرجل قطع لحیته والمعنی الموثر التشبه۔

یہ اشارہ ہے اس حدیث کی طرف کہ عورت کے لئے مرد سے تشبہ اور مرد کے لئے عورت سے تشبہ پر اللہ کی لعنت ہے اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت بال کٹوالے تو اس پر لعنت۔ مرد داڑھی منڈوالے تو اس پر لعنت۔ یہ میں نے شامی کے متن درمختار سے دکھادیا۔ اب تم وہ حدیث دکھادو جس میں داڑھی کٹوانے اور مونچھیں بڑھانے والے پر اللہ کا غضب ہے۔ —— علاوہ ازیں تم اللہ کا غضب جہاں دکھادو گے ہم پھر وہاں لعنت دکھادیں گے —— بہر حال میرا جو سوال تھا وہ ان کے ذمہ باقی ہے۔ اس نے ابھی تک میرے سوالات کا کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ مناظرہ کمیٹی ان سے میرے سوالات کے جوابات دلوائے میں نے ان کے سوال کا جواب دے دیا۔

**دیوبندی مناظر** لائن پر آگئے۔ سبحانی صاحب نے اور جو کمیٹی بنی تھی مناظرہ کی۔ اس کی طرف سے ایک پمفلٹ شائع ہوا ہے۔ اس پمفلٹ کو دیکھ لیجئے اس میں لکھا ہے کہ دلیل کے لئے قرآن حدیث، اجماع، قیاس ہے۔ یہ چار دلیلیں ہیں۔ تو ہمارے مولانا رشید احمد گنگوہی نے اس کو حدیث نہیں بتایا۔ قرآن نہیں بتایا۔ شریعت کا حکم بیان کیا۔ شریعت کا حکم اجماع سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ قیاس سے بھی ثابت

ہوتا ہے۔ یہ قرآن واحادیث کی روشنی میں مجتہدین کا فیصلہ ہے۔ اور آپ کے خانصاحب نے وہاں کلیئر کر دیا ہے کہ حدیث سے ہے۔ سمجھے بات۔ سبھاپتی صاحب کو دھوکا نہ دیجئے مناظرہ کمیٹی کو دھوکا نہ دیجئے۔ شریعت کا حکم ثابت کرنے کے لئے چار دلیلیں ہیں۔ ہمارے مولانا نے جو غضب خداوندی کہا ہے وہ دو کے علاوہ دوسری دو دلیلوں سے ثابت ہوتا ہے۔ کس سے ثابت ہے؟ وہ شریعت کے قیاس سے ثابت ہے۔ کس سے ثابت ہے؟ علماء کے اجماع سے ثابت ہے ــــــ ہم کو حدیث دکھانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ کہاں ہمارے مولانا گنگوہی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث میں آیا ہے۔ اس طرح آنکھ میں دھول نہ جھونکو۔ اور مولوی صاحب! آسمان زمین کو نہیں پہچانتے؟ بہت اونچائی پر ہے۔ بیوی کے پاس تو برابر جاتے ہوگے۔ ان کے بال اور داڑھی تو ایک ہی نظر آرہا ہے آپ کو۔ ارے داڑھی آگے ہوتی ہے اور تم پیچھے دکھا رہے ہو۔ ذرا اس آگے والے کے بارے میں قتل کی وعید دکھاؤ۔ اور درمختار وہ کون سی حدیث کی کتاب ہے؟ یہ بھی تو بولو! کس نبی نے اس کو لکھا ہے۔ کتنے نمبر کی حدیث ہے ــــ فتاوی رشیدیہ میں اس کو حدیث نہیں کہا گیا۔ شریعت کا حکم بتایا ہے کہ یہ حکم نکلتا ہے۔ حدیث میں یہ مسئلہ ہے نہیں یہ نہیں بتایا گیا ہے۔ ہاں جو تشبّہ اختیار کرے گا۔ عورت مرد بننا چاہے۔ مرد عورت جیسا بننا چاہے تو اس پر قرآن وحدیث سے لعنت نکلتی ہے۔ ہے نہیں۔ نکلتی ہے۔ لیکن خانصاحب نے نکلتی او کلتی نہیں کہا ہے۔ خانصاحب نے تو یہ کہا ہے کہ قرآن میں اس پر لعنت ہے وہ آیت دکھاؤ جس میں لعنت ہے خانصاحب نے تو لکھا کہ حدیث میں قتل کی وعیدیں ہیں۔ وعید بھی نہیں۔

وعیدیں۔ کیوں مولوی مطیع الرحمٰن صاحب کہاں حدیث کیسی ہوتی ہے حدیث ؟

**مقتدرہ کمیٹی** آپ کو جو پرچہ میں جو سوال دیا گیا ہے۔ اس کا جواب دیجئے۔

**دیوبندی مناظر** ہاں یہ سوال مجھ سے کیا گیا تھا۔ اور یہ ہے اس کا جواب۔ یہ بہت اچھی بات۔ سبھاپتی صاحب کا شکریہ! یہ سوال کا جواب سن لیجئے۔ دیکھئے کسی بھی زبان کو جب تک نہ جانتا ہو اس زبان کا مطلب سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ اب میں بنگلہ نہیں جانتا تو بنگلہ کے جملہ کو نہیں سمجھ سکتا۔ دیکھئے "ملنے" کس کو کہا جاتا ہے۔ مٹی ہو گئے نہیں لکھا ہے۔ مٹی میں ملنے لکھا ہے۔ گیہوں چاول مل جاتا ہے تو کیا گیہوں چاول بن جاتا ہے؟ اگر چاول گیہوں سے مل گیا تو کہا جائے گا چاول گیہوں میں مل گیا تو گیہوں گیہوں رہے گا چاول چاول ہی رہے گا یا گیہوں چاول بن جائے گا چونکہ ہمارے مفتی مطیع الرحمٰن کٹھیار ہی کے شیر ہیں نا ؟ اردو بے چارے جانتے ہی نہیں اور ہمالیہ میں سر مار دیا ہمالیہ کی چٹان ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اطہر کہاں ہے ؟ مدینہ طیبہ میں ہے۔ اور حضور کا روضہ کہاں ہے ؟ مٹی میں قبر کے اندر ہے۔ داہنے کیا ہے حضور کے ؟ مٹی ہے۔ بائیں کیا ہے ؟ مٹی ہے۔ نیچے کیا ہے ؟ مٹی ہے۔ اوپر کیا ہے ؟ مٹی ہے۔ مٹی میں مل گئے مٹی ہو نہیں گئے۔ یہ ہمارا عقیدہ نہیں ہے۔ تم فراڈی ہو۔ دھوکا دیتے ہو۔ تمہاری عادت ہے۔ دکھاؤ کہ دیوبندیوں نے لکھا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتہ اتاریں گے اور وہ اس طرح آئیں گے کہ جس طرح ابھی غسل خانہ سے نکل آتے ہوں۔ عیسیٰ علیہ السلام پیغمبر ہیں۔ نبوت ان کی سلب نہیں ہو گئی ـــــ اب رہی یہ بات کہ وہ نبی بنائے گئے تھے حضور سے پہلے۔ حضور کے بعد نہیں بنائے گئے تھے تو ہمارا ایسا کوئی عقیدہ نہیں ہے کہ نبی کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی بنایا جائے گا۔ ایسا ہمارا کوئی عقیدہ نہیں۔ ہم نے ایسا کہیں نہیں لکھا ہے۔ اس میں جو لکھا ہے وہ یہ لکھا ہے کہ "اگر بالفرض" فرضی بات ہے جیسے تمہارے اعلیٰحضرت نے قرآن کے ترجمہ میں لکھا ہے "ان کان للرحمٰن ولد فانا اول العابدین" اگر اللہ کا بچہ ہوتا تو میں اس کا سب سے پہلے عبادت کرنے والا ہوتا۔ ایسا لکھنے سے اللہ کا بچہ نہیں ہو جاتا ہے۔ ـــــ ہمارے مولینا نے صرف یہی لکھا ہے "اگر بالفرض" حضور کے بعد بھی کوئی نبی آئے تو حضور ہی کا محتاج ہوگا۔ ـــــ "اگر بالفرض" ـــــ یہ نہیں کہ سچ مچ آئے گا ہی۔ تم "اگر" کو ہٹا دیتے ہو۔ "بالفرض" کو ہٹا دیتے ہو کہ دیکھو دیکھو انہوں نے نبی مان لیا حضور کے بعد نیا نبی ـــــ ہمارا کلیئر چیلنج ہے۔ اعلان ہے کہ نیا نبی نبوت لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نہیں آئے گا۔ اگر کوئی آئیں گے تو وہ پہلے والے نبی عیسیٰ علیہ السلام پہلی والی نبوت لے کر قیامت کے قریب آئیں گے۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں فرمایا ہے کہ لو کان موسیٰ حیا ما وسعہ الا اتباعی ـــــ اگر عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے اور ہمارے زمانے میں آجاتے تو ان کے لئے بھی ہماری اتباع میں نجات ہوتی ـ تو ہمارے مولینا نانوتوی

مرنے کے بعد مٹی ہو گئے۔ مٹی ہونا اور چیز ہے۔ مٹی میں ملنا اور چیز۔ تم اردو نہیں جانتے۔ یہ نہیں جانتے۔ لغات کو دیکھو۔ فرہنگ آصفیہ کو دیکھو۔ مٹی میں ملنا" یہ محاورہ ہے" مٹی کے اندر چھپنے کے معنی میں دفن ہونے کے معنی ہیں، اس کا ترجمہ تم نے کہاں دیکھا؟ دکھاؤ لغت کے اندر مٹی میں ملنے کے معنی ہے مٹی ہو گیا ـــــ ہاتھ سے کھانا چھوٹ گیا۔ دانہ مٹی میں گیا۔ تو بھات مٹی میں مل گیا تو کیا مطلب؟ بھات مٹی ہو گیا؟ مطیع الرحمٰن صاحب کے ہاں ہو جاتا ہو گا۔ روٹی کا ٹکڑا ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ مٹی میں گر گیا۔ یعنی مٹی میں مل گیا تو کیا روٹی مٹی بن گئی۔ روٹی روٹی اور مٹی مٹی ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ ہمارے آقا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح لٹائے گئے ہیں اسی طرح آج بھی مدفون ہیں مٹی ان کے کفن کو بھی خراب نہیں کر سکتی ہے تم لفظوں کے ہیر پھیر سے گول مول کرنا چاہتے ہو۔ تقویۃ الایمان میں یہ کہاں لکھا ہے کہ مرنے کے بعد مٹی ہو گئے مٹی میں ملنا اور مٹی ہونا نہیں جانتے۔ اور بولئے کیا کیا رہ گیا ہے۔ سب قرضہ چکائے دیتا ہوں تاکہ مولوی صاحب اچھی طرح سمجھ لیجئے گا۔ نہیں تو بعد میں یہ بڑی فریب دہی کریں گے۔ بولئے کیا رہ گیا ہے اعتراض ان کا بولتے جائیے انشاء اللہ جتنا جواب دیتے جاؤں گا اتنا ہی پردہ اٹھتا چلا جائیگا میں نے پھر بھی چاہا کہ معاف کر دوں اب اپنی بات ........ تاکہ لاج رہ جائے۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب آئیں گے ان کا عقیدہ ہے کہ نہیں آئیں گے، ہم یہی کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی ہے۔ صحیح مسلم کی روایت ہے۔

نے اسی حدیث کی تفسیر فرمادیا ہے۔ "اگر بالفرض"۔ یہ ہے تحذیر الناس صہ ۱۳ تحذیر الناس نکال کر دے دو۔ اردو پڑھنے والے کو اس میں "اگر بالفرض" کا لفظ ہے یا نہیں؟ —— تو جو بات "اگر بالفرض" ہے اس کو آپ بنا رہے ہو کہ فی الواقع ان کا یہ عقیدہ ہے بمعاذ اللہ ثم معاذ اللہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں مانتے یہ ان کی فراڈ ہے کوئی ہماری کتاب میں نہیں دکھا سکتا ہے۔ ایسا ہمارا عقیدہ نہیں ہے جس طریقے سے آپ کے اعلیحضرت نے قرآن کے ترجمہ میں لکھا ہے کہ اگر اللہ کا بچہ ہوتا تو میں اس کی سب سے پہلے پوجا کرتا۔ تو کیا خانصاحب نے آپ کے اللہ کا بچہ مان لیا ہے؟ اللہ تو کہتا ہے اللہ احد۔ لم یلد۔ ولم یولد۔ نہ وہ کسی کا بیٹا ہے نہ اس کا کوئی بیٹا۔ خانصاحب کہتے ہیں اگر اس کا بچہ ہوتا تو آپ یہی کہو گے نہ کہ "اگر" کہہ رہا ہے "بالفرض" کہا ہے۔ سچ مچ یہ تو نہیں مانا ہے تو ہمارے مولینا نے بھی "اگر مگر" کہہ کر لکھا ہے۔ وہ حقیقت نہیں وہ واقع نہیں ہے۔ "اگر مگر" نہ ہو تو کوئی ایسی عبارت دکھاؤ کلٹر کہ جہاں پر لکھا ہوا ہو انشاءاللہ ثم انشاءاللہ دائمی شیر ابھی موجود ہے اور کچھ رہ گیا ہے تو اس کو بھی پیش کر دیا جائے۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! اس نے کہا کہ مٹی میں ملنے کا معنی مٹی سے ملنا ہے۔ "میں" کا معنی "سے"۔ اگر "میں" کا معنی "سے" ہوتا ہے۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ مولینا طاہر صاحب ذرا آپ یہ میرا ڈنڈا رکھئے گا —— ہم آتے ہیں —— ہم لوٹ کر آئے تو مولینا نے جواب دیا کہ آپ کا ڈنڈا مجھ میں گم ہو گیا ہے۔ حالانکہ کھو دیا تھا۔

انہوں نے۔ تو ان سے گم ہو گیا یا ان میں گم ہو گیا؟ ـــــ ڈنڈا تو ان میں گم نہیں ہوا۔ ان سے گم ہوا۔ یہ "میں" اور "سے" کا فرق ہے میرا ڈنڈا ان میں گم نہیں ہوا۔ ان سے گم ہو گیا۔ اب اگر وہ مانتے ہیں کہ میرا ڈنڈا ان میں گم ہو گیا تو ان کے یہاں ہو گا۔

پھر کسی لفظ کا معنیٰ کیا ہوتا ہے؟ یہ ڈکشنری بتاتی ہے۔ کسی لفظ کا معنیٰ ڈکشنری بتائے گی کہ اس کا معنیٰ کیا ہے؟ اردو تو پڑھے نہیں اور محاورہ بتانے چلے۔ یہ لو اردو ڈکشنری "فرہنگ آصفیہ" اس میں لکھا ہے مٹی میں ملنے اور مل جانے کا معنیٰ لکھتے ہیں۔ (خاک میں مل جانا ...... خاک ہو جانا۔ خاک کے معنیٰ "ماٹی" خاک کے معنیٰ ماٹی۔ تو خاک میں مل جانے کا معنیٰ "خاک ہو جانا" ماٹی ہو جانا۔ اور لکھا ہے جسم کا خاک بن جانا یعنی بدن ماٹی ہو جائے۔ یہ اس کا معنیٰ لکھا ہے (خراب ہو جانا خراب ہو جائے (بگڑ جانا) بگڑ جائے (ستیاناس ہو جانا) ستیاناس ہو جائے۔ تو کیا نبی کے جسم کا ستیاناس ہو گیا؟ نبی کا بدن خراب ہو گیا نبی کا بدن ماٹی ہو گیا؟ ـــــ مولینا! اردو پڑھی ہے جو اردو بگھاڑ رہے ہو۔ ارے تمہارے گھر کی اردو ہے؟ اردو میں جیسے "باپ آگیا" باپ مذکر، "ماں آگئی" ماں مونث۔ ایسی ہی بات مونث، بات ہوئی۔ اور کلام ہوا، کلام مذکر ـــــ مگر ان کے مولینا لوگوں کی کتاب دیکھئے لکھتے ہیں ـــ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی ـــ

ابھی تو تمہارے استاذ کے استاذ کو اردو نہیں آئی ہے تو تم کو کہاں سے آئے گی؟

مجمع سے آوازیں :- قہقہے۔

**مناظر اہل سنت!** ان لوگوں نے، ان کے پیشوا نے تقویۃ الایمان میں لکھا ہے کہ نبی نے فرمایا۔ میں بھی مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں ـــــ کس نے فرمایا؟ یہ لکھتے ہیں کہ نبی نے فرمایا "میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں" ـــــ مولوی طاہر! مجھ کو دکھاؤ وہ حدیث۔ کس حدیث میں نبی نے فرمایا ہے کہ میں مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں ـــــ جھوٹ بولتے ہو۔ تمہارے استاذوں کے استاذ نے جھوٹ بولا ہے کہ نبی نے فرمایا میں مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ "مٹی میں ملنے والا" لفظ حدیث میں دکھاؤ۔ کس لفظ کا ترجمہ ہے مر کر مٹی میں ملنے والا۔

اعلیحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے قرآن پاک کی آیت کریمہ کا ترجمہ کیا "اگر اللہ کا بچہ ہوتا تو میں پوجا کرتا" صحیح ترجمہ کیا ہے انہوں نے۔ کیونکہ اللہ کا بچہ ہے ہی نہیں کہ پوجا کی جائے ـــــ ہے ہی نہیں تو پوجا کیسی؟ ـــــ مگر یہ لوگ لکھتے ہیں کہ کچھ فرق نہیں آئے گا ـــــ بولو اللہ کا بچہ ہو تو فرق آئے گا یا نہیں؟ یقیناً فرق آجائے گا ـــــ دھرم کا ستیاناس ہو جائے گا ـــــ جس کا بچہ پیدا ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ بچہ پیدا ہو تو خدا خدا نہ رہے گا۔ خدائی میں فرق آجائے گا ـــــ اور تم لکھتے ہو کہ حضور کے بعد نبی پیدا ہو تو فرق نہیں آئے گا ـــــ تم کہتے ہو ہمارے نبی کے بعد حضرت عیسیٰ آئیں گے۔ بلاشبہہ آئیں گے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا نہیں ہوں گے وہ تو پہلے ہی پیدا ہو چکے ہیں۔ اور تم لکھتے ہو کہ نبی پیدا ہو پھر بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہیں آئے گا۔ یعنی ٹھیک رہے گا لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہو۔

حضرات! انہوں نے درمختار میں اشارہ کردہ لعنت والی حدیث

کے بارے میں کہا کہ درمختار کس نبی نے لکھی ہے ؟ میں کہتا ہوں اگر درمختار کسی نبی نے نہیں لکھی ہے تو بخاری ہی کون سے نبی نے لکھی ہے ؟ جیسے بخاری شریف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات امام بخاری نے لکھی ہے ۔ ایسے ہی میرے نبی کی باتیں اور دوسرے بزرگوں نے بھی لکھی ہیں صاحب درمختار نے بھی لکھی ہے عله

تم کہتے ہو فتاوی رشیدیہ کی غضب والی بات اجماع سے ثابت ہے دکھاؤ کہ کہاں ہے اجماع ؟ اور اگر یہ کہو کہ قیاس سے ثابت ہے۔ حدیث سے نکلتا ہے۔ حدیث میں ہے ہی نہیں ۔ تو میں کہوں گا کہ گھر میں آدمی نہیں رہے گا تو آدمی نکلے گا کہاں سے ۔ اگر حدیث میں ہے ہی نہیں تو حدیث سے نکلے گا کہاں سے ؟ کون سی حدیث سے نکلا ۔ ؟ تم بتاؤ۔ ایسی حدیث میں ہم تمکو دکھاتے ہیں ۔ حدیث میں ہے نہیں اور حدیث سے نکل گیا۔ گھر میں ہے نہیں اور گھر سے نکل گیا ، برتن میں گھی نہیں اور گھی نکل گیا ، برتن میں پانی نہیں اور پانی نکل گیا —— یہاں آئے ہو لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ۔ اور کہتے ہو جانے نہیں دوں گا۔ —— ارے میرا تو یہ گھر ہے — میں تو گھر میں ہی رہوں گا —— تم کو جانے نہیں دوں گا

**مجمع سے آوازیں :- قہقہے**

---

له قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ المتشبهین من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال ۔ رواہ البخاری مشکوٰۃ ص۳۸۰ ترمذی شریف ج۲ ص۱۰۶ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدا نے عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں ، اور مردوں سے مشابہت پیدا کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے ۔

میں کل بھی یہیں تھا۔ آج بھی اپنے ضلع میں ہوں کل بھی اپنے ضلع میں رہوں گا۔ تم کو یہاں سے جانے نہیں دوں گا جب تک تم اقرار نہ کر لو اپنے کفر کا۔ یا توبہ نہ کر لو۔ تم کو جانے نہیں ملے گا۔ ہم تو اپنے ضلع میں ہیں اپنے دیس میں ہیں۔ اپنے گھر میں ہیں۔ آج بھی ہیں اور کل بھی رہیں گے۔

اور سنو! نبی کے پیدا ہونے کی بات ہے۔ حضرت عیسیٰ آئیں گے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ زندہ ہوتے تو میری پیروی کرتے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں تو دنیا میں آئیں گے۔ اللہ کے رسول کی پیروی کریں گے تو پیدا پہلے ہو چکے ہیں حضرت عیسیٰ پیدا نہیں ہونگے۔ اور تم نے لکھا ہے کہ کوئی نبی پیدا ہو۔ جھگڑا تو پیدا ہونے پر ہے آنے پر نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آج بھی زندہ ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آج بھی زندہ ہیں۔ اور تم کہتے ہو پیدا ہو تو پیدا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہیں ہوں گے۔ ایک بار پیدا ہو چکے۔ دوبارہ پیدا نہیں ہوں گے۔ آسمان میں ہیں۔ دنیا میں آئیں گے۔ تم کہتے ہو پیدا ہوگا، کیا تمہارے گھر میں پیدا ہوگا؟ تم نے کہا۔ قرآن کے بارے میں کہا کہ کہدو قرآن میری کتاب نہیں ہے۔ ارے قرآن پاک ہمارے گھر میں نہیں اترا ہے میرے رسول سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے۔ تمہارے دیوبند میں اترا ہو قرآن تو بتاؤ؟ دیوبند میں قرآن اترا ہے؟ بولو کہ دیوبند میں اشرفعلی تھانوی پر قرآن اترا تھا؟ لوگو ان کے عقیدہ میں قاسم پر قرآن اترا تھا۔ دیکھو ان کی کتاب میں لکھا ہے کہ ان کے گھر میں قرآن اترا ہے۔ لکھا ہے کتاب میں کہ ان پر وحی کا بوجھ نازل ہوتا تھا۔ ان کی کتاب دیکھو۔ کتاب میں ہے۔

کہ ان پر وحی کا بوجھ نازل ہوتا تھا ـــــــ : حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول پر جب وحی آتی تھی تو بوجھ معلوم ہوتا تھا۔ یہ اپنے مولوی کے بارے میں لکھتا ہے۔

"یہ نبوت کا آپ کے قلب پر فیضان ہوتا ہے اور یہ وہ ثقل ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے وقت محسوس ہوتا تھا۔"

(سوانح قاسمی جلد اول ص۲۵۹)

قرآن آتا تھا تو حضور کو گرانی محسوس ہوتی تھی بوجھ محسوس ہوتا تھا وہی ان کے مولوی کو محسوس ہوتا ہے

پھر لکھتے ہیں

"تم سے اللہ تعالیٰ کو وہ کام لینا ہے جو نبیوں سے لیا جائے"

یہ کہہ رہے ہیں نبی کا کام یہ مولوی کرے گا ـــــــ ارے مولوی نبی کا کام نہیں بلکہ نبی کی نیابت کا کام انجام دیتا ہے "العلماء ورثۃ الانبیاء" نبی کا وارث ہوتا ہے عالم ـــــــ نبی کا کام نہیں کرتا ہے، نبی کی نیابت کا کام کرتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ ہمارا مولوی نبی کا کام کرتا ہے. جو کام نبی نے کیا وہی کام ہم بھی کریں گے۔ اگر پولس انسپکٹر یہ کہے جو کام آئی جی کا ہے وہی کام ہم کرتے ہیں۔ تو یہ بے ادبی ہے۔ اس لئے کہ پولس انسپکٹر آئی، جی (I-G) کا کام نہیں۔ آئی جی کے آرڈر کے مطابق کام کرتے ہیں۔ نبی کا کام مولوی نہیں کرتا۔ نبی کے آرڈر کے مطابق مولوی کام کرتا ہے. نبی نے جو ان کو آرڈر دیا ہے وہی کام ان کو کرنا ہے۔

اور میرے بھائی! ایک بات اور سنو! یہ لکھتے ہیں۔ ایک خواب کا معاملہ۔ ان کا سارا معاملہ خواب ہی میں ہوتا ہے ان لوگوں کا سارا معاملہ خواب ہی کا ہے۔ مگر دیکھتا خواب ہے اور چھاپتا ہے جاگ کر۔ لکھا ہے میں نے ایسا خواب دیکھا ہے "فرید المجید" کتاب کا نام ہے ص۱۰۶

وہ میں نے ایسا خواب دیکھا ہے جس سے مجھے اندیشہ ہے کہ میرا ایمان نہ جاتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ بیان تو کرو۔ ان صاحب نے کہا۔ میں نے دیکھا ہے کہ قرآن مجید پر پیشاب کر رہا ہوں حضرت نے فرمایا یہ تو بہت اچھا خواب ہے۔''

استغفراللہ۔ قرآن مجید پر پیشاب کرنا اچھا خواب ہے۔ ان کا اچھا خواب ہے قرآن مجید پر پیشاب کرنا۔ مسلمانو! جو قرآن مجید پر پیشاب کرنے کی بات کو اچھا کہہ کر چھاپے وہ مسلمان ہوگا؟

**مجمع سے آوازیں** نہیں ہرگز نہیں۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! انہوں نے قرآن مجید پر پیشاب کرنے والی بات کو اچھا بتا کر چھاپا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

''حضرت نے فرمایا یہ تو بڑا اچھا خواب ہے بہت اچھا خواب ہے''

استغفراللہ! قرآن پر پیشاب اور اچھا خواب ہے۔

**دیوبندی مناظر** بھائیو! ایک فن ہے جو انہوں نے بہت اچھی طرح پڑھا ہے۔ بڑا فنکار ہے یہ۔ دیکھئے میں نے کہا تھا "مٹی میں ملنا لکھا ہوا ہے۔ مٹی ہو جانا نہیں لکھا ہوا ہے" جس لغت کا انہوں نے حوالہ دیا ہے وہ لغت کسی اردو جاننے والے کو دے دیں یہ تو انہوں نے آدھا کاٹ کر حوالہ دیا۔ ان کو پتہ نہیں کہ یہاں طاہر حسین بیٹھا ہوا ہے۔ یہ پتہ ہی نہیں ـــ فرہنگ آصفیہ ذرا لائیے۔ لائیے فرہنگ آصفیہ۔ اور آپ کو پتہ نہیں ہے کہ یہ مولانا احمد رضا خانصاحب بول رہے ہیں کوئی تقویۃ الایمان میں لکھا ہے۔ یہ دیکھئے آپ کے اعلیحضرت کرامات اعلیحضرت میں لکھتے ہیں۔ کرامات اعلیحضرت صد ۲۲ خانصاحب بریلوی کا یہ شعر:

اے مدعیو اس خاک کو تم خاک نہ سمجھو اِس خاک میں مدفون شہِ بطحا ہے ہمارا
خانصاحب کیا لکھ رہے ہیں؟ اس خاک میں شہ بطحا ہمارے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدفون ہیں۔ بولو! خاک میں کہا خانصاحب نے۔ بے نہیں۔ بولئے مولوی صاحب۔ طاہر حسین جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ "خاک میں" لکھا ہوا ہے۔ خانصاحب "میں" بول رہے ہیں۔ خاک میں رسول اللہ کو تمہارے خانصاحب بتا رہے ہیں۔ تو کیا خاک میں بتانے سے خاک میں بتانے سے خاک میں مان لیا ہے ——— اور دیکھو ایک لغت نہیں کتنے لغت کا حوالہ دے رہا ہوں، صفحہ اور پیج کے ساتھ ——۔ نور اللغات" ج ۴ ص ۲۰، کہ لفظ "میں" کبھی "سے" کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ درخت میں باندھو یعنی درخت سے باندھو ——— اردو زبان میں کبھی "میں" کا لفظ "سے" کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ جیسے کہتے ہیں لوگ۔ اس کو درخت میں باندھو۔ میں باندھو کا مطلب یہ نہیں ہوتا ہے کہ اس میں گھسیر دو۔ مولوی صاحب کی لاٹھی کی طرح۔ ان کے ہاں یہی مطلب ہوتا ہے گھسیرا گھسیری والا۔ ——— میں باندھ دو کا ترجمہ ہوگا "سے باندھ دو۔ تو کیا لکھا ہے۔ زبان والا زبان کا ماہر۔ اور جامع اللغات ج ۲ ص ۵۶۵ پر ہے اور "منیر اللغات ص۹۰" پر ہے اور "سعید اللغات" جو تصنیف ہے منیر لکھنوی کی۔ اس کے اندر لکھا ہوا ہے "مٹی میں مل جانا" دفن ہونے کے معنی میں لکھا ہے "مٹی میں ملنا معنی اس کا ہے دفن ہونا ——— یہ معنی نہیں ہے مٹی بن جانا۔ مولوی صاحب غلط بتا رہے ہیں۔ مٹی میں ملنے کا معنی بتا رہے ہیں کہ مٹی بن جانا ——— اور فرہنگ آصفیہ جس کا تم نے حوالہ دیا۔ اور فرہنگ آصفیہ کے اندر مٹی میں

ملانے کے ایک معنیٰ دفن کرنا لکھا ہے اور استشہاد میں نسیم دہلوی کا یہ شعر لکھا ہے۔ فرہنگ آصفیہ میں اردو زبان کا مشہور شاعر نسیم جو دہلی کا تھا۔ جہاں کے مولینا اسماعیل شہید تقویۃ الایمان والے، وہاں کی زبان میں "میں" بمعنی "سے" لکھا ہے۔ ؎

نسیمؔ اعداء سے شکوہ کیا پس از مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا

بولو مٹی میں ملایا۔ شاعر بول رہا ہے۔ لغت داں بولتے ہیں۔ زبان والے بولتے ہیں۔ مٹی میں ملایا کا مطلب "دفن کیا" تو مولینا نے بھی لکھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اذا اصرت رھین رمس" مرقاۃ ج ۳ ص ۴۶۹ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں مٹی میں ایسے ہو جاؤں گا جیسے رہن کا اور گرو کا سامان[۱] ہاتھ میں سامان رکھا گیا تو کیا ہاتھ بن گیا؟ یا سامان سامان ہی رہا۔ تو اللہ کے رسول نے فرمایا کہ ایک دن میں بھی مٹی میں رکھا جاؤں گا۔ تو مٹی بن جاؤں گا نہیں۔ تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ انہوں نے لکھا ہے "مرنے کے بعد میں مٹی ہو جاؤں گا۔" یہ دکھاؤ جس میں "ہو جاؤں گا" کا لفظ ہو۔ اس میں لکھا ہوا ہے مٹی میں مل جاؤں گا مٹی ہو جاؤں گا نہیں ۔۔۔ ہو جانا اور چیز ہے اور مل جانا اور چیز ہے ۔۔۔ میں آپ کے بغل میں بیٹھ گیا۔ آپ سے مل گیا۔ آپ میں مل گیا۔ آپ نہیں ہو گیا ۔۔۔ اور مولوی صاحب کہتے ہیں جو ہوتا ہے وہی نکلتا ہے۔

---

[۱] از روئے شرع رہن اور گرو کا سامان رکھنے والا اس سامان میں کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا ہے تو گویا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کی زبان میں فرمایا کہ مٹی میرے جسم اقدس میں کسی طرح کا تصرف نہ کر سکے گی جس طرح رہن کا سامان رکھنے والا اس سامان کی حفاظت کرتا ہے اسی طرح مٹی میرے جسم اقدس کی حفاظت کرے گی تو دیوبندیوں کے اس باطل عقیدے کی تردید ہو جاتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مر کر مٹی میں مل گئے۔

مولوی صاحب کہتے ہیں میں کٹہیار اور دیناجپور کا رہنے والا ہوں میں گھر ہی میں رہوں گا۔ میں یہیں رہوں گا۔ میں کہیں نہیں جاؤں گا۔ میں بھی کہتا ہوں کہ عورتوں کو اپنے ہی گھروں میں رہنا چاہئے۔ یہ تو مرد کا شیوہ ہے کہ شیر کی طرح پورے ملک میں رہتا ہے۔ جنگل کا شیر جنگل میں گشت کیا کرتا ہے۔ یہ تو آپ کے لئے مناسب یہی ہے اسی علاقہ میں رہیں۔ عورتوں ہی کی زندگی بسر کریں اور پردہ فرما لیجئے۔ دو چار ضلعوں میں بھی نہیں۔ دو چار گھروں ہی میں رہا کیجئے۔ چلا پھرا کیجئے۔ یہ شیر تو پورے ملک میں چلا کرتا ہے۔ ملک کے بیرون بھی چلتا ہے۔ انشاء اللہ ثم انشاء اللہ اب پتہ چل جائے گا کہ طاہر حسین کیا چیز ہے تو میں یہ عرض کر رہا تھا وہ دیکھئے فراڈ۔ آپ نے کہا کہ اگر نبی پیدا ہو۔ اگر کو پھر اڑا دیا مولوی صاحب نے۔ مولوی صاحب سے کہوں گا۔ وہ لفظ دکھائیے کتاب میں۔ وہ لفظ جو مولانا نانوتوی کی طرف پھیر رہے ہیں۔ کہ مولانا قاسم نانوتوی نے لکھا ہے — یہ تحذیر الناس ہے ہمارے ہاتھ میں۔ اور آپ بھی دکھا رہے تھے۔ ذرا جلد وصفحہ بول کر آپ صفحہ اور سطر دکھا کر یہاں دکھائیے۔ میں ملالوں ذرا۔ اور کسی اردو داں کو دے دوں۔ مولینا کیا لکھ رہے ہیں۔ "اگر بالفرض" میں کہتا ہوں بالفرض کہنے سے واقعہ نہیں ہو جاتا ہے۔ جیسے میں کہوں کہ اگر بالفرض مولوی مطیع الرحمٰن صاحب عورت ہوتے تو میں ان سے شادی کر لیتا تو اس سے وہ عورت نہیں ہو گئے۔

اور حفظ الایمان کی عبارت جو مولوی صاحب نے پڑھی ہے۔ وہ حضرت تھانوی کا عقیدہ نہیں ہے۔ حضرت تھانوی نے اس عقیدہ کا رد کیا ہے۔ اس کے الفاظ میں۔ اگر بقول زید درست ہو تو یہ قضیہ شرطیہ

ہے۔ ——— اور دیکھو۔ تمہارے احمد رضا خاں صاحب نے خچر حلال کر دیا ہے۔ وہ جانور، وہ گدھا جس کی ماں گھوڑی ہو، باپ گدھا ہو۔ باپ گدھا، ماں گھوڑی اور جو بچہ پیدا ہوا۔ وہ احمد رضا خاں کہتے ہیں کہ وہ حلال ہے گدھا ان مولویوں کے ساتھ کر دینا حلال جانور ہے۔ سنی بھائیو! یہ ہے گدھا خوروں کا قافلہ۔ مولوی احمد رضا خانصاحب نے فتاویٰ رضویہ کے اندر لکھا ہے۔

میں جانتا ہوں سبھاپتی صاحب سے گذارش ہے کہ یہیں چھوڑ دیجئے ان کو۔ اور ننگا ہونے نہ دیجئے بیچاروں کے لئے بڑی مشکل ہے۔ بڑی پریشانی ہے۔ وہ کسی طرح نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں ——— اور طاہر حسین سے سننا چاہتے ہو۔ اور دیکھو۔ میں۔ تمہارے اعلیحضرت نے کیا کیا قیامت ڈھائی ہے؟ یہ ان کا ترجمۂ قرآن پاک ہے۔ ان کے اولیاء اللہ کا تعارف دیکھئے احمد رضا خانصاحب کا یہ ترجمہ ہے۔ اس میں عنوان دیا ہے "محبوبانِ خدا دور سے سنتے، دیکھتے اور مدد کرتے ہیں"۔ محبوبانِ خدا دور سے یہ ان کا عقیدہ لکھا ہوا سورۂ اعراف ص۲۲۲ میں دیکھئے آٹھویں پارہ میں ـــ یہ ان کے اولیاء اللہ ہیں۔

**مناظر اہل سنت** مولوی طاہر! تمہارے تو باپ دادا نے مردوں سے شادی کی ہے۔ تم اس کی بات نہیں کرو گے؟ تم تو لونڈے بازوں کی اولاد ہو۔ تو لونڈے بازی کی بات نہیں کرو گے؟ تمہارے باپ دادا جو تمہارے دھرم کا باپ دادا تھا لونڈا بازی کرتا رہا ہمیشہ۔

تم مردوں سے شادی کرنے کی بات کرتے ہو۔ یہی تہذیب سیکھ کر آئے ہو۔ یہی ہے تہذیب کی بولی کہ اگر مطیع الرحمٰن عورت ہوتا تو اس سے

شادی کرلیتا ـــــــ ہم بھی منھ میں زبان رکھتے ہیں۔ اگر میں کہوں کہ اگر پورا مجمع ؛ گیا، چلا جائے۔ جہاں تمہارا گھر ہے تو تمہاری بیٹی کی حالت خراب کر دے گا۔ پورے مجمع کا بوجھ تمہاری بیٹی کیسے سنبھالے گی؟ اتنا بڑا مجمع اور ایک لڑکی کیسے برداشت کرے گی؟ تو بولو، اچھا لگے گا ــــــ اگر میں کہوں کہ تم بچپن میں رام پور چلے گئے ہوتے، تو رام پور کے لونڈوں نے تمہارا بُرا حال کر دیا ہوتا تو تم کو اچھا لگے گا؟ تم کہتے ہو پردہ پھاڑ دیں گے۔ میں نے تو تمہارا پردہ پھاڑ دیا ہے۔ ہے کہاں باقی۔

**مجمع سے** قہقہے۔

**مناظر اہل سنت** ع ہم بھی منھ میں زبان رکھتے ہیں۔

حضرات! اردو والی بات کے سلسلہ میں انہوں نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ کلام کی نوبت آگئی۔ مولوی طاہر! ہے ہمت۔ اگر ماں کا دودھ پئے ہو تو نکالو کتاب ــــــ یہ ہے تمہاری کتاب۔ یہ لو کتاب اگر پولس والے چاہیں تو میں بھیج سکتا ہوں۔ اس کتاب میں لکھا ہے "جب سے علمائے دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا۔ ہم کو یہ زبان آگئی" ــــــ خواب دیکھنے والے نے پوچھا تھا کلام کہاں سے آگئی۔ جواب میں سرکار نے فرمایا ہم کو یہ زبان آگئی ــــــ آگئی کا معنیٰ۔ پہلے سے نہیں تھی اب آگئی۔ پہلے سے ہوتی تو آتی نہیں۔ جو پہلے سے ہو وہ آئے گی کیا؟ ــــــ طاہر! تم جھوٹے ہو۔ میرے نبی سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب جھوٹا نہیں ہو سکتا ہے۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری شکل میں شیطان متمثل نہیں ہوسکتا[1] نبی کو جو خواب میں

---

[1] عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من رآنی فی المنام فقد رآنی فان الشیطٰن لا یتمثل فی صورتی۔ متفق علیہ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۹۴)

دیکھ لے وہ خواب سچا ہوتا ہے۔ یہ عام خواب کی بات نہیں ہے یہ نبی کے تعلق سے خواب کی بات ہے۔

انہوں نے کہا کہ اعلیحضرت نے فرمایا "اس مٹی میں مدفون ہیں ہمارے نبی"۔ بے شک اعلیحضرت نے فرمایا اور سچ فرمایا ہے مگر مدفون ہونا اور چیز ہے اور مٹی میں ملنا اور چیز۔ جیسا کہ میری گذشتہ تمثیل کہ "میرا ڈنڈا تم نے اپنے میں گم کر دیا ہے" —— اسی سے واضح ہے —— لیکن ابھی بھی اگر تم کو تسلی نہیں ہوئی ہے تو لو اور کر دوں۔ میں چلا جاؤں تمہارے گھر "گیا" اور وہاں مجھ کو کوئی کام پڑ جائے۔ میں اپنی لاٹھی۔ اپنا ڈنڈا تمہاری صاجزادی کو دیدوں کہ ذرا حفاظت سے رکھنا اور جب لوٹ کر آؤں تو تم کہو، مطیع الرحمٰن صاحب! آپ کا ڈنڈا جو تھا وہ تو میری بیٹی میں گم ہو گیا ہے۔ جب تمہارے نزدیک "میں" کا معنٰی "سے" ہے تو پھر میں اپنا ڈنڈا تمہاری بیٹی میں گمانے کے لئے تیار ہوں۔

**مجمع سے** قہقہے۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! انہوں نے کہا کہ اعلیحضرت نے کرامات اعلیحضرت میں لکھا ہے۔ کیا کہا؟ کہا کہ اعلیحضرت نے کراماتِ اعلیحضرت میں لکھا —— کراماتِ اعلیحضرت۔ اعلیحضرت کی کتاب نہیں ہے۔ اس سے پوچھئے۔ یہ اعلیحضرت کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟ —— مسلمانو! یہ اعلیحضرت کی لکھی ہوئی کتاب نہیں ہے ——

پھر اس کے بعد انہوں نے یہ کیا کہ ایک کتاب اٹھائی اور پتہ نہیں وہ بھی اصل تھی یا جعلی؟ کیونکہ مناظرہ کمیٹی بھی تصحیح نقل کرانے پر قادر نہیں۔ بہر حال انہوں نے ایک اٹھائی اور پانچ کتابوں کا نام لے لیا۔ آپ نے دیکھا

---

لے گم کر دینے ۱۲

کہ اٹھالی تھی ایک کتاب۔ اور نام لیتے رہے پانچ کتابوں کا۔ ارے کتابیں ہیں تو پانچوں کتابیں دکھاؤ کھول کھول کے۔ ایک کتاب ہاتھ میں لے لی اور شور مچانے لگے کہ فلاں کتاب میں ہے۔ فلاں کتاب میں ہے۔ میں تمہاری طرح نہیں کہتا۔ میں جو بات کہتا ہوں۔ وہ تمہاری کتاب سے کھول کھول کر دکھاتا ہوں۔ لو، میں دکھاتا ہوں۔ مسلمانو! یہ دیکھو دیوبندی کرتوت۔ سب باتیں ان کو خواب ہی میں نظر آتی ہیں۔ ارے بلّی کو خواب میں چھچھوڑے ہی نظر آتے ہیں۔ لکھتے ہیں:

تذکرۃ الرشید ج ۱ ص ۲۴۵ میں:

"ایک مرتبہ خواب بیان فرمانے لگے کہ مولوی قاسم کو میں نے دیکھا کہ دولھن بنے ہوئے ہیں اور میرا نکاح ان کے ساتھ ہوا۔"

یہ مولوی محمد قاسم کون ہے؟ دیوبند کے مدرسہ کا بانی جو دیوبند کا مدرسہ بنایا ہے۔ وہ دلھن اور مولوی رشید احمد گنگوہی دولھا۔ تو دیوبندی مولوی۔ ایک مولوی دوسرے مولوی سے نکاح کرتا ہے، شادی کرتا ہے۔

اور سنو! یہ ہے ان کی دوسری کتاب "ارواح ثلثہ" اس کے صفحہ ۲۸۹ میں لکھا ہے:

"حضرت گنگوہی نے حضرت نانوتوی سے محبت بھرے لہجے میں فرمایا کہ یہاں ذرا لیٹ جاؤ۔ حضرت نانوتوی کچھ شرما سے گئے۔ مگر حضرت نے فرمایا تو بہت ادب کے ساتھ چت لیٹ گئے۔ حضرت بھی اسی چارپائی پر لیٹ گئے اور مولینا کی طرف کو کروٹ لے کر اپنا ہاتھ ان کے سینہ پر

رکھ دیا۔ جیسے کوئی عاشق صادق اپنے قلب کو تسکین دیا کرتا ہے۔ مولانا ہر چند فرماتے ہیں کہ میاں کیا کر رہے ہو یہ لوگ کیا کہیں گے۔ حضرت نے فرمایا کہ لوگ کہیں گے۔ کہنے دو۔"

یہ دیوبندی مولوی، دیوبندی مولوی پر عاشق ہو جاتا ہے الحمدللہ ہمارے بنگال، بہار کا ماحول اس سے پاک ہے۔ مگر ان دیوبندی مولویوں کا کرتوت دیکھو کہ وہ کیا کیا کرتے ہیں؟

مسلمانو! یہ جاہل یہاں آیا ہے اگر ان کو یونہی چھوڑ دیا گیا۔ ان کا پیچھا نہیں کیا گیا۔ پیچھے لگے نہ رہا گیا تو پھر خدا نہ کرے یہاں بھی نہ یہ گندگی پھیلائے۔ اسی لئے میں ان کے پیچھے لگا ہوا ہوں اور میں ان کو نشانہ بنائے ہوئے ہوں۔ جب تک یہ لائن پر آجائے گا نہیں۔ اس وقت تک میں ان کو نشانہ بنائے رکھوں گا۔

انہوں نے تحذیر الناس کی صفائی میں پھر وہی "اگر مگر" والی بات کہی ہے۔ میں کہتا ہوں ٹھیک ہے۔ قرآن مجید میں ہے کہ اگر چار خدا ہوتے، تین خدا ہوتے، دو ہی خدا ہوتے تو بھی زمین و آسمان پھٹ جاتے۔ ختم ہو جاتے۔ مگر ختم نہیں ہوا۔ تو چند خدا ابھی نہیں ہوئے ـــــ لیکن یہ نہیں ہے کہ چند خدا ہوں تو فرق نہیں پڑے گا ـــ ارے چند خدا ہوں تو فرق نہیں پڑے گا؟ فرق پڑ جائے گا۔ کہنے والا مسلمان نہیں رہے گا مشرک ہو جائے گا۔ یوں سمجھ میں نہیں آتا ہے تو مثال سے سمجھو۔ مولوی طاہر کہیں کہ بنگال کا کوئی آدمی چلا جائے میرے گھر اور میری بیٹی کے ساتھ رہے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ مولوی طاہر کے لئے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ان کی بیٹی کے ساتھ کوئی رہے تو ان کے لئے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

ارے تین ہی مہینے میں حمل رہ جائے گا فرق نہیں پڑے گا؟ اگر کوئی فرق نہیں پڑے گا تو دو دعوت مجمع کو کہ وہ پہنچ جائیں۔ گیا۔ تم کہتے ہو۔ خاتمیت محمدی میں فرق نہیں آئے گا۔ فرق کیسے نہیں آئے گا؟ ___ اللہ کے رسول آخری نبی نہ رہ جائیں گے۔ جو بعد میں آئے گا وہ آخری نبی ہو جائیگا۔ حالانکہ قرآن بتاتا ہے کہ ہمارے رسول آخری نبی ہیں۔ حدیث بتاتی ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ حضور آخری نبی ہیں ___ تمہارا عقیدہ ہے کہ حضور آخری نبی نہیں۔ حضور کے بعد کوئی نبی پیدا ہو سکتا ہے۔

"حفظ الایمان" کی عبارت کے بارے میں تم نے کہا کہ اس میں بقول زید ہے۔ مولوی صاحب! کچھ دن آکر بریلی کے مدرسہ میں پڑھو، بریلی تو بڑی بات ہے، آؤ بہار و بنگال کے مدرسہ میں پڑھ لو، تو معلوم ہو جائیگا۔ کہ قضیہ شرطیہ میں مقدم و تالی کا امکان اگرچہ قائل کا عقیدہ نہیں ہوتا ___ مگر ملازمہ قائل کا عقیدہ ہوتا ہے ___ اگر معلوم نہیں ہے تو کسی بریلوی طالب علم سے پوچھ لو جو مرقاۃ ہی پڑھ رہا ہے وہ بتا دے گا کہ قضیہ شرطیہ میں مقدم و تالی کا امکان دیکھا نہیں جاتا۔ مگر مقدم و تالی کے اندر جو ملازمہ ہوتا ہے وہ متکلم کا عقیدہ ہوتا ہے۔ حفظ الایمان میں ہے کہ بقول زید ایسا ہو تو ایسا ہو جائے گا۔ یہ قضیہ شرطیہ ہے اس میں مقدم و تالی کا امکان شرط تو نہیں۔ مگر ملازمہ متکلم کا عقیدہ ہوتا ہے۔ اور اشرفعلی تھانوی نے ملازمہ ہی بیان کیا ہے اس عبارت سے تو یہ اشرف علی تھانوی کا عقیدہ ہوا۔

اور عقیدہ کیا ہوا کہ نبی کا علم جانور کی طرح ہے معاذ اللہ ___ نبی کا علم گدھے کی طرح ہے معاذ اللہ ___ ہمارے نبی کا علم کسی کی طرح

نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بعد تمام نبیوں سے، تمام فرشتوں سے، ساری کائنات میں سب سے زیادہ ہمارے نبی عالم ماکان ومایکون جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم ہے۔ ہمارے نبی کا علم معاذ اللہ گدھے کی طرح نہیں۔ ہمارے نبی کا علم بچوں، پاگلوں جیسا نہیں۔ جو نبی کا علم جانوروں کی طرح کہے وہ کسی جانور کو نبی مانتا ہوگا اور ان کے نبی کا علم جانور کی طرح ہوگا۔ الحمد للہ ہمارے نبی تو حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ حضرت عبداللہ کے صلب اطہر سے سیدہ آمنہ کے بطن پاک سے پیدا ہوئے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو انسان ہیں مگر ایسا انسان جو بشر لا کالبشر ہیں کسی انسان کی طرح نہیں۔

میرے بھائی! جو نبی کے علم کو جانور کی طرح کہے۔ جو نبی کے علم کو پاگل کے علم کی طرح کہے۔ جو نبی کے علم کی توہین کرے۔ جو نبی کو گالی دے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ وہ کافر ہوگا۔ مرتد ہوگا۔ شیطان ہوگا۔ ہم اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتے ——— وہ اگر یہ کہتے ہیں کہ نبی کو بھی تو اللہ کے مقابلے میں کم علم تھا۔ اور گدھوں کو بھی اللہ کے مقابلہ میں کم علم تھا۔ جیسے وہاں کم ویسے یہاں کم۔ اس لئے کہہ دیا گیا کہ ایسا علم تو جانور کو بھی حاصل ہے۔ تو میں کہوں گا کہ آپ بھی دوڑتے ہوں گے۔ سوّر بھی دوڑتا ہے۔ اگر ہم کہہ دیں کہ مولینا طاہر گیاوی سوّر کی طرح سوّر کی طرح دوڑتا ہے تو بولو! تمہاری توہین ہوگی یا نہیں؟ یقیناً توہین ہوگی۔ یقیناً گالی ہوگی۔ تمہاری بھی دو آنکھیں ہیں اور گدھے کو بھی دو آنکھیں۔ میں کہہ دوں کہ مولینا طاہر گیاوی کی آنکھیں گدھوں جیسی ہیں تو بولو! تمہاری توہین ہوگی یا نہیں؟ یقیناً

توہین ہو گی ــــــ اگر تمہاری توہین اور گالی ہے ــــــ

ــــــ تو پھر نبی کی توہین اور نبی کو گالی کیوں نہیں۔

اور جب نبی کی توہین اور نبی کو گالی ہے تو صرف تم نے ہی نہیں تمہارے اکابر نے بھی توہین کی ہے۔ نبی کو گالی دی ہے اس لئے وہ کافر ہیں اور ان کو اپنا پیشوا بنا کر، انہیں اپنا اکابر مان کر، ان کو اپنے اوپر کا مولوی بنا کر تم بھی اسلام سے خارج ہو۔ تم بھی کافر و مرتد ہو اس لئے تمہارے پیچھے نماز نہیں ہو گی۔ تمہارے پیچھے مسلمانوں کی نماز نہیں ہو گی۔ آج جان لینے کے بعد انشاء اللہ خوش عقیدہ مسلمان جن کو اپنے نبی سے محبت ہو گی جن کو اپنے نبی سے عقیدت ہو گی وہ تمہیں اپنا امام نہیں بنائے گا۔ ارے تم تو مقتدی بھی بننے کے لائق نہیں ہو۔ تمہیں امام کیا بنائے گا؟ مقتدی کو بھی کم سے کم مسلمان ہونا چاہئے۔ تم تو مسلمان ہی نہیں ہو۔ تو امام بننے کا خواب کہاں سے دیکھ رہے ہو؟ تم تو مقتدی بننے کے بھی لائق نہیں ہو۔ الحمد للہ سنی مسلمان تمہیں مقتدی بنانا بھی گوارہ نہیں کرے گا چہ جائیکہ امامت کا خواب دیکھتے ہو۔

بہر حال مسلمانو! دیوبندیوں نے نبی کریم سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گندی گندی باتیں لکھی ہیں اس لئے وہ کافر ہیں ــــــ مگر عوام پبلک نہیں۔ چاہے بیچارے اپنے آپ کو دیوبندی کہتے رہے ہوں کیونکہ وہ حقیقت جانتے نہیں اس لئے عوام پبلک مسلمان ہے۔ یہ دیوبندی جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ہے جو نبی کا کلمہ بدلا ہے جس نے نبی کے خلاف درود نکالا ہے اور نبی کے بعد نیا نبی ہونے کا قول کیا ہے وہ کافر ہے۔ مرتد ہے۔

اور عوام پبلک مسلمان، اگرچہ نادانستگی میں اپنے آپ کو دیوبندی بھی کہتے ہیں وہ بے چارے دیوبندی کی حقیقت جانتے ہی نہیں ـــــــ مگر یہ مولوی کافر ہیں۔ مرتد ہیں۔ اس لئے کہ انہوں نے جان بوجھ کر کتابیں لکھی ہیں ان کتابوں کو جانا، مانا اور اس پر ایمان رکھا ہے۔ اسی کو انہوں نے اپنا عقیدہ بنالیا ہے۔ اس لئے میں مسلمانوں سے کہوں گا کہ مسلمانو! اگر اپنے نبی کی محبت رکھتے ہو۔ نبی کے کلمہ کا کچھ احسان جانتے ہو۔ نبی کے کلمہ کا کچھ لحاظ رکھتے ہو تو نبی کے دشمنوں کو کبھی خاطر میں مت لاؤ۔ نبی کے دشمنوں سے تمہارا اسلامی سلوک نہیں ہونا چاہئے اس لئے کہ جو نبی کا نہیں وہ ہمارا نہیں۔ ـــــــ اگر آج کوئی ہمارے باپ کا مخالف ہو تو ہم اسے برداشت نہیں کرپاتے ہیں اس لئے کہ وہ باپ کا مخالف ہے۔ تو جو نبی کی توہین کرے، نبی کا مخالف ہو، اسے ہم کیسے برداشت کریں؟ آج اگر اسلامی حکومت ہوتی۔ اسلامی قانون نافذ ہوتا، تو جو مرتد ہو جائے اسے فی النار کردیا جاتا۔ لیکن آج اگر یہاں اسلامی حکومت نہیں ہے تو ہم شریعت کا حکم تو بتا سکتے ہیں اور کم سے کم اس سے تعلق تو توڑ سکتے ہیں۔ قرآن نے فرمایا ہے فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظالمین اے لوگو! جب تک نہیں جانتے تھے کوئی بات نہیں۔ جب جان گئے ہو، علم ہوگیا ہے تو پھر ان ظالموں کے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہئے۔ اگر اس کے ساتھ تمہارا کوئی اسلامی تعلق رہتا ہے تو کل خدا کے یہاں تمہاری بھی گرفت ہوگی۔ تم بچ نہیں پاؤ گے۔ اس لئے مسلمانو! اپنے ایمان کو بچاؤ۔ اپنے رسول سے محبت کرو۔ اپنے رسول کی محبت کو سینہ میں محفوظ کرو اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے

ناموس پر مرمٹو۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔

**دیوبندی مناظر** میرے بھائیو! مولینا مطیع الرحمٰن صاحب کے لئے پانچ منٹ وقت میں اپنا کاٹ کر دے رہا ہوں اور جتنا ان کو یاد ہو۔ وہ ساری گالی ہم کو دے دیں ہماری بیٹی کو دے دیں۔ یہ ان کا اپنا خاص کام ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہر جس ظرف میں جو چیز ہوتی ہے وہی چھلکتی ہے۔ وہی اس سے نکلتی ہے۔ آپ کا ماشاء اللہ بہت تقدس ہے اور مقدس زبان ہے۔ میں نے آپ کو سمجھانے کے لئے مثال دی تھی۔ ماشاء اللہ دماغ درست ہو گیا آپ کا۔ سمجھ میں بات آئی۔ —— اب ایک بات زیادہ چیلنج کے ساتھ کہی ہے۔ کتاب دکھاؤ دیکھو اس میں انہوں نے بہت فراڈ کیا ہے —— وہاں لکھا ہوا ہے "کلام آگئی" زبان آگئی نہیں۔ مولوی صاحب سے میں کہوں گا کتاب دے دیں۔ کتاب ذرا دے دیجئے۔ اس میں زبان آگئی ہے اس میں لفظ کلام آگئی ہے اور کلام کا لغت میں دیکھ لیجئے ترجمہ "کلام" مصدر کا بھی صیغہ ہے اور مصدر کے معنیٰ میں بھی بولا جاتا ہے کلام جس کے معنیٰ گفتگو کرنا۔ بات چیت کرنا۔ اردو کلام آگئی۔ اردو میں کلام آگئی۔ اردو میں بات چیت کرنے کا موقع آگیا۔ اور خواب کا واقعہ ہے۔ مولوی صاحب نے یہ ہمت نہیں کی تھی کہ ہم کو دکھائیں کہ اس کے اندر الفاظ کیا ہیں؟ —— اس طریقے سے مولوی صاحب میں یہ ہمت نہیں کہ وہ حدیث دکھا دیں۔ جس حدیث کا میں شروع سے مطالبہ کرتے آ رہا ہوں۔ مولوی صاحب میں کسی طریقے سے ہمت نہیں تھی کہ انہوں نے جو گدھے کو حلال کہا ہے ان کے مولوی

احمد رضا خانصاحب نے۔ اس کا کوئی جواب دیں۔ تو گدھا ان کے لئے حلال ہے۔ ان کے لئے آپ لوگ انتظام کر دیجئے گا ——— اور ایک بات اور عرض کئے دیتا ہوں کہ انہوں نے ایک بات اور فراڈ کیا ہے کہ "کراماتِ اعلیٰحضرت" اعلیٰحضرت کی کتاب نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔ وہ کتاب اعلیٰحضرت کی نہیں ہے لیکن جو شعر اس میں لکھا ہے تو وہ اعلیٰحضرت کا لکھا ہے۔ دلیل میں اس شعر کو پیش کیا ہے کہ اس خاک کو۔۔۔۔

اس خاک میں مدفون ہے شہ بطحا ہمارا ——— یہ مصنف کا، رائٹر کا شعر نہیں ہے اس کا شاعر مولوی احمد رضا خاں ہے ——— اگر آپ میں ہمت ہے تو چیلنج کیجئے کہ ہمارے اعلیٰحضرت کا شعر نہیں ہے۔ اور کوئی بعید نہیں ہے آپ تو ایسے شیر ہیں کہ آپ اس کی صفائی میں کہہ دیں گے کہ وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ آپ نے ایسا چور دروازہ کھول لیا ہے کہ ہر چیز ہضم کر جاتے ہیں ——— اور یہ لیجئے ایک ردّ اخیر میں رکھے دیتا ہوں تھوڑے سے وقت کے اندر۔ یہ آپ کے اعلیٰحضرت کو دیکھئے۔ آپ کے بزرگوں کا تعارف کرایا ہے۔ کہ آپ کے اولیاء اللہ اور بزرگ کون ہیں؟ یہ ہے احمد رضا کا ترجمۂ قرآن پاک۔ اور دیکھئے اس قرآن پاک کے ترجمہ میں عنوانات قائم کر کے لکھا ہے کہ یہ عقیدہ ہمارا قرآن میں ہے۔ کیا عقیدہ ہے ان کا؟ محبوبانِ خدا دور سے سنتے، دیکھتے اور مدد کرتے ہیں۔ اللہ کے محبوب بندے اولیاء اللہ دور سے سنتے، دیکھتے اور مدد کرتے ہیں۔ یہ عقیدہ کہاں ہے؟ جہاں جہاں انہوں نے بتایا ہے اس میں ایک آیت یہ بھی لکھا ہے۔ یہ دیکھئے سورہ اعراف پارہ ۸ اور صــ ۲۲۲ پر یہ عقیدہ ہمارا ہے: انہ یراکم ھو وقبیلہ من

حیث لاترونھم" یہ دیکھئے سورۂ اعراف ہے اور پورے صـ۲۲۲ ہے۔
دیکھئے یہ اولیاء اللہ ہیں جو دور ونزدیک سے سنتے ہیں، "یابنی ادم لا
تفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنۃ ینزع عنھما لباسھما
لیریھما سوٰتھما انہ یراکم ھو وقبیلہ من حیث لاترونھم" خبردار
تمہیں شیطان فتنے میں نہ ڈالے جیساکہ تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکالا۔
اتروا دیئے ان کے لباس۔ یہ ان کی شرم کی چیزیں انھیں نظر پڑیں بیشک وہ
(کون؟ شیطان!) اور اس کا پورا کنبہ تمہیں یہاں سے دیکھتے ہیں تم انہیں
نہیں دیکھتے یہ کون ہے؟ محبوب خدا ہیں اولیاء اللہ ہیں۔ بولو! تمہارے
ولی شیطان ہیں۔ یہ کون لکھ رہا ہے؟ یہ احمد رضا خاں قرآن کے
ترجمہ میں لکھ رہے ہیں۔ یہ دیکھ لو ہیڈنگ۔ ہیڈنگ کے تحت دیکھ لیجئے
آیت۔ کہتے ہیں کہ ہمارے اولیاء دور ونزدیک سے سنتے ہیں اور دلیل
میں کہتے ہیں کہ میرا ایک ولی وہ بھی ہے جس کے بارے میں قرآن میں
آیا ہے انہ یراکم ھو وقبیلہ من حیث لاترونھم۔ بیشک وہ ہے
اس کا قبیلہ تمہیں وہاں دیکھتے ہیں کہ تم انھیں نہیں دیکھتے۔ یہ کس کے بارے
میں قرآن بول رہا ہے؟ شیطان کے بارے میں بول رہا ہے۔ اور احمد رضا
خانصاحب اس کو اپنا ولی بتا رہے ہیں[1]۔ بولو! شیطان کے قبیلہ سے
دوستی رکھنے والو! اس کے بارے میں بھی کہہ دو کہ یہ ہمارا ترجمہ نہیں ہے۔
اس کے بارے میں بھی کہہ دو کہ اعلیحضرت نے نہیں لکھا ہے بولو! زور
سے بولو کہ یہ قرآن بھی ہمارا نہیں ہے۔ یہ وہی کنزالایمان ہے جو سات
مسلم کنٹریوں میں جس کا داخلہ بند ہے۔ جس کا پڑھنا بند ہے۔

---

ل۱ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

## گزشتہ صفحہ کا حاشیہ

دیوبندی مذہب کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہے امام احمد رضا کے ترجمے یا کسی بھی تحریر میں ہرگز نہیں ہے کہ میرا ایک ولی وہ بھی ہے جس کے بارے میں قرآن میں آیا ہے انہ یراکم هو وقبیله الآیہ ۔ ہمارا چیلنج ہے کہ امام احمد رضا کی تحریر میں یہ بات کوئی قیامت تک نہیں دکھا سکتا ۔۔ رہی یہ فہرست جسمیں زیر عنوان "محبوبان خدا دور سے سنتے ، دیکھتے اور مدد کرتے ہیں" یہ آیت کریمہ درج ہے اس کے مرتب پاکستان کے مفتی احمد یار خاں صاحب ہیں ۔ چنانچہ پاکستان بلکہ خود ہندوستان میں بھی ادارہ استقامت کانپور سے ان کی جو تفسیر "نور العرفان" شائع ہوئی ہے اس میں جلی قلم سے لکھا ہوا ہے "فهرست القرآن المجید ، مرتبہ محمد احمد یار خاں "۔

یہی وجہ ہے کہ اس سے پہلے ترجمہ امام احمد رضا کے جتنے ایڈیشن شائع ہوئے ان میں یہ فہرست نہیں ہے ۔ اب بعض ناشرین نے ترجمہ امام احمد رضا کے ساتھ بھی وہ فہرست شائع کردی ہے ۔ کسی ناشر کے اس فہرست کو ترجمہ امام احمد رضا کے ساتھ شائع کر دینے سے اسکی ترتیب کا الزام اگر امام احمد رضا پر آئے تو ناشرین قرآن کریم کے ساتھ بلکہ اس سے متصلا مثلا سورة الفاتحة مكية وهى سبع آيات ۔ سورة البقرة مدنية وهى اثنتان وستون وثمانون آية واربعون ركوعا وغیرہ بھی شائع کرتے ہیں تو کیا یہ کہا جائے گا کہ چونکہ یہ قرآن کریم کے ساتھ شائع ہوا ہے اس لئے یہ بھی قرآن ہے ۔۔۔۔۔۔ الغرض وہ فہرست امام احمد رضا کی ہرگز نہیں بلکہ مفتی احمد یار خاں صاحب کی ترتیب دادہ ہے ۔۔۔۔۔۔

پھر مفتی احمد یار خاں صاحب نے بھی یہ نہیں لکھا ہے کہ شیطان محبوبان خدا میں داخل ہے بلکہ اس آیت سے استدلال کیا ہے کہ محبوبان خدا دور سے دیکھتے اور سنتے ہیں ۔ چنانچہ وہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں

> "جب رب نے گمراہ گر کو اتنا علم دیا ہے کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو سارے عالم کے ہادی ہیں انہیں بھی حاضر ناظر بنایا تاکہ دوا بیماری سے کمزور نہ ہو جو شیطان کی وسعت علم و نظر کا اقرار کریں اور حضور کیلئے انکاری ہو جائیں"

یعنی شیطان کا کام ہے لوگوں کو بہکانا اور گمراہ کرنا اور نبی کا کام ہے لوگوں کو اس سے بچانا اور ہدایت دینا ۔۔۔۔۔۔ اب شیطان دور سے دیکھ کر اور سن کر لوگوں کو بہکاتا اور گمراہ کرتا ہے تو اگر نبی دور سے نہ دیکھ سکیں نہ سن سکیں تو لوگوں کو شیطان کی گمراہی سے کیسے بچائیں گے اور انہیں کس طرح ہدایت دیں گے اس لئے ضروری ہوا کہ نبی بھی دور سے دیکھیں اور سنیں تاکہ لوگوں کو شیطان کی گمراہ گری سے بچائیں ۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! مناظرہ کو لگ بھگ آٹھ گھنٹے ہو گئے یہ لاکھ سے زیادہ کا مجمع آٹھ گھنٹے سے دیکھ رہا ہے کہ موضوع کے مطابق ان دیوبندیوں کا کافر و مرتد ہونا، اسلام سے خارج ہونا میں نے ثابت کر دیا ہے۔ اب اس کے بعد مولوی طاہر وکیل دیوبند، مناظر دیوبند کا فریضہ تھا کہ وہ اپنا مسلمان ہونا ثابت کرتے۔ ـــــ مگر پورا مجمع دیکھ رہا ہے کہ آٹھ گھنٹے سے وہ نہ تو علمائے دیوبند اور نہ اپنے اوپر سے کفر اٹھا رہے ہیں اور نہ اٹھا پا رہے ہیں۔ لے دے کر ان کا طریق کار یہ ہے کہ اعلیحضرت نے یہ کہا، اعلیحضرت نے وہ کہا۔ اور زمین کا معاملہ ہے، آسمان کا معاملہ ہے۔ اور گدھے والا معاملہ ہے۔ داڑھی والا معاملہ ہے۔ میں کہتا ہوں کہ معاملہ کوئی سہی۔ بہر حال فرعی ہے۔ پہلے تم اپنا مسلمان ہونا ثابت کرو۔ جب تک تم اپنا مسلمان ہونا ثابت نہیں کر دیتے ہو اس وقت تک فرعی مسائل میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں بنتا ہے۔

الحمدللہ ہم نے ثابت کر دیا کہ دیوبندی مولوی کافر و مرتد ہے ـــ ہاں عوام جو یہ نہیں جانتے کہ دیوبندی کا عقیدہ کیا ہے؟ اور وہ غلطی سے ان کے ساتھ ہو گئے ہیں ان کو ہم کافر و مرتد نہیں کہتے۔ ـــــ لیکن یہ مولوی جو جان بوجھ کر دیوبندیوں کی اقتدا کرتے ہیں ان کو مانتے ہیں اور ان کی کتابوں کو صحیح سمجھتے ہیں وہ قطعاً کافر و مرتد ہیں۔

بہر حال میرے بھائی! مولینا طاہر نے یہ الزام عائد کیا اعلیحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر کہ امام احمد رضا نے داڑھی منڈانے والے کو فاسق کہا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اس پر حدیث میں قتل کی وعیدیں ہیں ساتھ ساتھ قرآن میں اللہ کی لعنت ہے ـــــ مولوی طاہر کا

کہنا یہ ہے کہ داڑھی منڈانے والا فاسق تو ہے مگر اس پر حدیث میں قتل کی وعیدیں نہیں ہیں اور قرآن میں اللہ کی لعنت نہیں ہے۔ ــــــ میں نے ابھی خود ان کی کتاب، ان کی نہیں، ان کے بڑے گرو گھنٹال مولوی رشید احمد گنگوہی کی کتاب فتاوی رشیدیہ سے یہ دکھا دیا ہے کہ ان کے نزدیک بھی داڑھی منڈانے والا فاسق ہے اور وہ بھی خدا کے غضب کا مستحق ہوتا ہے۔ مگر ان کا کہنا یہ ہے کہ حدیث میں قتل کی وعیدیں کہاں ہیں؟ اور قرآن میں اللہ کی لعنت کہاں ہے؟ ــــــ ہاں قرآن سے ثابت ہوتا ہے استنباطاً، حدیث سے ثابت ہوتا ہے استنباطاً۔ یعنی حدیث میں نہیں ہے۔ مگر حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ قرآن میں نہیں ہے مگر قرآن سے ثابت ہوتی ہے۔ ــــــ میں پوچھتا ہوں۔ جو بات قرآن میں ہے ہی نہیں وہ بات قرآن سے کیسے ثابت ہوگی؟۔ میں نے آپ کو بتایا کہ جس برتن میں گھی نہ ہو اس برتن سے گھی نہیں نکل سکتا۔ جس برتن میں پانی نہ ہو اس برتن سے پانی نہیں نکل سکتا۔ پانی نکلنا دلیل ہے اس بات کی کہ برتن میں پانی ہے ــــــ اسی طرح سے حدیث سے نکلنا اس بات کی دلیل ہے کہ حدیث میں ہے ــــــ قرآن سے نکلنا اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن میں ہے ــــــ پھر بھی جب ان کا دعوی یہ ہے کہ ہم قرآن میں دکھا نہیں سکتے۔ حدیث میں دکھا نہیں سکتے۔ تو میں ایک بات آخیر میں یہ کہہ دوں۔ مولوی طاہر! تم یہ دکھا دو جو باتیں مولوی رشید احمد نے لکھی ہیں داڑھی منڈانے والے سے متعلق باتیں کس حدیث اور کس قرآن میں ہیں؟ ــــــ جہاں تم دکھا دو گے وہیں ہم بھی دکھا دیں گے ــــــ مگر تم صبح قیامت تک نہیں

دکھا سکتے۔ ہم جانتے ہیں کہ تم کبھی نہیں دکھا سکتے ہو۔ ہاں آؤ۔ یہاں آ کے زانوئے ادب تہہ کرو۔ تو ہم تمہیں حدیث میں دکھا دیں اور قرآن میں بھی تمہیں دکھا دیں ——— تم تو کبھی دکھا نہیں سکتے ہو......

پوری دنیا جانتی ہے اور اسلام کا قاعدہ ہے کہ داڑھی رکھنا واجب ہے اور منڈانا حرام۔ ایسا کرنے والے فاسق ہیں۔ جماعت سے نماز پڑھنا بھی واجب ہے اور بلاوجہ جماعت کو چھوڑ دینا حرام۔ ایسا کرنے والے فاسق ہیں۔ حدیث میں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ایسا کرنے والوں کے گھروں میں بچے اور عورتیں نہ ہوتیں تو ان گھروں میں آگ لگوا دیتا ——— دوسری حدیث میں ہے کہ میرا دل چاہ رہا ہے کہ لکڑی جمع کرا کے ایسے گھروں میں آگ لگوا دوں۔ جیسا کہ مشکوٰۃ شریف باب الجماعۃ وفضلہا۔ فصل اول ص ۹۵ میں ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہٖ لقد ہممت۔

اسی طرح دوسری حدیث مشکوٰۃ ہی کے فصل ثالث ص ۹۷ میں ہے: عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لولا فی البیوت من النساء والذریۃ

میرے بھائی! میں نے ان حدیثوں سے یہ ثابت کر دیا کہ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، فاسق اور اسلام کے قاعدہ کے خلاف کرنے والوں کو قتل کی دھمکی دیتے تھے ———

اور آپ نے قتل کی دھمکی ہے ــــ ذرا مولوی طاہر سے پوچھو! میں نے جو تلاوت کی ہے مشکوٰۃ شریف سے یہ حدیثیں۔ کیا یہ حدیثیں نہیں ہیں؟ اور کیا ان حدیثوں میں وعیدیں نہیں ہیں؟ جن میں جان سے

مار ڈالنے کی دھمکی ہے۔؟ ـــــــ رہی لعنت کی بات۔ تو ہمارے خدا کی نہیں، ذرا مولوی طاہر اپنے کھدر پوش، مجازی خدا حسین احمد ٹانڈوی کی قسم کھا کر بتا دے کہ داڑھی منڈانا، فاسق ہونا ہے یا نہیں ہے؟ ـــــــ اور اللہ کے حدود سے تجاوز کرنا ہے یا نہیں ہے؟ اگر فاسق ہونا ہے اور اللہ کے حدود سے تجاوز کرنا ہے تو قرآن پاک کے فرمان کے مطابق ایسا شخص ظالم ہے۔ چنانچہ ساتواں پارہ سورۂ انعام میں ہمارے خدا کا فرمان موجود ہے فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین اس پر حضرت ملا احمد جیون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو حضرت عالمگیر بادشاہ کے استاذ ہیں انہوں نے اپنی تفسیر، تفسیرات احمدیہ ص۲۵۶ میں فرمایا ہے، ارشاد فرماتے ہیں "ان القوم الظالمین یعم المبتدع والفاسق والکافر"

اور میرے بھائی! فاسق اور حد سے متجاوز ہونے والے، حدود شرعیہ سے متجاوز ہونے والے، اللہ کے حدود سے تجاوز کرنے والے ظالم ہیں۔ ہمارا خدا پروردگار عالم قرآن پاک کے پارہ ۱۲ سورۂ ہود آیت ۱۸ میں ارشاد فرماتا ہے ومن یتعدی حدود اللہ فقد ظلم نفسہ الا لعنۃ اللہ علی الظالمین۔ ـــــــ اب مولوی طاہر یہ بتادو کہ قرآن کے اندر فاسق پر لعنت ہونے کا انکار کر کے قرآن کا انکار تم نے کیا یا نہیں کیا۔؟

**مجمع سے آوازیں** بولو! جواب دو۔ بولو! جواب دو۔

**مناظر اہل سنت** تم قرآن کے منکر ہوئے یا نہیں ہوئے؟ اور قرآن کا منکر مسلمان ہے یا کافر؟ تو ماننا پڑے گا کہ تم نے قرآن کا انکار کیا ـــــــ دیکھا تم نے

اعلیحضرت پر نکتہ چینی کا انجام۔ وہ اعلیحضرت جنھیں عرب وعجم بالخصوص حرمین شریفین کے بڑے بڑے جلیل القدر علماء نے اپنا مجدد تسلیم کیا ہے اور سینکڑوں عظیم الشان خطابات سے ان کی قصیدہ خوانی کی ہے۔ طاہرا اولیائے کرام سے بغاوت کرنے والوں کا یہی حشر ہوتا ہے۔

بہر حال تم نے پھر ایک بات کہی ہے کہ امام احمد رضا فاضل بریلوی نے فتاوی رضویہ میں گدھا کو حلال قرار دیا ہے ____ مسلمانو! یہ ڈیڑھ لاکھ دو لاکھ کے مجمع میں طاہر گیاوی کا جھوٹ دیکھو۔ کتنا بڑا جھوٹا ہے؟ کتنا بڑا خائن ہے۔ میں چیلنج کرتا ہوں مولوی طاہر گیاوی کو کہ اگر وہ ماں کا دودھ پیا ہے تو وہ دکھائے کہ فتاویٰ رضویہ میں امام احمد رضا نے گدھا کو کہاں حلال قرار دیا ہے؟ ____ الحمد للہ! اعلیحضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ نے فتاویٰ رضویہ میں گدھا کو حرام قرار دیا ہے۔ یہ دیکھو میرے پاس کتاب ہے۔ اس کے پاس تو کتاب نہیں ہے۔ وہ جھوٹی کتاب گڑھ کے امام احمد رضا کی طرف منسوب کرتا ہے۔ یہ دیکھو فتاویٰ رضویہ ج ۸ ص ۳۶۵ اس میں اعلیحضرت فرماتے ہیں۔

الجواب: ____ گدھا حرام ہے۔ یونہی وہ خچر جو گدھی سے پیدا ہو اگرچہ باپ گدھا نہ ہو، اور ہمارے امام اعظم علیہ الرحمہ والرضوان کے مذہب میں گھوڑا بھی مکروہ تحریمی ہے۔ یعنی قریب بہ حرام۔ یونہی وہ خچر جس کی ماں گھوڑی ہو۔ حدیث میں ہے: نھی علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام یوم خیبر عن لحوم الحمر الاھلیۃ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

یہ امام احمد رضا فرماتے ہیں۔ یہ امام احمد رضا گدھا کو حرام قرار دے رہے ہیں۔ یہ کتاب موجود ہے۔ پورے مجمع سے جو آئے وہ دیکھ سکتا ہے۔ اور

اگر مناظرہ کمیٹی چاہے، کتاب لے کے مولوی طاہر کو بھی دکھا سکتا ہے۔

مگر اب دیکھو۔ دیوبندی مذہب۔ ان کا مذہب یہ ہے کہ سور پانی میں گر جائے تو پانی پاک۔ یہ دیکھئے دیوبندی کی کتاب۔ اس میں لکھا ہوا ہے کہ:

"ایک سوّر کنویں میں گر گیا۔ لیکن اس کو زندہ نکال لیا۔ اس کنویں کے پانی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ——— الجواب: تین ۳۰۰ سو ڈول اس چاہ سے نکال دینا کافی ہے دو ۲۰۰ سو واجب ہیں اور تین ۳۰۰ سو مستحب ہیں پس بہتر ہے کہ تین ۳۰۰ سو ڈول نکال دیئے جائیں۔ پھر پانی اور ڈول و رسّی و چاہ سب پاک ہو جائیں گے۔ ———"

——— فتاویٰ دارالعلوم دیوبند صفحہ $\frac{۳۲۹}{۱}$

سور گر جائے، تو پانی پاک۔ صرف تین سو ڈول نکال دے تو سب پانی پاک۔ اسی پر بس نہیں دیوبندی دھرم میں ابھی اور کیا کیا باتیں ہیں؟ ذرا دیکھو۔ لکھتے ہیں تذکرۃ الرشید صفحہ $\frac{۲۹۰}{۲}$ میں:

"ایک بار خواب دیکھا تھا کہ مولوی محمد قاسم صاحب صاحب عروس کی صورت میں ہیں اور میرا ان سے نکاح ہوا ہے۔ سو جس طرح زن و شوہر[1] میں ایک کو دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے اسی طرح مجھے ان سے اور انہیں مجھ سے فائدہ پہنچا ہے۔"

دیوبندی مذہب میں سب خواب ہی خواب ہے۔ خواب میں دیکھا کہ مولوی قاسم دلہن بن گیا اور میری اس سے شادی ہوئی، بیاہ ہوا۔ اور پھر جو کام میاں بیوی میں، استری پرش[1] میں ہوتا ہے وہی کام ہوا۔

---

[1] بنگلہ زبان میں بمعنی زن و شوہر ۱۲

یہ ہے دیوبندی کرتوت۔ یہ ہے دیوبندی دھرم ــ اور یہ ہے دیوبندی مذہب۔

حضرات! ہم سے جو سوالات ہوئے تھے ہم نے سب کے جوابات دے دیئے۔ اور ان سے جو سوالات ہوئے وہ ایک کا بھی جواب نہ دے سکا اور الٹے سیدھے اعتراض شروع کر دیا۔ ــــ آپ کو معلوم نہیں دیوبندی مذہب کا کچا چھٹا۔ یہ دیکھئے ان کی کتاب "امداد الفتاوی" ج ۴ ص ۱۹۱ اس میں لکھتے ہیں،

"خنزیر (یعنی سوّر) وغیرہ کے خشک پائخانہ سے مٹی کا برتن پکائے جائز ہے"

یہ ہے ان دیوبندیوں کا دھرم ۔

**مناظرہ کمیٹی:** مولینا طاہر حسین صاحب نے جو یہ کہا ہے کہ بریلویوں کے نزدیک مولینا احمد رضا خانصاحب جام کوثر پلائیں گے اللہ کے رسول نہیں پلائیں گے اس کا آپ کیا جواب دیتے ہیں ؟۔ ہم لوگ اس کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

**مناظر اہل سنت:** حضرات! مولینا طاہر نے جس کتاب کا نام لیا ہے وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ وہ ہمارا مسلک نہیں ہے ــــ ہمارا مسلک یہ ہے کہ جام کوثر اللہ کے رسول جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پلائیں گے ــــ اس جھوٹے مولوی نے جھوٹا حوالہ دیا ہے۔ جھوٹا مولوی جھوٹا حوالہ دیتا ہے۔ چوری کی کتاب کا نام لیتا ہے۔ مولوی طاہر! وہ ہماری کتاب نہیں تمہاری چوری والی کتاب ہے۔ ہمارا تو مذہب یہ ہے کہ اللہ تعالی کی جانب سے

نعمتوں کا تذکرہ آیا ہے ان کو بھی مانو ـــــــــ مگر ان کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کو مانو، نبی کو مت مانو۔ اللہ کو مانو، رسول کو مت مانو۔ اللہ کو مانو، قیامت کو مت مانو۔ اللہ کے علاوہ جتنی چیزیں ہیں ان میں سے کسی کو نہ مانو۔ تو گویا کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھو۔ مگر محمد رسول اللہ نہ پڑھو۔ ـــــ پھر کیا پڑھو؟ "لا الٰہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ" پڑھو۔ ان کے گھر کا کلمہ پڑھو۔ یہ ان کے باپ کا کلمہ ہے۔ یہ ان کے دادا کا کلمہ ہے ـــــ ہمارے گھر کا کوئی کلمہ نہیں۔ ہمارے آقا مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کلمہ ہم کو بتایا ہے وہ کلمہ ہمارا ہے۔ اللہ کے رسول سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو درود ہم کو بتایا ہے وہ درود ہمارا ہے ـــــ لیکن ان کا کلمہ ان کے گھر کا ہے۔ ان کا درود ان کا گھر کا ہے۔ ان کا کلمہ ہے لا الٰہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ وہ اشرف علی کی امت ہے۔ ہم اپنے نبی کے امتی ہیں۔ مولوی طاہر! تم اشرف علی تھانوی کی امت ہو۔ قیامت میں ہمیں اللہ کے پیارے رسول شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن میں جگہ ملے گی ـــــ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جنت میں جائیں گے اور بلورے دیوبندی مولویوں کو ساتھ لے کر طاہر کو اپنے نبی اشرف علی کے پاس جانا ہوگا۔ اسے اشرف علی تھانوی سے شفاعت کرانی ہوگی۔ اس لئے دیکھو۔ ہمارے نزدیک اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت نجات اخروی کا سبب ہے۔ ہمارے نزدیک نجات ہوگی اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت سے۔ اللہ کے پیارے رسول کی محبت سے۔ اور نجات ہوگی ایمان لانے کی وجہ سے ـــــ اور

سرورِ کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جام کوثر پلائیں گے۔
وہ کتاب جس کا تم نے نام لیا ہے وہ کسی دوسرے کی کتاب ہے۔ دوسرے کی کتاب دوسرے کے نام سے دکھاتے ہو۔ ہم کو ہماری کتاب دکھاؤ لاؤ ہماری کتاب۔ ہم تو تم کو تمہاری کتاب دکھاتے ہیں اور تم ہم کو دوسرے کی کتاب دکھاتے ہو۔ وہ تمہاری کتاب تو ہو سکتی ہے ہماری کتاب نہیں۔ ہماری کتاب میں یہ کہیں نہیں ہے۔ جو کچھ ہے وہ تمہاری کتاب میں ہے۔ تم ہماری کتاب میں دکھاؤ تو ہم سمجھیں۔

بہرحال جس طرح ہم علی الاعلان کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ تم بھی کہہ کے دیکھو۔ اسی طرح علی الاعلان تم بھی کہہ کے دیکھو کہ تحذیر الناس ہماری کتاب نہیں ہے۔ حفظ الایمان ہماری کتاب نہیں ہے۔ براہین قاطعہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ تقویۃ الایمان ہماری کتاب نہیں ہے۔

سبھاپتی صاحب! میں نے آپ کے سوال کا جواب دے دیا۔ مگر انہوں نے ایک بھی سوال کا جواب نہیں دیا ہے۔ ہمارے نزدیک اللہ کے پیارے رسول جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے الفت و محبت کرنا اور آپ کے کلمہ شریف کو حرزِ جاں بنائے رکھنا ایمان ہے۔ اور دیوبندی دھرم میں ایمان کیا ہے؟ اللہ کو مانو۔ اللہ کے سوا کسی کو نہ مانو جیسا کہ ان کی کتاب "تقویۃ الایمان" سے میں نے دو عبارتیں دکھائیں۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ کو مانو۔ اس کے رسول کو بھی مانو۔ قرآن پاک کو بھی مانو، جنت کو بھی مانو، قیامت کو بھی مانو، جنت میں جن سے

ان کے نزدیک نجات ہوگی کوّا کھانے سے ــــــــ ....

مولوی طاہر! کوّا کھاؤ گے ؟ ہاں! وہ کھائیں گے میرے بھائیو آج بیچارہ کافی پریشان ہے ان کے لئے کوّوں کا انتظام کر دینا۔

لوگو! یہ ہے ان دیوبندیوں کا دھرم، یہ ہے فتاویٰ رشیدیہ ص۴۹۲ اس میں سوال کیا جا رہا ہے۔

"سوال :۔ جس جگہ زاغ معروفہ (یعنی مشہور کوّا) کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو بُرا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوّا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب۔ الجواب :۔ ثواب ہوگا" بکرا کھاؤ ثواب نہیں۔ جائز ہے۔ مُرغا کھاؤ۔ ثواب نہیں جائز ہے۔ گائے کھاؤ ثواب نہیں جائز ہے ــــــ مگر کوّا کھالو۔ ثواب مل جائیگا۔ نماز پڑھنے کی کیا ضرورت ہے۔؟ روزہ رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ زکوٰۃ دینے کی کیا ضرورت ہے؟ حج کرنے اور کلمہ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟ کوّا پکاؤ۔ کوّا کھاؤ۔ کوّا پکاؤ کوا کھاؤ۔ سیدھے جنت میں پہنچ جاؤ گے۔

اور دیکھو تذکرۃ الرشید پہلا حصہ صفحہ ۱۱۳ لکھتے ہیں۔

"واللہ العظیم مولانا تھانوی کے پاؤں دھو کر پینا نجات اخروی کا سبب ہے۔"

مسلمانو! یہ لوگ نجات اخروی کے لئے مولوی اشرف علی کا پاؤں دھو کر پیتے ہیں۔ ان کا کلمہ پڑھتے ہیں۔ ان پر درود پڑھتے ہیں ــــــ یہ ہے ان کا دھرم۔ یہ ہے ان کا عقیدہ ــــــــــــ

بہر حال میرے بھائی! میں نے اپنے تمام اعتراضات ان پر لاد دیئے اور ان کو کافر اور بے ایمان، مرتد ثابت کر دیا۔ اس لئے ان کے پیچھے اہل سنت وجماعت کی نماز نہیں ہوگی ـــــ اسی لئے سنی مسلمانو! ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھنا۔ یہ کافر و مرتد ہیں۔ یہ اپنا ایمان ثابت نہیں کر سکے۔

اخیر میں ایک بات اور کہہ دوں۔ اب تک میں نے جتنے اعتراضات کئے میرے کسی ایک اعتراض کا جواب نہ مل سکا۔ آئیں بائیں شائیں بکتا رہا۔ اور میں نے اس کے ہر ہر سوال پر قہر الٰہی ڈھا دیئے۔ اس کے ایک ایک سوال کے پرخچے اڑا دیئے ـــــ موقع بموقع میں اس کے تمام سوالوں کے جوابات دیتا رہا۔

مسلمانو! اس سے سمجھ میں آجاتا ہے کہ الحمدللہ فتح مبین اہل سنت (بریلوی) کے مقدر میں ہے ـــــ مسلمانو! فتح مبین مبارک ہو۔ مسلمانو! تمہیں اسلام پر کامیابی و کامرانی کے ساتھ قائم رہنا مبارک ہو۔ مسلمانو اپنے پیارے مولیٰ، آقا، روحی فداہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم، توقیر اور محبت وعقیدت مبارک ہو۔

سبھاپتی صاحب! اے سبھاپتی صاحب نماز ـــ ابھی ہمارا ٹائم ہے۔ ہم اپنے ٹائم میں نماز پڑھ لیں۔

**دیوبندی مناظر**

نہیں ـــــ پہلے بات پوری ہو جائے پہلے ہم جواب دے لیں۔

**مناظر اہل سنت**

ارے نماز نہیں پڑھنے دے گا۔ نماز کا وقت جا رہا ہے۔ نماز کے بعد پھر شروع ہوگا۔ نماز کے

بعد ابھی پھر ہوگا۔ شام تک ہوگا جب تک ختم نہ ہو تب تک ہوتا رہے گا۔ ــــــ لوگو! جب تک وہ چاہیں گے میں کرتا رہوں گا۔ مولوی طاہر جب تک چاہو گے تب تک کروں گا۔ میں چھوڑ دوں گا نہیں کرتا جاؤں گا۔ ابھی کہاں کیا؟ میں اور کروں گا۔ مگر نماز کے بعد کروں گا۔ ابھی نہیں۔ نماز پڑھ لینے دو۔ نماز پڑھ کے پھر مناظرہ کروں گا۔ پوچھو مسلمانو! ان سے۔ پوچھو نماز پڑھے گا کہ نہیں پڑھے گا؟ نماز پڑھے گا کہ نہیں پڑھے گا۔؟

**دیوبندی مناظر** پندرہ منٹ میں وقت ختم نہیں ہو جائے گا۔

**مناظر اہل سنت** یہ بتاؤ کئے بجے تک نماز کا وقت ہے یہاں؟

**مجمع سے آوازیں** ابھی پندرہ منٹ کا وقت، آپ کے پمفلٹ اور اشتہار کے مطابق باقی ہے اور اس پندرہ منٹ کے بعد آپ کو نماز پڑھنے کی اجازت ہوگی۔

**مناظر اہل سنت** دس منٹ میں بولا ہوں۔ دس منٹ تم بھی بولو مگر تم نے جو سوال کیا تھا میں نے مدلل جواب دے دیا۔ اب تم میرے سوالوں کا جواب دو۔

**مجمع سے آوازیں** اِدھر اُدھر نہیں۔ جواب دو، جواب دو...

**دیوبندی مناظر** خاموش کیجئے ان کو، خاموش کیجئے۔

**مناظر اہل سنت** آپ اپنا مسلمان ہونا ثابت کرو۔ ہمارے سوالوں کا جواب دو طاہر! ہمارے سوالوں کا جواب دو۔ آخری نبی کا جواب دو، نئے کلمہ کا جواب دو، نئے درود کا جواب دو

**دیوبندی مناظر** پیچھے ہٹئے۔ آپ نہیں بولیں گے۔ آپ کیوں بول رہے ہیں؟ آپ کھڑے کیوں ہو گئے؟ یہ ہے، ان کی پرانی عادت۔ بیٹھئے۔ آپ نہیں بولیں گے۔ آپ کیوں بول رہے ہیں؟ آپ کھڑے کیوں ہو گئے؟ یہ ہے۔ یہ ہے ان کا پرانا انداز۔

**مناظر اہل سنت** حضرات! ہم ذرا نماز پڑھ لیں۔ نماز کا وقت ختم ہونے جا رہا ہے اور آپ ان کی نگرانی کیجئے۔ ورنہ یہ بھاگ جائے گا۔ بھاگ جانے کی ان کی پرانی عادت ہے، نئی عادت نہیں۔ ان کے باپ دادا کو جب بھی ہمارے بزرگوں نے اسی طرح گھیرا تھا جس طرح آج ان کا حشر ہے تو وہ بھاگ گئے تھے ــــــــ......

ــــــ نماز ــــــ اور ــــ مولوی طاہر گیاوی کا وضو کے بہانے اسٹیج سے فرار

ــــــــ یانبی سلام علیک۔ یارسول سلام علیک..... ــــــــ

ــــــــ مناظر اہلِ سنت کی دعا ــــــــ